Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas FOOTWEAR

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جو شخص بازار میں داخل ہو کر چوتھا کلمہ پڑھے تو
اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہزار ہزار نیکیاں لکھتے ہیں۔
ہزار ہزار (صغیرہ) گناہ معاف فرماتے ہیں اور
ہزار ہزار درجے بڑھاتے ہیں۔ (ترمذی)

Pages:12 ● 226:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Friday, 22nd August, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● کلکتہ ● جمعہ، ۲۲/اگست ۲۰۲۵ء ● بمطابق ۲۷ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ

ممتا بنرجی کی خوش خبری ریاستی ملازمین ڈی اے سے فیضیاب ہوں گے

ڈی اے کے بڑھ جانے سے 3 لاکھ ملازمین کے چہرے پر خوشی

کولکاتا 21 اگست: مرکزی ادارے کے ملازمین کیلئے جلد ہی آٹھواں پے کمیشن آرہا ہے۔ 2026 سے ہی نیا پے کمیشن لاگو ہو جائے گا۔ اب مرکزی ملازمین اسی انتظار میں ہیں۔ اس بار دیپاولی میں پھر ایک بار مرکزی ملازمین کا ڈی اے بڑھے گا اب تو مرکزی ملازمین کے بھاگ جاگ اٹھے ہیں۔ اسی دوران ریاستی حکومت نے بھی اپنے ملازمین کے ڈی اے پر نظر ثانی کر کے اسے بڑھانے کا فیصلہ لے لیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پورے وثوق .....باقی صفحہ 04 پر

کولکاتا، دہلی، یوپی – بہار سمیت کئی ریاستوں میں بارش کا سلسلہ رہے گا جاری، محکمہ موسمیات کا 7 دنوں کا الرٹ جاری

نئی دہلی 21 اگست: کولکاتا میں دوپہر کو 2 گھنٹے تک زوردار اور مسلسل بارش ہوئی جس کے بعد پورا شہر تالاب میں تبدیل ہو گیا ایسے میں کارپوریشن کے عملے کو پورے تندہی کے ساتھ پائپ کے ذریعہ پانی کی نکاسی میں مصروف دیکھا گیا اور شام تک بارش کا پانی جو چاروں طرف جمع ہوا تھا اسے صاف کر دیا گیا۔ ملک کے کئی حصوں میں شدید بارش سے حالات بگڑتے جا رہے ہیں۔ جہاں ایک طرف ممبئی میں بارش نے قہر برپا کیا ہوا ہے وہیں راجدھانی دہلی میں کچھ دنوں سے ہلکی سے درمیانی بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ اتر پردیش میں بھی کئی اضلاع میں بارش ہو رہی ہے۔ حالانکہ مشرقی اتر پردیش میں کسان بارش کی امید میں آسمان پر نظر لگائے بیٹھے ہیں۔ اس وقت شمالی و جنوبی ہند کی کئی ریاستوں میں بارش ہو رہی ہے۔ ان سب کے درمیان محکمہ موسمیات نے ملک کے کچھ حصوں میں اگلے 7 دنوں تک مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، .....باقی صفحہ 04 پر

محکمہ موسمیات کے مطابق مانسون فعال ہے اور اپنے معمول کی حالت سے جنوب کی طرف چل رہا ہے۔ یہ 21 اگست سے رفتہ رفتہ شمال کی طرف بڑھے گا جس کی وجہ سے کئی جگہوں پر شدید بارش سے انتہائی شدید بارش دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے اگلے 7 دنوں تک مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، .....باقی صفحہ 04 پر

18 برس پار والوں کو آدھار کارڈ کی سہولت نہیں ملے گی: بسوا سرما

آسام، 21 اگست: بنگلہ دیشی دراندازوں کو لیکر آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا شرما نے بار بار اپنی غیر اطمینانی ظاہر کی۔ اور پھر جمعرات کو انہوں نے ایک بڑا اعلان بھی کر ڈالا۔ کھل کر بتا دیا کہ اس وقت 18 سے زیادہ عمر والوں کو آدھار کارڈ دیا ہی نہیں جائے گا۔ بجز یہاں کے پرانے شیڈول کاسٹ و شیڈول ٹرائب و چائے باگان کے محنت کشوں کو۔ اور ان کے لئے محض ایک برس کا ہی جاری کیا جائے گا۔ .....باقی صفحہ 04 پر

اسرائیلی فوج کے غزہ پر قبضے کے لئے حملے شروع، 81 فلسطینی شہید

غزہ، 21 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ شہر پر قبضے کے پہلے مرحلے کے تحت حملے شروع کر دیے ہیں جس کے نتیجے میں گزشتہ روز 81 فلسطینی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ نئے منصوبے کے تحت مزید 60 ہزار ریزرو فوجی بلائے جائیں گے۔ دوسری جانب فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ اسرائیلی محاصرے کے سبب پیدا ہونے والے قحط کے باعث مزید 3 فلسطینی انتقال کر گئے ہیں، بھوک سے اموات کی مجموعی تعداد 269 ہو گئی ہے جن میں 112 بچے شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے غزہ شہر پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے نئے مرحلے" کا آغاز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے غزہ شہر پر حملے کے ابتدائی مراحل اور ابتدائی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ فوجی ترجمان ایفی ڈیفرن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہماری افواج اب غزہ شہر کے مضافات پر قابض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج اپنے زمینی حملے کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، جس کا کوڈ نام آپریشن گڈیون کیریتھس رکھا گیا ہے۔ ڈیفرین نے دعویٰ کیا کہ حماس آج وہ حماس نہیں ہے جو آپریشن سے پہلے موجود تھی۔ ان کے مطابق، چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے 60 ہزار کے قریب اضافی کمک کو ہدایت جاری کر دی ہیں۔ ڈیفرن نے یہ بھی کہا کہ غزہ پر اسرائیل کا 75 فیصد "آپریشنل کنٹرول" ہے۔ 8 اگست کو، .....باقی صفحہ 04 پر

پاکستانی سپریم کورٹ نے عمران خان کو ضمانت پر رِہا کرنے کا سنایا فیصلہ، پھر بھی جیل سے نہیں ہوگی رِہائی

لاہور، 21 اگست: پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان کے لیے سپریم کورٹ نے راحت بھری خبر سنائی ہے۔ جمعرات کو سپریم کورٹ نے انھیں ضمانت دینے کا فیصلہ صادر کر دیا ہے۔ 2023 میں فوجی ٹھکانوں پر ہوئے حملوں سے منسلک کئی معاملوں میں انھیں راحت مل گئی ہے۔ عدالت کے .....باقی صفحہ 04 پر

یاوتمال میں ریلوے پل کے تعمیراتی گڈھے میں ڈوبنے سے چار بچوں کی موت

ناگپور/یاوتمال، 21 اگست (یو این آئی) مہاراشٹر میں ضلع یاوتمال کے داروہا-نیر میں ریلوے اسٹیشن کے نزدیک ریلوے پل کی تعمیر کے لیے کھودے گئے گڈھے میں ڈوبنے سے چار بچوں کی موت ہو گئی۔ یہ حادثہ بدھ کی شام اس وقت پیش آیا جب بچوں کا ایک گروپ تیرنے کے لیے پانی سے بھرے گڈھے میں اتر گیا لیکن گڈھے کی گہرائی کے باعث وہ اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکے اور بے ہوش ہو کر ڈوب گئے۔ بچوں کو ڈوبتے دیکھ کر مقامی لوگوں نے انہیں باہر نکالا اور داروہا کے سب ڈسٹرکٹ اسپتال لے گئے، لیکن ان کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں یاوتمال اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ تاہم چاروں بچوں کا معائنہ کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ .....باقی صفحہ 04 پر

ریاست میں اگلے دو دنوں تک موسلا دھار بارش کا امکان

کولکاتا:21 اگست (عوامی نیوز سروس) محکمہ موسمیات ہند (آئی ایم ڈی) نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ دو دنوں کے دوران مغربی بنگال کے کئی اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ یہ بارش گنگیٹک بنگال کے اوپر ہوا کے دباؤ اور فعال مانسون ٹرف کی وجہ سے متوقع ہے۔آئی ایم ڈی کے مطابق ریاست کے بیشتر حصوں میں 25 اگست تک ہلکی سے درمیانی بارش جاری رہنے کے امکانات ہیں۔محکمہ نے بتایا کہ جنوبی بنگال کے مشرقی بردوان، جنوبی 24 پرگنہ، بانکوڑہ، پُرولیا اور مغربی مدنی پور میں آئندہ دو دنوں کے دوران بہت زیادہ بارش ہوسکتی ہے۔اسی کے ساتھ ساتھ شمالی 24 پرگنہ، کولکاتا، ندیا، مشرقی مدنی پور، ہوڑہ اور ہنگلی میں بھی بارش ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔دوسری جانب شمالی بنگال کے علی پُر دوار، دارجلنگ اور جلپائی گوڑی اضلاع میں بھی ایک یا دو مقامات پر بھاری سے انتہائی بھاری بارش کا امکان ہے۔آئی ایم ڈی کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں میں صبح ساڑھے آٹھ بجے تک سب ہمالیائی بنگال کے کچھ مقامات پر شدید بارش ریکارڈ کی گئی۔ان میں بکسا دوار (190 ملی میٹر)، سُبھاشنی ٹی اسٹیٹ (130 ملی میٹر)، دھوپ گُڑی (130 ملی میٹر) اور ڈالگاؤں ٹی اسٹیٹ (120 ملی میٹر) شامل ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
اَلصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
22 / اگست 2025

فجر	3 بج کر 51 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 15 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 12 منٹ
مغرب	6 بج کر 09 منٹ
عشاء	7 بج کر 22 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

سپریم کورٹ کا بڑا حکم: ایس ایس سی 26 ہزار معاملے میں 'اہل' امیدواروں کے حق میں فیصلہ

کولکاتا:21 اگست (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ نے ایک بار پھر صاف کر دیا کہ کسی بھی نااہل شخص کو موقع نہیں دیا جائے گا۔لیکن پھر بھی الزام ہے کہ مغربی بنگال حکومت نااہل امیدواروں کو نوکری دینے کی کوشش کر رہی ہے۔اس پر سپریم کورٹ نے سخت ناراضگی ظاہر کی اور ریاستی حکومت و اسکول سروس کمیشن (SSC) کو سخت سرزنش کرتے ہوئے کہا یہ شرمناک ہے ٹرولی شاکنگ! ساتھ ہی اہل امیدواروں کو راحت دیتے ہوئے عدالت عظمیٰ نے بڑا حکم سنایا۔روزگار سے محروم امیدواروں نے عدالت میں عرضی دائر کر کہا کہ وہ اب تک سپریم کورٹ کے فیصلے کا انتظار کرتے رہے اس لیے فارم فل اپ نہیں کر سکے۔ انہوں نے فارم جمع کرنے کے لیے وقت بڑھانے اور نئی تقرری امتحان کی تاریخ ملتوی کرنے کی بھی اپیل کی۔عرضی گزاروں کا یہ بھی کہنا تھا کہ 2016 کی طرح اس بار بھی گریجویشن میں 45 فیصد نمبر حاصل کرنے والے برسرِ روزگار اساتذہ کو نئے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت دی جائے۔جسٹس سنجے کمار اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ نے عرضی کو منظور کر لیا۔عدالت نے حکم دیا کہ 45 فیصد نمبر والے امیدواروں کے معاملے پر غور کیا جائے اور برسرِ خدمت اہل اساتذہ کو فارم بھرنے کے لیے 7 دن کا اضافی وقت دیا جائے۔ساتھ ہی کہا گیا کہ اگر ریاست اور ایس ایس سی چاہیں تو امتحان کی تاریخ آگے بڑھانے پر بھی غور کر سکتے ہیں۔ اس دوران وکیل نے عدالت میں کہا کہ ریاستی حکومت اب بھی نااہل امیدواروں کو بھرتی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ سنتے ہی سپریم کورٹ نے سخت برہمی ظاہر کی۔جسٹس سنجے کمار نے حکومت اور کمیشن دونوں کو لتاڑتے ہوئے کہا کہ آپ اب بھی اپنے پسند کے نااہل امیدواروں کو نوکری میں داخل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں؟ یہ شرمناک ہے، واقعی چونکا دینے والا ہے۔عدالت نے واضح کیا کہ کسی بھی صورت میں نااہل امیدوار کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے آوارہ کتوں کی نس بندی کے معاملے پر ریاستی حکومت سے جواب طلب کیا

کولکاتا: 21 اگست (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعرات کے روز مغربی بنگال حکومت سے ایک عرضی پر جواب طلب کیا جس میں ریاست میں آوارہ کتوں کی نس بندی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ عرضی وکیل آکاش شرما نے (Akash Sharma v State of West Bengal & Ors) کے عنوان سے دائر کی تھی۔

جسٹس سجوج پال اور جسٹس سمیتا داس دے پر مشتمل ڈویژن بنچ نے کلکتہ میونسپل کارپوریشن (K M C) اور بدھان نگر میونسپل کارپوریشن (B M C) سے بھی رپورٹ طلب کی ہے۔عدالت نے ہدایت دی ہے کہ یہ رپورٹس چار ہفتوں کے اندر داخل کی جائیں۔عدالت میں دائر اس عوامی مفاد کی عرضی (PIL) میں کہا گیا ہے کہ مغربی بنگال میں آوارہ کتوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے جس کے نتیجے میں کتے کے کاٹنے کے واقعات میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔عرضی گزار نے بتایا کہ سال 2022 میں تقریباً 23 ہزار کیس درج ہوئے تھے جو 2024 میں بڑھ کر 76 ہزار سے زیادہ ہو گئے۔شرما نے اپنی عرضی میں الزام لگایا کہ شہری انتظامیہ نے اینمل برتھ کنٹرول رولز 2023 پر عمل نہیں کیا، جس کے تحت آوارہ کتوں کی منظم نس بندی اور ویکسینیشن لازمی ہے۔عرضی میں عدالت سے درخواست کی گئی ہے کہ ریاستی حکومت کو ہدایت دی جائے کہ وہ بڑے پیمانے پر نس بندی اور ویکسینیشن پروگرام شروع کرے، آوارہ کتوں کے لئے مخصوص فیڈنگ زون قائم کرے اور سرکاری سطح پر شیلٹر ہوم بنائے۔

ہماری پُرامن تحریک جاری رہے گی، ضمانت کے بعد نوشاد اور قمر الزماں کا بیان

کولکاتا: 21 اگست (نورالاسلام خان) کولکاتا کے بینک شال کورٹ کے احاطے میں صبح سے ہی ایک بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ پولیس کی بھاری نفری کی تعیناتی کے ساتھ ہی تحفظ فورم کے کارکن ایک طرف جمع تھے۔آئی ایس ایف کے کارکنوں اور حامیوں کا ہجوم دکھائی دے رہا تھا۔انہوں نے وہاں نعرے لگائے اور مظاہرہ کیا۔انہوں نے 95 گرفتار افراد کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا۔جب انہیں عدالت میں پیش کیا گیا تو ایم ایل اے نوشاد صدیقی، محمد قمر الزماں اور ان سب کو غیر مشروط رہا کر دیا گیا۔رہائی کے بعد کارکنوں اور حامیوں نے پھولوں کے ہاروں سے ان کا استقبال کیا۔نوشاد نے کہا کہ ہماری تحریک ایک جمہوری اور پرامن تحریک کے طور پر جاری رہے گی۔مرکزی حکومت کے ایس آئی آر پر عام لوگوں کو پریشان نہیں کیا جا سکتا۔ریاستی حکومت مہاجر مزدوروں کے لیے مستقل ملازمتیں فراہم کرے۔ دوسری جانب محمد قمر الزماں کا کہنا تھا کہ قانون کے خلاف احتجاج کرنے اور پولیس کو مارنے والوں کو جیل سے باہر رکھا ہوا ہے۔اور پرامن جمہوری جدوجہد کرنے والوں کو ممتا کی پولیس نے جیل میں ڈال دیا ہے۔ دوسری جانب فرفرہ شریف کے پیر ابراہیم صدیقی، پیرزادہ صفیری صدیقی، پیرزادہ سید ناظم الدین، پیرزادہ سعود صدیقی سمیت متعدد افراد نے کہا ہے کہ ان رہنماؤں کی رہائی جمہوریت کی فتح ہے۔تمام رہنماؤں نے خبردار کیا ہے کہ کل 20 تنظیموں کی یہ مشترکہ تحریک جاری رہے گی۔

دوسری جانب وکلاء فردوس شمیم، شمیم احمد، بکاش رنجن بھٹاچاریہ نے کہا کہ ریاستی حکومت غلطی کر رہی ہے، دراصل یہ تحریک مرکزی حکومت کے خلاف ہے۔ ریاستی حکومت نے ایک عوامی نمائندے کو غیر جمہوری طریقے سے گرفتار کیا ہے۔ پولیس نوشاد کو اس طرح نہیں مار سکتی۔ پولیس کا الزام ہے کہ سرکاری املاک کو تباہ کیا گیا ہے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ترنمول پولیس اس تحریک کو نہیں روک سکے گی۔اس سلسلے میں کل اور آج بھانگڑ، ہردوہ اور بشیرہاٹ سمیت ریاست کے مختلف حصوں سے احتجاجی جلوس نکالے گئے ہیں۔ انہوں نے ایک بڑی تحریک کا انتباہ دیا ہے۔انہوں نے ریاست کو مفلوج کرنے کی دھمکی بھی دی ہے۔

قرض لے کر لاٹری ٹکٹ خریدنے والا کون نگر کا مکینک کروڑ پتی بنا

ہگلی: 21 اگست (عوامی نیوز سروس) اس نے 30 روپے قرض لے کر لاٹری کا ٹکٹ خریدا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس کی زندگی اس طرح بدل جائے گی۔ لیکن تقدیر کا لکھا کیسے ٹل سکتا ہے۔ کون نگر کا ایک مکینک 30 روپے میں قرض پر لاٹری ٹکٹ خرید کر راتوں رات کروڑ پتی بن گیا۔ وہ پولیس کی نگرانی میں ہے۔معلوم ہوا ہے کہ مکینک کا نام سوجیت منڈل ہے۔ وہ کنائی پور، کون نگر، ہگلی کا رہنے والا ہے۔گزشتہ پیر کو سوجیت نے کون نگر بازار سے متصل ایک لاٹری کی دکان سے 30 روپے میں لاٹری ٹکٹ خریدا تھا۔ جیسے ہی نتائج سامنے آئے تو دیکھا گیا کہ وہ ایک کروڑ روپے جیت چکے ہیں۔ پہلے تو اسے یقین ہی نہیں آیا۔ بعد میں، اس نے نمبروں کا موازنہ کر کے اس کی تصدیق کی۔ان کے دو بچوں اور بیوی کے ساتھ ایک غریب خاندان ہے۔ ان کی اہلیہ کو گردے کی بیماری ہے۔ اس کا مختلف جگہوں پر علاج کیا گیا۔انہیں کچھ عرصہ سرکاری ہسپتال میں بھی داخل کرایا گیا۔ لیکن پیسے علاج میں رکاوٹ تھے۔ یہ رقم ایک رات میں جمع ہوگئی۔

مکینک نے کہا، "مجھے انعام جیت کر اچھا لگ رہا ہے۔ میں 4-5 سال سے ٹکٹ خرید رہا ہوں، مجھے ایک کروڑ روپے کا انعام جیتنے کی امید نہیں تھی۔ میری بیوی کے دونوں گردے خراب ہیں، اب میں اس کا علاج کرواؤں گا۔ لاٹری بیچنے والے نے کہا، "سجیت کریڈٹ پر ٹکٹ خریدتا ہے۔کئی بار دکان پر آتا ہے اور ٹکٹ پسند کرتا ہے اور اسے رکھنے کو کہتا ہے۔ میں اس کا نام لکھ کر ٹکٹ بیگ میں رکھتا ہوں، مجھے پھر بھی اس سے 180 روپے ملیں گے۔جس نے لاٹری جیتی تھی، وہ ٹکٹ بھی میرے بیگ میں ہی تھا۔ دکاندار نے طنزیہ انداز میں کہا کہ میں نے اس سے کہا کہ مجھے 15 لاکھ روپے دے دو۔

کولکاتا میں بنگالی طلبہ پر حملہ، ''بنگلہ دیشی'' کہہ کر بنایا گیا نشانہ

نیچے واقع ایک دکان سے موبائل کور

کولکاتا:21 اگست (عوامی نیوز سروس) ملک بھر میں بنگالی مہاجر مزدوروں کے ساتھ مختلف مقامات پر مبینہ ہراسانی اور حملوں کے درمیان ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔کولکاتا یونیورسٹی کے چار طلبہ کو سیالدہ اسٹیشن علاقے میں ہندی بولنے والے تاجروں نے صرف بنگلہ زبان میں گفتگو کرنے پر بری طرح پیٹ دیا اور انہیں ''بنگلہ دیشی'' قرار دیا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ بدھ کی رات پیش آیا جب ایک طالبعلم نے سیالدہ پل کے خریدنے کی کوشش کی۔ قیمت کو لے کر معمولی بحث جھگڑے میں بدل گئی۔الزام ہے کہ دکاندار نے طالبعلم کو ہندی میں گالیاں دیں اور اس کے بنگالی بولنے پر اسے ''بنگلہ دیشی'' کہا۔متاثرہ طالبعلم بعد میں اپنے تین ساتھیوں کے ساتھ واپس آیا تو جھگڑا مزید بڑھ گیا اور تاجروں نے چاروں طلبہ کو تشدد کا نشانہ بنایا۔ ایک طالبعلم کے مطابق انہوں نے ہمیں بنگلہ دیشی کہا۔جب ہم نے اعتراض کیا تو ہم پر حملہ کر دیا۔میرا موبائل چھین لیا گیا اور ایک شخص نے تو چاقو سے بھی حملہ کیا۔تاہم زخمی طلبہ کو پولیس نے کلکتہ میڈیکل کالج و اسپتال میں داخل کرایا۔ واقعہ کی شکایت مُوچی پاڑہ تھانے میں درج کی گئی ہے تاہم اب تک کسی کی گرفتاری نہیں ہوئی۔

کولکاتا پولیس کے ایک اعلیٰ افسر نے بتایا کہ معاملے کی جانچ جاری ہے اور حقائق کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔ یہ واقعہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب شمالی ہند کی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت والی ریاستوں میں بھی بنگالی مہاجر مزدوروں کے ساتھ مبینہ حملوں اور ہراسانی کی خبریں لگاتار سامنے آ رہی ہیں۔

خصوصی سیمینار: SPREE اور AMNESTY اسکیم کے تعلق سے بیداری مہم

بیرکپور: 21 اگست: ملازمین ریاستی بیمہ کارپوریشن (وزارت محنت و روزگار، حکومتِ ہند) بیرکپور، سالٹ لیک کے احاطے میں آج ایک خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس سیمینار کا مقصد SPREE اور AMNESTY اسکیم سے متعلق معلومات کی ترسیل اور عوامی بیداری کو فروغ دینا تھا۔اس موقع پر مختلف آجر تنظیموں کے نمائندے، ٹریڈ یونین عہدیداران اور ذرائع ابلاغ کے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ سیمینار کی نظامت جوائنٹ ڈائریکٹر و ہیڈ آف آفس، ای ایس آئی سی، سب ریجنل آفس بیرکپور، جناب امرناتھ تیواری نے انجام دی۔ ساتھ ہی ریجنل آفس کولکاتا، مغربی بنگال کے اپر کمشنر و ریجنل ڈائریکٹر کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ شرکاء کو SPREE اور AMNESTY اسکیموں کی اہمیت اور فوائد سے روشناس کراتے ہوئے جناب امرناتھ تیواری نے بتایا کہ SPREE اسکیم یکم جولائی 2025 سے شروع ہو کر 31 دسمبر 2025 تک چھ ماہ کے لیے نافذ رہے گی۔ اس مدت میں نئے رجسٹرڈ آجر اور ملازمین کو رجسٹریشن کی تاریخ سے ہی کوریج حاصل ہوگا، اور پچھلی مدت کے لیے کسی بھی قسم کی ذمہ داری عائد نہیں ہوگی۔ بعد ازاں اسسٹنٹ ڈائریکٹرز جناب مردل چکرورتی اور جناب سبرتو بنرجی نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعہ دونوں اسکیموں کی باریکیوں پر روشنی ڈالی۔ شرکاء نے اس اقدام کو نہ صرف وقت کی اہم ضرورت قرار دیا بلکہ یہ بھی کہا کہ اس طرح کی بیداری مہم آجر اور مزدور دونوں کے لیے خوش آئند اور سودمند ہے۔

چاپدانی میں " آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان" چیئرمین سریش مشرا کیساتھ ساتھ ایم ایل اے ارندم گوئن کے علاوہ درجنوں ترنمول کانگریس کارکنان و حامی شرکت کئے ، یہاں مقامی لوگوں سے کسی مدعو پر تبادلہ خیال کیا گیا۔(محمد شعیب عالم)

آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان میں لوگوں کے مسائل سنے گئے

کولکاتا: پروگرام کے آغاز کے ایک پندرہ دن کے اندر جمعہ کو وارڈ 79 کے تحت گیان بھاسکر ودیالیہ میں منعقدہ ریاستی حکومت کے آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان (اے پی اے ایس) کیمپوں میں بڑی تعداد میں لوگ آئے۔ کیمپوں میں صاف پانی، سڑکوں کی مرمت اور اسٹریٹ لائٹس جیسے اہم مسائل اٹھائے گئے۔ دیا نکر رام نے کہا کہ سرکاری اسکیموں کو عامر پارا امدادن کے تحت لوگوں تک پہنچایا جا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ سینکڑوں لوگوں نے لکشمی بھنڈار، راشن کارڈ، سوستھیا ساتھی کارڈ کے لیے بھی اپنا اندراج کرایا۔اس موقع پر سی کے سنگھ، راجیش کمار، اور حکومتی نمائندوں سبرت ہزارا کے علاوہ ہلدر، ایس کے فرہاد، گوپی ناتھ دیوریا، منجے ربیداس، ارجن پاسوان، اشوک یادو، رکی موجود تھے۔

چندن نگر میں بینک ملازم کی پراسرار موت

ہگلی: 21 اگست (عوامی نیوز سروس) چندن نگر میں ایک بینک ملازم کی پراسرار ہوگئی ہے۔اس کی کثیر المنزلہ اپارٹمنٹ کی عمارت سے چھلانگ لگا کر موت ہوئی ہے۔اس واقعے کو لے کر آس پاس کے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔لیکن اس نے خودکشی کیوں کی؟ پولس نے اس کی وجہ جاننے کے لیے تفتیش شروع کر دی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ متوفی کا نام سومین ڈی ہے۔اس کی عمر تقریباً 39 ہے۔وہ چنسورہ کھدینا موڑ میں ایس بی آئی کی شاخ کا ملازم تھا۔اپنی پہلی بیوی سے علیحدگی کے بعد، وہ اپنی دوسری بیوی اور خاندان کے ساتھ چندن نگر رتھ تلہ روڈ پر ایک ایلیٹ ملٹی اسٹوری اپارٹمنٹ بلڈنگ میں رہتا تھا۔ جمعرات کی صبح اس کی بیوی اس کے والد کے ساتھ ڈاکٹر سے ملنے گئی۔اس وقت تک سب کچھ نارمل تھا۔بیوی اور والد کے جانے کے بعد سومین گھر میں اکیلا تھا۔اچانک اپارٹمنٹ میں موجود دوسرے فلیٹس کے مکینوں نے ایک زوردار آواز سنی۔ جب وہ باہر گئے تو انہوں نے سومین کو اپارٹمنٹ کے باہر خون آلود حالت میں پڑا دیکھا۔اسے اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔چندن نگر پورنگم کے سی پی آئی ایم کونسلر اشوک گنگوپادھیائے نے کہا کہ میں یہ سن کر آیا کہ کسی نے رہائش گاہ سے چھلانگ لگا دی ہے۔ وہ ایک سرکاری بینک کا ملازم تھا۔ وہ اس وقت فلیٹ میں اکیلا تھا۔کہا جاتا ہے کہ اس نے فلیٹ کی شمالی لابی سے چھلانگ لگا دی تھی۔متوفی کے بڑے بھائی نے بتایا کہ میری خالہ نے فون کر کے بتایا کہ میرے بھائی کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے، میں نہیں جانتا کہ یہ حادثہ کیسے ہوا، یہ آج آفس جانے سے پہلے ہوا، مجھے نہیں معلوم کہ کوئی فیملی مسئلہ تھا یا نہیں۔

نشیتھ پرمانک کو عدالت میں پیشی کے دوران احتجاج کا سامنا، سیاہ جھنڈا دے دکھائے گئے اور انڈے پھینکے گئے

کوچ بہار، 21 / اگست: سابق مرکزی وزیر داخلہ نشیتھ پرمانک کو آج عدالت میں پیشی کے وقت عام لوگوں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ ترنمول کارکن ابومیا کے قتل کیس میں عدالت میں پیش ہوتے ہوئے نشیتھ کو عوام کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ عدالت سے باہر جاتے وقت ان کی گاڑی پر سڑے ہوئے انڈے پھینکے گئے اور سیاہ جھنڈے دکھائے گئے۔اس واقعہ پر علاقہ میں شدید غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔واضح ہو کہ 2018 کے پنچایت انتخابات کے دوران سیتائی اسمبلی کے گیتل داہا میں ترنمول کے رکن ابومیا کا قتل کر دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں کوچ بہار کے سابق ایم پی نشیتھ پرمانک کا نام سامنے آیا تھا۔ وہ اس کیس میں پیشی کے لیے گئے تھے۔ اس وقت مقامی لوگوں نے اسے گھیر لیا اور احتجاج شروع کر دیا۔ سیکورٹی گارڈ کسی طرح نشیتھ کو عدالت کے اندر لے گئے۔ عدالت سے باہر آنے کے بعد نشیتھ نے الزام لگایا کہ ترنمول نے یہ احتجاج کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر یہ مضحکہ خیز واقعہ عدالت کے احاطے میں ہوتا ہے تو ہم سمجھ جائیں گے کہ امن و امان کہاں ہے۔اس پر ترنمول کا ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ دوسری جانب سابق رکن اسمبلی پرامید ہیں کہ جب اس کیس کا فیصلہ سنایا جائے گا تو وہ بری ہو جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ 'مقدمہ میں دی گئی دفعات کے تحت ابھی تک کسی کو قصوروار نہیں ٹھہرایا گیا، یہ جھوٹا کیس ہے، آپ کو تب ہی سمجھ آئے گی جب فیصلہ آئے گا۔

طالبہ کے واٹس ایپ اسٹیٹس میں خودکشی کا ذکر دوست بچانے کے لئے دوڑے لیکن.....

جلپائی گوڑی، 21 / اگست: جلپائی گوڑی میں ایک طالبہ نے واٹس ایپ پر خودکشی کا اسٹیٹس پوسٹ کر کے خودکشی کر لیا ہے۔ متوفیہ طالبہ کا نام کیا داس ہے۔ وہ پولی ٹیکنک کالج کے سول ڈپارٹمنٹ کی دوسرے سمسٹر کی طالبہ ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ جلپائی گوڑی کے رنگدھامل علاقے میں پیش آیا ہے۔اس واقعہ سے علاقے میں کے اردگرد شدید سنسنی پھیل گئی ہے۔ دوسری جانب جیسے ہی اس نے اپنے دوستوں کو اپنی موت کا واٹس ایپ اسٹیٹس بھیجا تو اس کے تین دوست موقع پر پہنچ گئے۔اس کے بعد انہوں نے گھر کا دروازہ توڑ کر اسے کسی طرح باہر نکالا لیکن پڑوسیوں اور علاقے کے لوگوں نے ان کو ایسا کرتے دیکھ کر ان پر حملہ کر دیا۔اس کے بعد مشتعل لوگوں نے ان کی پٹائی شروع کر دی۔ الزام ہے کہ مشتعل ہجوم نے پولس پر حملہ بھی کیا۔کوتوالی پولس اسٹیشن نے تینوں زخمی طلباء کو بچایا اور انہیں جلپائی گوڑی میڈیکل کالج سپر اسپیشلٹی اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ رنگدھامل، جلپائی گوڑی کے رہنے والے کیا داس نے خاندان کی غیر موجودگی میں بدھ کی شام اپنے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ پولی ٹیکنک کالج کے سول ڈپارٹمنٹ کے دوسرے سمسٹر کا طالبہ ہے۔اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتے ہیں۔ جب وہ گھر واپس آئے تو دیکھا کہ لڑکی نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ یہ دیکھ کر اہل خانہ رو پڑے۔ مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ تین نوجوان اچانک آئے اور کسی کو بتائے بغیر گھر کا دروازہ توڑ کر لاش کو نیچے لے گئے۔فوری طور پر اہل خانہ اور مقامی لوگوں نے تینوں نوجوانوں کو پکڑ لیا۔ مشتعل ہجوم نے معلومات لیک کرنے کے الزام میں تینوں نوجوانوں کو بری طرح پیٹنا شروع کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ مبینہ طور پر مشتعل ہجوم نے پولس پر بھی حملہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ تین زخمی افراد میں سے ایک مہلوک طالبہ کا ہم جماعت تھا۔ان کا دعویٰ ہے کہ وٹس ایپ پر اپنے دوست کی خودکشی کا اسٹیٹس دیکھتے ہی وہ اسے بچانے کے لیے دوڑ پڑے۔لیکن افسوس کے ساتھ نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔ دوسری جانب ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ طالبہ نے آخر خودکشی کیوں کی۔ پولس نے پہلے ہی واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ طالب علم کے سوشل میڈیا کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

NAME CHANGE
I, KHURSHIDA BIBI (Old Name) W/o ANSAR ALI MOLLA resident of Santoshpur Podirhati, Maheshtala, P.O-Bidhangarh, P.S.-Rabindranagar, Kolkata - 700066 do hereby declare that I have changed my name from KHURSHIDA BEGAM to KHURSHIDA BIBI and henceforth I shall be known as KHURSHIDA BIBI in all purpose, vide affidavit no. 09AC 412324 sworn before the Notary Public at Alipore on 13/08/2025 KHURSHIDA BEGAM and KHURSHIDA BIBI both are same and one identical person.

حج عمرہ زیارت
مدینہ ٹراویلس
گرام + پوسٹ: چوہاٹی، تھانہ سنار پور، کولکاتا-149
گورنمنٹ رجسٹریشن نمبر IV1603-00060
امام حسین مظاہری - 9433542550/9830401057
حج، عمرہ کے لئے 100% بھروسہ مند ادارہ و معزز عالم و دانشوروں کے مشورے سے منضبط پورے طور پر گائیڈڈ کی رہنمائی میں چلنے والا ایک قابل اعتماد ادارہ
آپ اگر 2026 سال میں فرض حج کے لئے روانہ ہونا چاہتے ہیں تو ملاقات کر سکتے ہیں
اکتوبر کے مہینے میں پوجا کی چھٹی میں اسپیشل گرین پیکیج -/95,000 روپے کا ہے
- مکہ و مدینہ ہوٹلوں کے نہایت ہی قریب رہنے کا انتظام
- 2 وقت بنگالی طرز کا مزیدار کھانے کا بندوبست، بوفے سسٹم کے اور صبح کا ناشتہ کا بھی بہتر انتظام ہوگا
- مکہ و مدینہ سبھی مقامات کی زیارتیں و پُر منظر کا خوبصورت نظارہ
- ہر مہینے میں گروپ میں جانے کا انتظام
- خصوصی تحائف زم زم کا پانی، گائیڈ بک، سات دانے والی تسبیح، سائڈ بیگ، عطر
- 15 سے 17 دنوں کے لئے عمرہ۔ حج کا اسپیشل پیکیج -/95,000 روپے مقرر
کم خرچ میں اعلیٰ معیار کی خدمات ہم لوگوں کا ہدف دنیا میں ہمارا ہدف ہے
کم خرچ کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں
- مفتی لیاقت صاحب (جوگدیا)
- حاجی عبدالرحمٰن صاحب (خاص ملک بروئی پور)
- حاجی کرم علی سردار (کمال غازی)
- حاجی نور محمد (ندیا، پلاسی)
- حاجی ابوطاہر (لال باغ، مرشد آباد)
- قاضی نذر الاسلام (بردوان ٹاؤن)
رمضان مہینے کے لئے عمرہ حج کی بکنگ چل رہی ہے
ہر مہینے عمرہ گروپ کا انتظام ہے

ہائی کورٹ سے پاریش ، سوپن اور پاپیا کو مشروط ضمانت

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے ایم ایل اے پریش پال، کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے میئر ان کونسل سوپن سمدار اور کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 30 کی کونسلر پاپیا گھوش کو ہائی کورٹ نے پیشگی ضمانت دے دی ہے۔ واضح ہو کہ کانکور گاچھی میں مارے گئے بی جے پی کارکن ابھجیت سرکار کے بھائی بسواجیت سرکار نے ان کے خلاف قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کیا تھا۔ جمعرات کو جسٹس جوئے سین گپتا کی سنگل بنچ نے انہیں ایک لاکھ روپے کے مچلکے پر مشروط ضمانت دے دی۔ عدالت نے ان میں سے ہر ایک کو ایک لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے جمع کرانے کا حکم دیا۔ خیال رہے کہ ابھجیت سرکار کا 2021 کے اسمبلی انتخابات کے بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ بی جے پی کے اس کارکن کی موت سے ریاست بھر میں سنسنی پھیل گئی۔ خاندانی ذرائع نے الزام لگایا کہ سیاسی انتقام کی وجہ سے حملہ کیا گیا۔ اس واقعہ کی تحقیقات میں علاقے کے ترنمول لیڈروں کے نام کئی بار سامنے آئے۔ متوفی ابھجیت کے بھائی بسواجیت سرکار نے ایک شکایت درج کرائی، جس میں اس نے پاریش پال، سوپن سمدار اور پاپیا گھوش کو مرکزی ملزم کے طور پر شناخت کیا۔ اقدام قتل کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا گیا۔ اس معاملے میں قانونی جنگ کافی عرصے سے چل رہی تھی۔ تینوں ملزم لیڈروں نے کلکتہ ہائی کورٹ میں پیشگی ضمانت کی درخواست دی تھی۔ جسٹس جوئے سین گپتا نے جمعرات کو درخواست پر سماعت کی۔ عدالت نے فریقین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ دیا کہ تفتیش کے مفاد میں ان کی ضمانت مشروط طور پر دی جا رہی ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ ملزمان تفتیش میں تعاون کریں گے۔ وہ شواہد کو تباہ کرنے یا گواہوں کو متاثر کرنے کی کوشش کرنے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھا سکیں گے۔ اس کے علاوہ عدالت نے انہیں تفتیشی افسر کے سمن کے مطابق مخصوص وقت پر پیش ہونے کا بھی حکم دیا ہے۔ ترنمول کیمپ کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی نے جان بوجھ کر ان کے لیڈروں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق حکمراں جماعت کو پیشگی ضمانت کے اس فیصلے سے کچھ راحت ملی ہے۔ ان کے مطابق، بی جے پی اپنے سیاسی مخالفین پر حملہ کرنے کے لیے بار بار عدالت سے رجوع کر رہی ہے، لیکن آخر کار اس کا کوئی فائدہ نہیں ہو رہا ہے۔ دوسری جانب بی جے پی کیمپ کا الزام ہے کہ اگر عدالت ضمانت دیتی ہے تو بھی اصل حقیقت تحقیقات سے ہی سامنے آئے گی۔ بسواجیت سرکار نے کہا کہ میرے بھائی کو سیاسی سازش کے تحت قتل کیا گیا۔ ہم لڑائی جاری رکھیں گے۔ ہم عدالت کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں۔ لیکن ہم جلد سے جلد ٹرائل اور قصورواروں کو سزا چاہتے ہیں۔ قانونی ماہرین کے مطابق ہائی کورٹ کے فیصلے میں واضح پیغام ہے۔ ضمانت کا مطلب یہ نہیں کہ ملزمان بے قصور ہیں۔ انہیں قانونی عمل کے دوران صرف مخصوص شرائط کے تحت آزاد رہنے کا موقع دیا گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ کیس میں شواہد اکٹھے کرنے کے لیے ملزم کو حراست میں لینا ضروری نہیں ہے۔ تاہم اگر کوئی غیر قانونی اقدام ثابت ہو جائے تو ضمانت بھی مسترد ہو سکتی ہے۔

☆

واٹر پراجیکٹ کی ڈیڈ لائن میں توسیع

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) ٹالی گنج اور جادب پور میں کئی جگہوں پر گہرے ٹیوب ویلوں سے پانی اب بھی کھینچا جاتا ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن گہرے ٹیوب ویلوں پر انحصار کو روکنے کے لیے گڑیا میں 10 ملین گیلن یومیہ کی صلاحیت کے ساتھ پینے کے پانی کو صاف کرنے کا پلانٹ تعمیر کر رہا ہے۔ میئر فرہاد حکیم نے جمعرات کو پلانٹ کا دورہ کرنے کے بعد کہا کہ پلانٹ کا کام اگلے سال کی پوجا سے پہلے مکمل ہونا تھا۔ لیکن صورتحال کو دیکھتے ہوئے کام کی آخری تاریخ کو اگلے فروری تک بڑھا دیا گیا ہے۔ تاکہ 2026 کے موسم گرما تک جادب پور اور ٹالی گنج کے بیشتر علاقوں میں پائپ لائنوں کے ذریعے فلٹر شدہ پانی کی سپلائی کی جا سکے۔ میونسپل ذرائع کے مطابق اس پروجیکٹ کی لاگت تقریباً 80 کروڑ روپے ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تقریباً 3.5 ارب روپے کی پائپ لائن کا کام بھی جلد شروع کر دیا جائے گا۔

☆

بنگال بھاجپا کا منتظر، مودی کا کولکاتا دورے سے پہلے ترقیاتی پیغام

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) شہر کا مواصلاتی نظام بہتری کی جانب ایک اور قدم ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کولکاتا آنے پر تین میٹرو روٹس کا افتتاح کریں گے۔ اس سے پہلے انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا اور اپنے آنے والے دورے کے بارے میں ترقی کا پیغام دیا۔ مودی نے ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کو بھی نشانہ بنایا۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بنگال کے لوگ بنگال میں تبدیلی کا انتظار کر رہے ہیں، بی جے پی کے اقتدار میں آنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہر کوئی بی جے پی کی ترقی کی کوششوں کا فائدہ حاصل کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے۔ واضح رہے کہ جمعرات کو وزیر اعظم مودی نے اپنے X ہینڈل پوسٹ میں لکھا کہ کولکاتا کا دورہ کرنا ہمیشہ ایک اضافی خوشی کی بات ہے۔ ہم ہمیشہ اس شہر کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ جمعہ کے پروگرام کا مقصد شہر کے رابطے کو بہتر بنانا ہے۔ نواپاڑہ- جئے ہند ہوائی اڈہ، سیالدہ- ایسپلانیڈ روٹس نئی میٹرو خدمات شروع کی جائیں گی۔ اس کے نتیجے میں، ہوائی اڈے سے تمام سمتوں تک رابطہ آسان ہو جائے گا، اس کے ساتھ، آئی ٹی مراکز سے رابطہ بھی بہتر ہو جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ جمعہ کو بی جے پی کارکنوں کے جلوس میں شرکت کریں گے۔

بارش کا پانی جمع ہونے سے ٹریفک جام، ماں فلائی اوور بٹھپ

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے کئی علاقے صبح سے بارش میں ڈوب گئے ہیں۔ دوپہر کے قریب شدید ٹریفک جام شروع ہو گیا۔ ماں فلائی اوور پر ٹریفک کی آمد و رفت تقریباً بند ہے۔ پارک سرکس کے سیون پوائنٹس سے لے کر گڑیہ ہاٹ، گولپارک اور سیلم پور تک ٹریفک جام ہو گیا ہے۔ دوسری جانب ساؤتھ بائی پاس روڈ پر ٹریفک کی آمد و رفت بھی متاثر ہے۔ دوپہر کے وقت شروع ہونے والے ٹریفک جام کی وجہ سے اسکول و کالج سے واپس آنے والے طلباء مشکلات کا شکار ہیں۔ سیکٹر فائیو، نیو ٹاؤن کے علاوہ، پارک سٹریٹ، ایسپلانیڈ میں کام سے گھر لوٹنے والے اور جنوبی کولکاتا میں گھر واپس آنے والے لوگوں کو بھی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ کولکاتا پولس نے بتایا ہے کہ شمالی کولکاتا میں ابھی تک بڑے ٹریفک جام کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ کولکاتا پولس ذرائع کے مطابق ماں فلائی اوور پر شدید ٹریفک جام ہو گیا ہے۔ گاڑیاں کافی دیر سے ایک جگہ کھڑی ہیں۔ جس کی وجہ سے جس طرح ہائی پاس کے جنوب کی طرف جانے والی سڑک پر ٹریفک جام رہتا ہے، اسی طرح پارک سرکس سے لے کر تقریباً سیلم پور تک سڑک پر ٹریفک بھی بند ہے۔ دوسری جانب نبانہ، اے جے سی بوس روڈ فلائی اوور سے شہر کے داخلی راستے پر شدید ٹریفک جام ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق تھیٹر روڈ، امیر علی ایونیو (شمال اور جنوب)، سہروردی ایونیو سے ڈان باسکو آئی لینڈ، پارک سرکس سیون پوائنٹ تا گڑیہ ہاٹ، گولپارک، پنچنتلہ پر ٹریفک میں خلل پڑا ہے۔ کچھ جگہوں پر گھٹنوں تک پانی ہے۔ کچھ جگہوں پر، پانی ٹخنوں تک گہرا ہے۔ اس لیے گاڑیاں رک رہی ہیں۔ شام کے وقت ٹریفک جام میں اضافہ ہو گیا ہے۔ سائنس سٹی سے ساؤتھ باؤنڈ بائی پاس پر بھی شدید ٹریفک جام ہے۔ اس ٹریفک جام کی وجہ سے اسکولوں اور کالجوں سے واپس آنے والے طلبہ اور روزانہ آنے والے مسافروں کو پریشانی کا سامنا ہے۔ پارک سرکس سے لے کر گڑیہ ہاٹ تک کئی اسکول ہیں۔ اسکول دوپہر کے بعد ایک ایک کر کے بند ہونے لگے۔ لیکن ٹریفک جام کی وجہ سے اسکول بس آگے نہیں بڑھ سکی۔ ٹریفک جام آہستہ آہستہ شدت اختیار کرتا گیا۔ والدین نے شکایت کی کہ شام ڈھلنے کے باوجود اسکول کے طلبہ گھر نہیں لوٹ سکے۔ اس وقت کام سے لوٹنے والے لوگ گھروں کو لوٹنے لگے۔ وہ اور بھی مشکل میں تھے۔ مسلسل بارش ہوئی اور جب بارش تھم گئی تو شدید گرمی پڑ گئی جس کی وجہ سے ہجوم سے بھری بسوں اور شٹل کاروں میں روزانہ مسافروں کی پریشانی میں بتدریج اضافہ ہوتا گیا۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس نے ہفتہ تک شہر میں گرج چمک کے ساتھ طوفان کی وارننگ جاری کی ہے۔ نتیجتاً یومیہ مسافروں کو خوف ہے کہ یہ ابتر صورتحال جلد ختم ہونے والی نہیں ہے۔

جج کے بیٹے پر حملے کے خلاف پولس کا جوابی الزام

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) پولس کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ میں حد سے زیادہ سرگرمی کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولس نے جوابی حملوں کا بھی الزام لگایا ہے۔ واضح ہو کہ رات کے 10 بجکر 30 پر سابق جج رنندر نارائن رائے کے بیٹے سابق جج مانوجندر نارائن رائے سالٹ لیک کے اے کے بلاک میں اپنے گھر کے سامنے کھڑے اپنے بیٹے سورینندر نارائن سے بات کر رہے تھے۔ دونوں گاڑی لانے کی بات کر رہے تھے۔ اس کے بعد جب وہ کار کی طرف جا رہے تھے تو سفید پوش دو آدمیوں نے مبینہ طور پر سرینندر کو پکڑ لیا اور اس کے ساتھ بدسلوکی کرنے لگے۔ سورینندر کا دعویٰ ہے کہ دونوں افراد نے اپنی شناخت نہیں بتائی۔ جب انہوں نے پوچھا کہ انہوں نے اپنی شناخت کیوں نہیں بتائی تو دونوں افراد نے اس پر حملہ کر دیا۔ سابق جج کے پوتے کو بھی گھونسے مار کر گلا گھونٹ نے کی کوشش کی گئی۔ آخر کار اے ایس آئی تشار چندر کمار نے مبینہ طور پر اسے زمین پر پھینک دیا اور گھسیٹ کر لے گئے۔ منوجیندر بھی اپنے بیٹے کو بچانے کی کوشش میں حملہ کی زد میں آ گئے۔ مبینہ طور پر انہیں لاتیں بھی ماریں اور پھینکا گیا۔ اس حملے سے ان کی کمر کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ منوجیندر کو سالٹ لیک کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ سورینندر نے ریاست کے ہوم سکریٹری، بدھان نگر پولس کمشنر اور بدھان نگر ایسٹ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس تیرتھنکر گھوش کے کیس کے ساتھ۔ فوری سماعت کی درخواست کی گئی ہے۔ بدھان نگر کے ڈپٹی پولس کمشنر اینش سرکار نے کہا کہ سالٹ لیک میں چوری کی بہت سی شکایتیں ہیں۔ اس لیے پولس چیکنگ کی جاتی ہے۔ اگر کوئی مشکوک شخص نظر آئے تو ڈیوٹی پر موجود پولس اہلکاروں کو اس سے پوچھ تاچھ کا حق ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھ کر واقعے کی تفتیش جاری ہے۔

نوشاد صدیقی سمیت 94 دیگر کو ضمانت ملی

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) انڈین سیکولر فرنٹ (آئی ایس ایف) کے ایم ایل اے نوشاد صدیقی اور دیگر 94 افراد کو جمعرات کو بینک شال کورٹ کے چیف جوڈیشل مجسٹریٹ نے ضمانت دے دی۔ واضح ہو کہ بدھ کے روز کشیدگی بڑھ گئی جب وقف (ترمیمی) بل، ایس آئی آر (خصوصی نظر ثانی)، بنگالی تارکین وطن کو دوسری ریاستوں میں بنگلہ بولنے پر مبینہ طور پر بدسلوکی، اور جوائنٹ انٹرنس امتحان کے نتائج کا اعلان نہ کرنے کے مسائل پر ایسپلانیڈ میں ہزاروں ISF حامی جمع ہوئے۔ جمعرات کی صبح سے، ISF کے حامی ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت کے باہر احتجاج کر رہے تھے، جب کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے کیمپاؤنڈ کے اندر اور باہر پولس کی بھاری نفری تعینات تھی۔ پولس کو مظاہرین سے امن برقرار رکھنے اور قانون کو ہاتھ میں نہ لینے کیلئے اعلانات کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ 94 مظاہرین کو پانچ جیل وینوں میں عدالت لایا گیا جب کہ صدیقی کو پولیس کی گاڑی میں لایا گیا۔ عدالت میں داخل ہونے سے قبل صدیقی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ”لڑائی جاری رہے گی، ایس آئی آر کو روکنا ہوگا، عام آدمی کو ہراساں کرنا بند کرنا ہوگا، بنگال کے لوگ منہ توڑ جواب دیں گے، پولس نوشاد صدیقی کو نہیں روک سکتی“۔ پولس نے سبھی کے لیے عدالتی تحویل مانگی تھی۔ سماعت کے دوران، چیف پبلک پراسیکیوٹر ابھجیت چٹرجی نے ضمانت کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ غیر ضمانتی سیکشنز ہیں اس لیے ضمانت کی مخالفت کر رہے ہیں، ہم تمام ملزمان کے لیے جیل کی تحویل مانگ رہے ہیں۔ دریں اثنا، صدیقی کے وکیل فردوس شمیم نے دلیل دی۔ وہ صرف او بی سی کے معاملے پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے گئے تھے، ایم ایل اے کو مرکزی سیکورٹی حاصل ہے، ریاست بھر میں، او بی سی طلباء کے کالجوں میں شامل ہونے سے قاصر ہونے کی وجہ سے، وکلاء، اساتذہ، سبھی احتجاج میں موجود تھے، وہ صورتحال کے بارے میں بات کرنا چاہتے تھے۔ پولس نے مظاہرین پر حملہ کیا۔ پولس اور حامیوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ کم سے کم طاقت کا استعمال کرتے ہوئے پولس نے صدیقی کے ساتھ 94 دیگر کو پولس کی تین دفعات کے تحت حراست میں لیا۔ کولکاتا پولس کی ڈی سی (سنٹرل) اندرا مکھرجی نے میڈیا کے نمائندوں کو بتایا، ”ہمیں ISF کی طرف سے بند کیے گئے نا کہ بندی کو ہٹانے کے لئے کم سے کم طاقت کا استعمال کرنا پڑا تا کہ مصروف سڑکوں پر ٹریفک کی نقل و حرکت کو آسان بنایا جا سکے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کسی کے زخمی ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔

کولکاتا میں خاتون سے 29 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کے الزام میں مفرور بی ایس ایف کانسٹیبل گرفتار

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں خاتون سے 29 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کے الزام میں مفرور بی ایس ایف کانسٹیبل کو پولس نے گرفتار کر لیا۔ ایک سینئر پولس افسر نے جمعرات کو بتایا کہ بی ایس ایف کے ایک کانسٹیبل کو، جو ایک سال سے زیادہ عرصے سے مفرور تھا، کو یہاں ایک خاتون کو رشتے کا لالچ دے کر اور اس سے پٹرول پمپ خریدنے میں مدد کرنے کا وعدہ کر کے 29 لاکھ روپے کا دھوکہ دینے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ خیال رہے کہ ندیا ضلع کے تہٹہ کا رہنے والا ملزم گوتم ہلدار اراجرہاٹ میں بی ایس ایف کے دفتر میں تعینات تھا جب اس کی ملاقات گڑیہ ہاٹ میں ایک تقریب میں ہوئی تھی۔ افسر کے مطابق ہلدار نے آہستہ آہستہ عورت کے ساتھ رومانوی تعلق استوار کیا اور اسے قائل کیا کہ وہ ایک ساتھ زندگی شروع کریں گے۔ افسر نے کہا کہ ہلدار نے خاتون کو راضی کیا کہ وہ ایک ساتھ نئی زندگی شروع کریں گے اور ایک پٹرول پمپ میں سرمایہ کاری کرنے کی تجویز پیش کی۔ خاتون نے ایڈوانس کے طور پر 29 لاکھ روپے دیے۔ رقم حاصل کرنے کے کچھ ہی دیر بعد ہلدار غائب ہو گیا اور متاثرہ سے تمام رابطے منقطع کر دیے۔ انہوں نے کہا کہ گمشدہ شخص کی رپورٹ اس کی اہلیہ نے تہٹہ میں درج کروائی، جبکہ بی ایس ایف انٹیلی جنس نے بھی ملزم کی تلاش شروع کر دی۔ متاثرہ خاتون نے گڑیہ ہاٹ پولس اسٹیشن میں باضابطہ شکایت درج کرائی۔ ہلدار کو ٹریس کرنا قدرے مشکل تھا، کیونکہ اس نے اپنا موبائل فون بند کر رکھا تھا۔ ہم نے اس کے پرانے کال ریکارڈ کی جانچ کی اور ان رابطوں کی نشاندہی کی جن تک اس نے نیا نمبر استعمال کیا تھا۔ ان لیڈز کا سراغ لگاتے ہوئے، ہمارے افسران کو پتہ چلا کہ ہلدار نے غلط شناخت لی تھی اور وہ بروشتلہ، بہالا میں ایک مٹھائی کی دکان پر بطور منیجر کام کر رہا تھا۔ گڑیہ ہاٹ پولس اسٹیشن کی ایک ٹیم نے دکان پر چھاپہ مارا اور ہلدار کو گرفتار کر لیا۔ افسر نے بتایا کہ ملزم سے فی الحال پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔

دلیپ گھوش کو پی ایم مودی کے پروگرام میں مدعو نہیں کیا گیا

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) وزیر اعظم نریندر مودی بنگال کے دورے پر آ رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو کولکاتا میں تین میٹرو روٹس کا افتتاح کریں گے۔ اس کے بعد وہ دم دم میں ایک میٹنگ بھی کرنے والے ہیں۔ لیکن اس بار بھی بنگال میں مودی کی میٹنگ میں بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش کو مدعو نہیں کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ انہیں دعوت نامہ موصول نہیں ہوا۔ جمعرات کو دلیپ گھوش نے صحافیوں کو بتایا کہ انہیں کسی سرکاری تقریب میں مدعو نہیں کیا گیا۔ جب ان کی موجودگی کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے سوال کو ٹال دیا اور کہا کہ میں جا سکتا ہوں یا نہیں۔ میں کہاں جاتا ہوں، پارٹی فیصلہ کرتی ہے، میں نہیں۔ اگر پارٹی کا پروگرام ہے تو پارٹی فیصلہ کرے گی، لیکن سرکاری تقریب میں شرکت کے لیے دعوت نامہ ضروری ہے، اور مجھے دعوت نہیں دی گئی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اب وہ ایک عام پارٹی ورکر ہیں اور جو بھی ذمہ داری دی جاتی ہے اسے انجام دیتے ہیں۔ خیال رہے کہ دلیپ گھوش کو پہلے بھی کئی بار سرکاری تقریبات میں مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ حال ہی میں ان کی شادی کے بعد پارٹی کے ساتھ فاصلے مزید بڑھ گئے ہیں۔ اتنا ہی نہیں دلیپ گھوش نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی دعوت پر دیگھا میں جگن ناتھ مندر کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی جس کے بعد ان کے پارٹی چھوڑنے کی قیاس آرائیاں تیز ہو گئیں۔ تاہم دلیپ گھوش نے خود ان تمام قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا ہے۔ بعد میں جب شوبھک بھٹاچاریہ کو ریاستی بی جے پی صدر بنایا گیا، تب بھی دلیپ گھوش کو تقریب میں مدعو نہیں کیا گیا تھا۔ تاہم بعد میں شوبھک بھٹاچاریہ نے انہیں پارٹی دفتر بلایا اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

پولس پر ہائی کورٹ کے سابق جج کے بیٹے کو سڑک پر مارنے کا الزام

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) پولس نے ہائی کورٹ کے سابق جج کے بیٹے کو سڑک پر مارنے کا الزام لگایا ہے۔ ایک سرکاری وکیل نے الزام لگایا ہے کہ وہ پولس کی پٹائی سے زخمی ہوئے۔ اس نے الزام لگایا ہے کہ اس کی کمر ٹوٹ گئی ہے۔ وہ ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج کے بیٹے ہیں۔ یہ واقعہ سالٹ لیک میں پیش آیا۔ بدھان نگر ایسٹ پولس اسٹیشن میں پہلے ہی شکایت درج کرائی جا چکی ہے۔ ہائی کورٹ میں مقدمہ بھی دائر کیا گیا ہے۔ سماعت آج سہ پہر ہوگی۔ شدید زخمی مانوجندر نارائن رائے ہائی کورٹ کے سرکاری وکیل بھی ہیں۔ وہ منی پال اسپتال میں داخل ہے۔ بنیادی طور پر سرکاری وکیل کا بیٹا بدھ کی رات سالٹ لیک کے اے کے بلاک میں کار لانے جا رہا تھا۔ اس وقت سادہ کپڑوں میں نشے میں دھت پولس اہلکاروں نے مبینہ طور پر اسے روکا اور اپنی شناخت کرنے کو کہا۔ پولس نے الزام لگایا ہے کہ جھگڑے کی وجہ سے وکیل کے بیٹے کو مارا پیٹا گیا۔ خاندان کا الزام ہے کہ بیٹے کو بچانے کے لیے سرکاری وکیل بھی آئے۔ متاثرہ کے والد آنجہانی رنندر نارائن رائے ہائی کورٹ کے جج تھے۔ بدھان نگر ایسٹ پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش کی عدالت میں دوپہر میں سماعت ہوگی۔

☆

کولکاتا میں ٹیکنو انڈیا یونیورسٹی کے 2025 کانووکیشن کی تقریب میں، ریسرچ اسکالر ہیرنموئے ریے کو پی ایچ ڈی سے نوازا گیا۔ ڈگری کو چانسلر ڈاکٹر مانسی رائے چودھری اور ریکٹر پروفیسر ڈاکٹر گوتم سین گپتا نے حاصل کی۔ تقریب میں چانسلر ڈاکٹر گوتم رائے چودھری، سوامی سوروآنند مہاراج (بھارت سیوا شرم سنگھا)، پنڈت ہری ہرن، اداکارہ اپرنا سین، اور گوگل ایجوکیشن انڈیا کے سربراہ سنجے جین، اور دیگر نے شرکت کی۔

علیم الدین اسٹریٹ :

سی پی آئی ایم کی ریاستی کمیٹی کا دوسرے دن بھی اجلاس جاری

کولکاتا، 21/اگست: (عوامی نیوز سروس) علیم الدین میں سی پی آئی ایم کی ریاستی کمیٹی کا دوسرے دن کا اجلاس جاری ہے۔ ملک کے سیاسی تناظر اور ریاست کی موجودہ سیاسی صورتحال پر ایک طویل بحث جاری ہے۔ معمول کے مطابق جمعرات کو اسٹیٹ کمیٹی کے اراکین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ کئی مقررین نے مختلف مسائل پر اظہار خیال کیا۔ بی جے پی اور ترنمول کانگریس کی سرگرمیاں اور عوام مخالف سرگرمیاں بحث کے ذریعے سامنے آئیں اور ان کا مقابلہ کرنے کی حکمت عملی سے متعلق اہم فیصلے بنیادی طور پر زیر بحث آئے۔ دو روزہ اجلاس میں سب کچھ اٹھایا گیا۔ اتفاق سے دوسرے دن کا اجلاس سی پی آئی (ایم) اسٹیٹ کمیٹی کے ہیڈ کوارٹر مظفر احمد بھون میں علیم الدین اسٹریٹ پر جاری ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری ایم اے بے بی اور ریاستی سکریٹری محمد سلیم موجود ہیں۔ دیگر اراکین بھی موجود ہیں۔ مغربی بنگال اسٹیٹ کمیٹی کا اجلاس مظفر احمد بھون میں ہو رہا ہے۔ یہ بدھ کو شروع ہوا۔ آج ختم ہو جائے گا۔ اس میٹنگ میں ریاست کے مختلف اضلاع سے ریاستی کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔

☆

امامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان فاضلِ بریلوی کا 107 واں عرس پاک اختتام کو پہنچا

پیغمبر اسلام کے مشن، تعلیمات اور ہدایات کا نام مسلک اعلیٰ حضرت ہے: علماء کرام

(بریلی شریف): امام اہلسنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضلِ بریلوی کا تین روزہ 107 واں عرس مبارک اپنے سابقہ روایتوں کی پاسداری کرتا پورے تزک واحتشام سے ,18,19 اور 20 اگست 2025 کو منایا گیا۔ حسبِ سابق اس سال بھی عرسِ رضوی میں ہندوستان اور بیرون ممالک سے لاکھوں زائرین، علمائے کرام نے شرکت کی۔ جو کثیر تعداد میں موجود عقیدت مند زائرین، علماء کرام اور سجادگان کی موجودگی میں قل شریف کی روایتی روحانی رسم کی ادائیگی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ دن کے ٹھیک ۲ بجکر ۸۳ منٹ پر قل شریف کی فاتحہ خوانی کا سلسلہ شروع ہوا۔ واضح رہے عرسِ رضوی کی یہ تقریب کئی برسوں سے دو بڑی جگہوں اسلامیہ انٹر کالج میدان اور جامعۃ الرضا متھراپور میں منعقد ہونے کے باوجود لوگوں کی بھیڑ میں کوئی کمی نظر نہیں آتی۔ اس موقع پر دنیا کے نامور علمائے کرام نے دنیا بھر کے مسلمانوں کے نام خصوصی پیغام جاری کئے ہیں۔ سجادہ نشین مفتی احسن میاں نے ملک ہند سمیت پوری دنیا میں امن وخوشحالی کے لیے دعا کی۔ اسلامیہ کالج میدان کے پروگرام کی محفل کا آغاز درگاہ کے مہتمم حضرت مولانا سبحانی میاں کی سرپرستی، سجادگان مفتی احسن میاں کی صدارت اور سید آصف میاں کی نگرانی میں شروع ہوا۔ مارہرہ شریف کے سجادہ نشین حضرت مولانا نجیب حیدر میاں، نبیرہ اعلیٰ حضرت علامہ توصیف میاں، مولانا سید سیف میاں، مفتی ارسلان رضا خان نے کہا کہ مسلک اعلیٰ حضرت مسلک اہل حق ہے۔ اہل حق ہی جنتی ہیں۔ مصر، ترکی، شام، جارڈن، افریقہ، امریکہ کے مسلمانوں کے عقائد کا تعلق بھی مسلک اہلسنت اور مسلک اعلیٰ حضرت سے ہے۔ بریلوی کوئی فرقہ نہیں ہے، بلکہ پیغمبر اسلام کے مشن، تعلیمات اور ہدایات کا نام مسلک اعلیٰ حضرت ہے۔ ان لوگوں نے کہا کہ جو لوگ نبی کی شان میں گستاخی کر رہے ہیں، وہ کافر ہیں۔ مفتی سلمان ازہری کے اسٹیج پر آتے ہی نوجوانوں کا ہجوم بیقابو ہوگیا۔ ہر شخص انہیں قریب سے دیکھنا چاہتا تھا۔ فوراً ہی مارہرہ شریف کے سجادہ نشین حضرت مولانا نجیب حیدر میاں، درگاہ کے سربراہ حضرت مولانا سبحانی میاں، سجادہ نشین مفتی احسن میاں، حضرت مولانا توصیف میاں اور خود سلمان ازہری نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے ہجوم کو قابو کیا۔ درگاہ اعلیٰ حضرت کے میڈیا انچارج ناصر قریشی نے بتایا کہ شدید گرمی ہوا کی آمد رفت بند ہونے کے باعث کچھ لوگوں کی طبیعت خراب ہوئی، جنہیں ٹی ٹی ایس کے رضا کاروں نے پانی فراہم کر کے محفوظ مقام پر پہنچا دیا۔ انہوں نے بتایا کہ ملک اور بیرون ممالک کے علمائے کرام کے خطابات کا سلسلہ شروع کرتے ہوئے مفتی سلیم نوری بریلوی نے اپنے خطاب میں کہا کہ موجودہ دور میں سنی صوفی خانقاہی نظریہ کے ذریعے ہی دنیا میں امن قائم کیا جا سکتا ہے۔ ہمارا ملک دنیا کا سب سے پرامن ملک ہے، یہاں نفرت کی کوئی جگہ نہیں۔ ہمارا ملک ایک خوبصورت گلدستہ ہے، جس کے پھول ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی ہیں۔ ملک کی ترقی کے لیے ہم سب کو ملکر کام کرنا ہوگا۔ اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور ان کے پورے قبیلے نے انگریزوں سے نفرت اور وطن سے وفاداری کا پیغام دیا۔ مفتی توحید سنبھلی نے بیٹیوں کے گمراہ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر باپ اور بھائی کو اپنی بیٹیوں کی اچھی پرورش کرنی چاہیے اور معاشرے کے امیروں کو چاہیے کہ وہ ان کے لیے اسکول اور کالج کھولیں۔ مولانا عرفان الحق قادری نے کہا کہ عوام اور خواص دینی معاملات میں اعلیٰ حضرت بریلوی کے فتویٰ پر عمل کرتے ہیں۔ بریلی کل بھی ہمارا مسلک تھا، آج بھی ہمارا مسلک ہے اور کل بھی رہیگا۔ مفتی عمران حنفی نے کہا کہ اعلیٰ حضرت کا فرقہ رسول اللہ سے وفاداری کا راستہ ہے۔ یہ وہی راستہ ہے جو ہمارے نبی حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اعظم، حضرت عثمان غنی، حضرت مولیٰ علی، حضرت امام حسین اور غریب نواز کا راستہ ہے۔ 107 ویں عرس رضوی کے اس موقع پر قاضی ہند مفتی محمد عسجد رضا خان قادری نے متھراپور میں واقع جامعۃ الرضا میں مسلمانوں کے نام پیغام دیتے ہوئے کہا کہ بچوں کو بچپن سے ہی مذہبی ماحول فراہم کیا جائے، انہیں نماز اور روزے کی سختی، تلاوت قرآن اور حلال حرام کی تعلیمات سے آگاہ کیا جائے۔ لڑکیوں کو سوشل میڈیا کے فتنوں، مصنوعی تعلیم اور غیر ضروری رسومات سے بچانا خاص طور پر ضروری ہے۔ انہوں نے خواتین میں پردے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ پردے کی کمی گھروں سے برکتیں چھین لیتی ہے۔ مزید براں انہوں نے حلال رزق پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صرف خالص اور حلال خوراک ہی بچوں کی روحانیت کی حفاظت کر سکتی ہے۔ انہوں نے یہ تنبیہ بھی کی کہ اہلسنت کو بیرونی اور اندرونی دونوں طرح کی پریشانیوں سے ہوشیار رہنا چاہیے۔ جماعت رضائے مصطفیٰ کے نائب صدر سلمان میاں نے بتایا کہ باہر سے آنے والے زائرین کے لیے لنگر اور رہائش کے خصوصی انتظامات کیے گئے تھے۔ یہ پروگرام پوری دنیا میں براہ راست نشر کیا گیا اور دبئی، برطانیہ، امریکہ، افریقہ، آسٹریلیا وغیرہ میں سنا گیا۔ قل شریف کے بعد نبء رحمت؟ کے 1500 سال جشنِ یومِ ولادت کے تعلق سے میڈیا سے بات کرتے ہوئے توصیف ملت حضرت علامہ توصیف رضا خان نے فرمایا کہ مسلمان پورے جوش وخروش اپنے رسول؟ کی ولادت کا جشن منائیں۔ اس مناسبت سے مساجد اور درگاہوں کے علاوہ اپنے اپنے علاقوں اور گھروں میں پرچم رسالت لہرائیں۔ جلوسِ محمدی نکالیں لیکن انہیں خرافات اور ہلڑبازیوں سے بچائیں۔ خصوصاً ڈی جے سے پرہیز کریں بلکہ ڈی جے اور باجے گاجے پر آنے والے خرچ بچا کر اس رقم سے کچھ غریب اور بے سہارا بچیوں کی شادیوں کا، غریب بچے بچیوں کے اسکول فیس کی ادائیگی اور مساکین وبیوہ کی مالی امداد کا اہتمام کر کے ؟اور اس کے حبیب؟ کی رضا اور خوشنودی حاصل کریں۔

خانقاہ رضویہ مٹیا برج میں عرس اعلیٰ حضرت کا ہوا انعقاد

کولکاتا: (ابو محمد مصباحی) 25 / صفر 1447ھ 20 / اگست 2025ء بروز بدھ بعد نماز ظہر خانقاہ رضویہ مٹیا برج کلکتہ میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان کا 107 / واں عرس مقدس انتہائی تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ ٹھیک ڈیڑھ بجے دن محفل پاک کا تلاوت کلام اللہ سے آغاز ہوا۔ نعت ومناقب پیش ہوئے۔ مولانا مقبول حسین رضوی، جناب فیروز رضوی اور دیگر نے بارگاہ اعلیٰ حضرت میں منظوم خراج عقیدت پیش کیا۔ پھر خلیفہ حضور قائد ملت پیر طریقت حضرت علامہ مولانا مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب قبلہ مسند نشین خانقاہ رضویہ مٹیا برج کا خصوصی خطاب ہوا۔ مفتی صاحب نے، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری قدس سرہ العزیز کی سیرت و سوانح پر تفصیلی گفتگو فرمائی۔ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری قدس سرہ العزیز کے عشق رسول پر ایک ایمان افروز خطاب کیا۔ اعلیٰ حضرت کی ولادت 10 / شوال المکرّم 1272ھ میں ہوئی اور وصال 25 / صفر 1340ھ بروز جمعہ بوقت اذان جمعہ 2 / بجکر 38 / منٹ پر ہوا۔ ٹھیک 2 / بجکر 38 / منٹ پر قل شریف پڑھا گیا، صلوۃ وسلام اور مفتی صاحب کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ پھر لنگر اعلیٰ حضرت کی بشکل بریانی تقسیم ہوئی۔ اس مبارک محفل میں کافی تعداد میں عاشقان اعلیٰ حضرت نے شرکت کی۔

گزشتہ 17 اگست کو شہر کولکاتا کے 105 سالہ قدیم ملی، ثقافتی اور فلاحی ادارہ ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ میں مغربی بنگال کے اردو میڈیم اسکولوں کے مدھیامک اور ہائر سیکنڈری ٹاپرس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے انہیں میمنٹو اور سرٹیفکیٹ کے علاوہ کمپیوٹر کی اہمیت و افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے بالکل مفت مائکروسافٹ کمپیوٹر کورس کے آفر لیٹر دیئے گئے۔ تصویر میں ادارہ کے نائب صدر جناب حاجی ممتاز عالم مدھیامک اور ہائر سیکنڈری ٹاپرس کے درمیان انہیں میمنٹو اور سرٹیفکیٹ سے نوازتے ہوئے۔

اسکالر اسکول میں یوم آزادی کی تقریب

ہوڑہ (ساجد پرویز) ہوڑہ ضلع کے باگنان مین واقع دی اسکالر اسکول میں یوم آزادی کی تقریب نہایت ہی جوش وخروش سے منایا گیا۔ طلبہ نے پریڈ کرتے ہوئے قومی پرچم کو سلامی دی۔ اسکول کے ایڈمنسٹریٹر محمد مشتاق عالم صاحب اور پرنسپل محمد نعیم صاحب نے قومی پرچم لہرایا۔ اسکول کے چند طلبہ قومی ترانہ پڑھیں بچوں نے رنگا رنگی ثقافتی پروگرم کو پیش کر کے منتظمین۔ اساتذہ اور طلبہ کو محظوظ کئے اس موقع پر اسکالر اسکول کے ایڈمنسٹریٹر مشتاق عالم نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے مجاہد آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں یہ آزادی ایک لمبی جدو جہد قربانی کے بعد ملی انہوں نے بچوں کو آزادی کے چند وقعیات بھی بتائے۔ اسکول کے پرنسپل محمد نعیم نے بچوں کو سخت محنت کرنے اور پڑھائی پر توجہ دینے کی گزرش کی۔ اس موقع پر ٹیچر انچارج وقار مقصود نے بھی خطاب کیا۔

راجہ بازار SSCC کے زیرِ اہتمام محفلِ داستان گوئی

گذشتہ 20 اگست 2025 کی شب رشیدیہ مدرسہ میں موجود کلکتہ کے معروف ومقبول کوچنگ SSCC میں درجہ دہم کے بچوں کے نصاب میں موجود باغ وبہار کے قصے کو پڑھنے پڑھانے کے لئے باضابطہ طور پر داستان گوئی کی محفل منعقد کی گئی، جس میں طلبا وطالبات نے ہی مکمل قصے کی قرأت کی اور طوطی ہند امیر خسرو کی ایجاد کردہ معدوم ہوتی ہوئی اس روایت میں مقدار بھر روح پھونکنے کی کوشش کی، اس محفل کی صدارت کوچنگ کے معزز استاد محترم انتخاب عالم صاحب نے کی اور مہمان خصوصی کی حیثیت سے ڈاکٹر محمد ثاقب صاحب و بلال صابر موجود تھے، اس محفل کی تمہیدی گفتگو میں اردو زبان وادب کی ابتدا وارتقاء سے لے کر اصناف ادب کی تخلیق و پیشکش کے مراحل پیش کرنے کی کوشش کی گئی جو بچوں کے لیے بالکل نیا تجربہ تھا اور دلچسپ بھی، اس محفل کے ذریعہ داستانوں کی اہمیت پر شمس الرحمٰن فاروقی اور گوپی چند نارنگ جیسے اکابرین ادب کے اقتباسات بھی پیش کئے گئے تاکہ اس صنف (داستان) کی اہمیت اور اس کے فوائد بچوں تک پہنچ جائیں ۔پروگرام کی کنوینر کوچنگ کی کو آرڈینیٹر محترمہ شنایا خاتون تھی۔ طلباء نے بھی اپنے حصے کی خدمت بخوشی و بخوبی انجام دینے میں کسر نہ چھوڑی اور اس طرح ایک تجربہ کامیابی کے ساتھ SSCC کوچنگ اور بچوں کی جھولی میں آیا اور طلباء نے انتظامیہ سے آئندہ بھی اس طرح کی محفل کے وعدے کے ساتھ تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کیا اور محفل اپنے انجام تک پہنچی۔

افسانہ بانو ٹاپر' شاہد اختر دوم' ساحل احمد سوم مقام پر

ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی (باراسات) میں ایم۔اے (اردو) فائنل سیمسٹر کا نتیجہ

کولکاتا: (پریس ریلیز) ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی (باراسات) کے اگزامینیشن سیکشن نے ایم۔اے (اردو) سیشن 2023-2025 کے فائنل سیمسٹر کا نتیجہ جاری کر دیا ہے۔ شعبہ اردو کی ہونہار اور محنتی طالبہ عزیزہ افسانہ بانو بنت جناب نصرالدین انصاری (ساکن حاجی نگر' نئی ہٹی) نے نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے پہلا مقام حاصل کیا۔ افسانہ بانو نے مجموعی طور پر 84.60 فیصد نمبرات اور 9.28 اوسط گریڈ پوائنٹ کے ساتھ ٹاپ کیا۔ دوسرے نمبر پر عزیزی شاہد اختر ابن جناب علی اکبر (ساکن گھسری' ہوڑہ) رہے جنہوں نے 76.83 فیصد نمبرات اور 8.87 اوسط گریڈ پوائنٹ حاصل کئے۔ جبکہ تیسرے مقام پر عزیزی ساحل احمد ابن جناب جاوید نہال (ساکن گھسری' ہوڑہ) فائز ہوئے جن کے مجموعی نمبرات 74.04 اور اوسط گریڈ پوائنٹ 8.56 رہے۔

گزشتہ سال کی طرح اس بار بھی شعبہ اردو کا نتیجہ صد فیصد رہا' جس پر اساتذہ اور طلبہ دونوں نے فخر اور مسرت کا اظہار کیا۔ اس کامیابی پر اساتذہ کرام نے نہ صرف طلبہ کو مبارکباد دی بلکہ دعاؤں اور نیک خواہشات سے بھی نوازا۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ ویسٹ بنگال اسٹیٹ یونیورسٹی میں شعبہ اردو کا آغاز 2019 میں ہوا تھا اور یہ چوتھی کھیپ ہے جس نے دو سالہ پوسٹ گریجویشن کا ریگولر کورس مکمل کیا۔ فی الحال اس شعبے میں ایم۔اے اور پی ایچ۔ڈی دونوں کورسز کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں اور مستقبل قریب میں شعبہ اردو صحافت کے کورس کے آغاز کیلئے بھی سرگرم عمل ہے۔ اس شعبے کی ایک نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ یہاں دور دراز مضافاتی اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے غریب و نادار طلبہ وطالبات علم کی پیاس بجھانے کیلئے آتے ہیں۔ مالی تنگی اور طویل سفر کے باوجود ان کی محنت اور شوق دیدنی ہوتا ہے۔ یہاں نہ صرف انہیں نصابی تعلیم دی جاتی ہے بلکہ ان کے دلوں میں اردو زبان وادب کی محبت کو پروان چڑھایا جاتا ہے۔ اساتذہ طلبہ میں مطالعہ' تنقیدی سوچ اور تخلیقی ذوق کو بیدار کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے طلبہ اعلیٰ نمبرات سے کامیاب ہوتے ہیں اور اپنی اپنی دلچسپی کے بموجب شعر وادب کی دنیا میں بھی قدم رکھنے لگے ہیں۔ شعبہ اردو کی کامیابیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ علم اور محنت کی روشنی وسائل کی کمی پر غالب آجاتی ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ اور اساتذہ کا خواب یہی ہے کہ یہ ادارہ مستقبل میں اردو زبان وادب کا ایک معتبر علمی وتحقیقی مرکز بنے' جہاں سے نئی نسل زبان و تہذیب کی مشعل تھام کر آگے بڑھے۔

جن شکشن سنستھان، بگنان آنند نکیتن، ہوڑہ

کے تربیت یافتہ سابق طلباء کا دوبارہ اتحاد

جن شکشن سنستھان، بگنان آنند نلیتن، ہوڑہ کے تربیت یافتہ سابق طلباء کا دوبارہ ا ملاپ انوشیل بھون، ولیج ڈیولپمنٹ ٹریننگ سینٹر میں منعقد ہوا۔ بدھ کو سہ پہر 3 بجے۔ تمام سابق طلباء جنہوں نے مختلف اوقات میں "جن شکشا سنستھان" ہوڑہ سے تربیت حاصل کی ہے انہوں نے بڑے جوش وخروش کے ساتھ پروگرام میں حصہ لیا۔ اترن نامی اس پروگرام میں 60 سابق طلباء نے حصہ لیا۔ اس کے ساتھ تنظیم کے مختلف مراکز کے 20 ٹریزز نے شرکت کی۔

نروتم رائے، '[جن شکشا سنستھان، ہوڑہ کے ڈائریکٹر نے آج کے پروگرام میں کہا- وہ تمام بے روزگار نوجوان جنہوں نے ایک وقت میں یہاں مختلف کورسز میں داخلہ لیا ہے اور تربیت حاصل کی ہے۔ وہ اج کامیاب ہوگئے ہیں ہوگئے ہیں۔ وہ 10 سے 40 ہزار تک کمانے میں بھی کامیاب رہے ہیں۔ ان کی 'اترن' آج یہاں ان کے اپنے منہ سے سنی جاسکتی ہے۔ سابق طلباء میں، شکلا بیرا، پمپا دھول، پروسنجیت سادھوکھن، اندراجیت سادھوکھن، ہرادھن منڈل اور بہت سے دوسرے لوگوں نے آج کے پروگرام میں اپنا 'اترن' پیش کیا۔ تنظیم کے صدر- تاپس کمار سرکار نے کہا- آج سابق طلباء کو ایک ساتھ لایا گیا ہے۔ ایک نمائش بھی جاری ہے۔ جو لوگ اس وقت نئی چیزیں سیکھ رہے ہیں وہ سابق طلباء کی باتوں سے متاثر ہوں گے۔ آج کی تقریب میں موجود تھے -: پردیپ مورگے، آر ڈی ایس ڈی ای، حکومت ہند کے ٹریننگ آفیسر، این ایس ڈی سی، وکرم داس، پبلک ایجوکیشن آرگنائزیشن- ہاوڑہ کے ڈائریکٹر- نروتم رائے، صدر- تاپس کمار سرکار، ہاوڑہ ہومز .I ٹی آئی کے ڈپٹی ڈائریکٹر پرتوش داس، پروگرام کا عملہ- آتپل میتی، پروگرام کے خزانچی، ترا کمل ماجھی اور پروگرام کے تمام مہمانان تھے۔ عبدالحفیظ خان (اُلوبیریا)

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: ممتا بنرجی کی خوش خبری

سے کہا کہ اس ڈی اے کے بڑھانے سے 3 لاکھ ریاستی ملازمین اس سے فائدہ اٹھائیں گے ۔ ممتا حکومت غیروں کے مقابلے اپنے ملازمین کو خوش کرنے کیلئے اب 2 فیصد ڈی اے بڑھانے کی پیش قدمی کر لی ہے۔ اب ریاستی ملازمین بھی مرکزی ملازمین کی طرح ڈی اے سے مستفیض ہوں گے۔ ممتا بنرجی کی اس خوش خبری سے ریاستی ملازمین کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ممتا کا وعدہ اپنے ملازمین کیلئے پکا وعدہ ثابت ہوا۔ جبکہ قانونی جنگ اپنی طرف ہے۔ لیکن ریاستی ملازمین کی خوشیاں ممتا بنرجی کو زیادہ پسند ہیں۔

بقیہ: کولکاتا، دھلی، یوپی- بہار سمیت کئی ریاستوں میں

مشرقی راجستھان، ہریانہ، مغربی بنگال اور بہار کے کچھ حصوں میں شدید سے انتہائی شدید بارش ہونے کا امکان ظاہر کیا ہے۔

گزشتہ کچھ دنوں سے دہلی-این سی آر پر بھی موسم کافی مہربان ہے۔ مسلسل ہو رہی ہلکی اور درمیانی بارش سے درجہ حرارت میں کمی آئی ہے۔ حالانکہ بدھ کی رات لوگوں کو اوس بھری گرمی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس درمیان محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جمعرات کو بھی دہلی کے مختلف حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔ اگلے سات دنوں تک بارش کا یہ سلسلہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ مغربی اتر پردیش کے کئی ضلعوں میں آج ہلکی سے درمیانی بارش دیکھنے کو مل سکتی ہے۔ وہیں مشرقی اتر پردیش میں لوگوں کو بارش کے لیے اگلے کچھ دنوں کا انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق 25-22 تاریخ کے دوران مشرقی اتر پردیش اور 26-23 اگست کے دوران مغربی اتر پردیش میں شدید بارش ہونے کی امید ہے۔

وہیں ممبئی میں گزشتہ دنوں سے ہو رہی مسلسل بارش سے حالات بے حد خراب ہو چکے ہیں۔ بارش کی وجہ سے لوگوں کو کافی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہاں شدید بارش سے عام زندگی پوری طرح سے درہم برہم ہو چکی ہے۔ بی ایم سی نے کہا ہے کہ سبھی محکمہ الرٹ پر ہیں اور ضرورت پڑنے پر ضروری اقدامات کرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس درمیان محکمہ موسمیات نے ممبئی کے لیے آرینج الرٹ جاری کیا ہے۔

بقیہ: اسرائیلی فوج کے غزہ پر قبضے کے لئے حملے شروع

وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کی جنگی کابینہ نے غزہ شہر پر آہستہ آہستہ قبضہ کرنے کے منصوبے کی منظوری دی۔ اس منصوبے میں تقریباً 10 لاکھ فلسطینیوں کو شہر کے اردگرد جنوب کی طرف دھکیلنے اور رہائشی اضلاع میں زمینی چھاپے مارنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

غزہ شہر میں ہونے والا قتل عام نسل کشی میں ایک اہم موڑ کی حیثیت رکھتا ہے، اسرائیلی حکام نے بڑھتی ہوئی بین الاقوامی مذمت کے باوجود کھلے عام طویل مدتی قبضے کے منصوبے کو بیان کیا ہے۔

دریں اثنا غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امدادی سامان لینے کے دوران اسرائیلی فائرنگ سے سابق قومی باسکٹ بال کھلاڑی محمد شعلان سمیت 30 فلسطینی بھی شہید ہوئے۔

ایسی صورتحال میں اقوام متحدہ کے اداروں نے خبردار کیا ہے کہ غزہ قحط کے دہانے پر ہے جبکہ ہر تین میں سے ایک بچہ غذائی قلت کا شکار ہے۔

یو این سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر پر نئی فوجی کارروائیاں بڑے پیمانے پر ہلاکتوں اور تباہی کا سبب بنیں گی۔ انہوں نے اسرائیل پر زور دیا ہے کہ مغربی کنارے میں غیر قانونی بستیوں کی تعمیر کے فیصلے کو واپس لیا جائے۔

بقیہ: 18 برس پار والوں کو آدھار کارڈ کی سہولت

سرحد کی نگہداشت ودر اندازی کو لیکر انہوں نے ناراضگی کا اظہار کیا۔ اور یہ بولتے سنا گیا کہ ہم لوگ بنگلہ دیشی کو سرحد کے باہر بھیجنے کا ارادہ کر لیا ہے اور کوئی بھی یہاں گھس کر آدھار کارڈ بنا نہ پائے اور خود کو ہندستانی کہہ کر دعویٰ نہ کرے۔ ہم لوگوں نے وہی راستہ پورے طور پر بند کر دیا ہے۔ اس کے بعد ہی انہوں نے یہ اعلان کر دیا کہ آسام کی وزارت نے یہ فیصلہ لیا ہے کہ اب 18 برس سے زیادہ عمر والوں کو آدھار کارڈ جاری نہیں کیا جائے گا۔ جبکہ شیڈول کاسٹ، وشیڈو ٹرائب اور چائے باگان میں کام کرنے والے محنت کشوں کو محض ایک سال کے لئے یہ سہولت دی جائے گی۔

بقیہ: پاکستانی سپریم کورٹ نے عمران خان کو ضمانت پر رہا

ریکارڈ اور ان کے وکیل نے یہ جانکاری مہیا کرائی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کی صدارت والی سپریم کورٹ کی سہ رکنی بنچ نے لاہور ہائی کورٹ کے اس فیصلے کو پلٹ دیا، جس میں عمران خان سے متعلق 8 معاملوں میں ضمانت عرضی خارج کی گئی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے عمران خان کی رہائی کا حکم صادر ضرور کر دیا، لیکن ساتھ میں یہ شرط بھی لگا دی کہ انھیں کسی دیگر معاملے میں مطلوب نہیں ہونا چاہیے۔ یعنی ضمانت پر رہائی کا فیصلہ سنائے جانے کے باوجود عمران خان جیل میں ہی رہیں گے۔ ایسا اس لیے کیونکہ وہ بدعنوانی کے ایک معاملے میں پہلے ہی قصوروار قرار دیے جا چکے ہیں۔

کرکٹر سے سیاسی لیڈر بنے عمران خان پر بدعنوانی اور دہشت گردی تک کے کئی مقدمات درج ہیں۔ حالانکہ وہ ان سبھی معاملوں کو جھوٹا اور سیاسی رنجش کا حصہ بتاتے ہیں۔ مئی 2023 میں عمران خان کو ایک بدعنوانی معاملے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد ملک بھر میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ ان مظاہروں کے دوران مظاہرین نے کئی فوجی ٹھکانوں پر حملہ کیا، جن میں راولپنڈی واقع فوجی ہیڈکوارٹر بھی شامل تھا۔ اس تشدد کے بعد عمران خان اور ان کی پارٹی 'پاکستان تحریک انصاف' (پی ٹی آئی) کے کئی لیڈران کے خلاف سنگین دفعات میں مقدمات درج کیے گئے۔ ان کی پارٹی کے کئی سینئر لیڈران اور اراکین پارلیمنٹ کو بھی حال ہی میں ایسے ہی معاملوں میں قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ بہرحال، سپریم کورٹ سے ملی راحت کے باوجود عمران خان کی قانونی مشکلات ختم نہیں ہوئی ہیں۔ انھیں دیگر معاملوں میں ابھی جیل میں ہی رہنا ہوگا۔ عمران خان اگست 2023 سے ہی راولپنڈی واقع اڈیالہ جیل میں بند ہیں۔ پھر بھی سپریم کورٹ سے راحت ملنے کے بعد پی ٹی آئی نے اس فیصلے کا استقبال کیا ہے۔ پارٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کر اس فیصلے کو 'عمران خان کی جیت' قرار دیا ہے۔

بقیہ: یاوتمال میں ریلوے پل کے تعمیراتی گڈھے میں ڈوبنے سے

مہلوکہ بچوں کی شناخت ریحان اسلم خان (13)، گولو پانڈورنگ نرناورے (10)، سومیا ستیش کھڈسن (10) اور ویبھو آشیش بودھلے (14) کے طور پر کی گئی ہے ۔وردھا، یاوتمال، ناندیڑ تک ریلوے پروجیکٹ پر کام تیز رفتاری سے کام جاری ہے ۔ اس سلسلے میں داروہا کے قریب ریلوے پل کی تعمیر کے لیے کئی گڈھے کھودے گئے ہیں جو بارش کے پانی سے بھر گئے ہیں۔ ریلوے حکام کی لاپرواہی اور تعمیراتی جگہ کو محفوظ بنانے میں ناکامی کی وجہ سے اس سانحہ سے مقامی لوگوں میں کافی ناراضگی پائی جاتی ہے۔

☆☆☆

ڈکیتی کیس میں بی جے پی لیڈر کا بھائی پولیس کے جال میں

کانتھی: 21 اگست (عوامی نیوز سروس) ڈکیتی کیس میں بی جے پی لیڈر کا بھائی پولیس کے جال میں۔ گزشتہ پیر کو مشرقی میدنی پور ضلع کے بھوپتی نگر تھانے کے جوکھیا علاقے میں ایک گھر میں ڈکیتی کی بڑی واردات ہوئی تھی۔ بدھ کو بھوپتی نگر تھانے کی پولیس نے واقعہ کی تحقیقات کے بعد چار لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدگان کے نام سمیرن مڈّیا، شجے مِڈّیا، شبھو داس، اَرِیندم شمشل ہیں۔ ان میں، سمیرن بھگوان پور-2 بی جے پی منڈل صدر تپن مڈیا کا بھائی ہے۔ اور جیسے ہی یہ خبر سامنے آئی ضلع میں زوردار بحث شروع ہوگئی۔ بی جے پی لیڈر کے بھائی کے واقعہ سے ضلع بی جے پی قیادت بے حد بے چین ہے۔ یہ خوفناک ڈکیتی مشرقی میدنی پور ضلع کے جوکھیا گاؤں کے رہنے والے سہدیو شی نامی شخص کے گھر میں ہوئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سہدیو گزشتہ پیر کو اپنی بیوی کے ساتھ گھر بند کرنے کے بعد رشتہ دار کے گھر ملنے گیا تھا۔ لیکن اسے یہ احساس تک نہیں تھا کہ ڈاکو اس کے خالی گھر کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ اگلے دن منگل کو جب وہ اپنے رشتہ دار کے گھر سے واپس آیا تو اس کی آنکھیں پوری طرح کھلی کی کھلی رہ گئیں۔ اس نے دیکھا کہ گھر کا تالا ٹوٹا ہوا تھا، کھڑکیاں ٹوٹی ہوئی تھیں۔ نہ سونے کے زیورات تھے، نہ نقدی الماری میں رکھی تھی۔ یہاں تک کہ ایک موٹر سائیکل غائب تھی۔ سہدیو بابو نے محسوس کیا کہ ڈاکوؤں نے خالی مکان کو بے دریغ لوٹ لیا ہے۔ مجموعی طور پر لاکھوں روپے مالیت کا سامان ضائع ہوگیا۔ سہدیو بابو نے فوری طور پر مقامی بھوپتی نگر پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت موصول ہونے کے بعد بھوپتی نگر پولس اسٹیشن کے اوسی شیخ محمد محی الدین کی قیادت میں پولس نے تحقیقات شروع کی۔ شکایت کے چند گھنٹوں کے اندر پولیس نے چار ملزمان کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزمان نے گھر میں ڈکیتی کی واردات کا اعتراف کر لیا۔ بھوپتی نگر پولس اسٹیشن کے اوسی شیخ محمد محی الدین نے کہا، " تفتیش کے دوران چار لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ گرفتار ہونے والے تمام افراد کو تحویل میں لے لیا جائے گا۔ چوری شدہ سامان بہت جلد برآمد کر لیا جائے گا۔" شکایت درج ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر ہی ڈکیتی کے خلاف کریک ڈاؤن کرنا بھوپتی نگر پولیس کے لیے ضلع پولیس نے اپنی کامیابی بھی۔ دوسری جانب سہدیو شی کی بیوی سیتا شی نے کہا کہ میں پولیس کا خصوصی شکریہ ادا کرنا چاہوں گی، انہوں نے شکایت ملنے کے فوراً بعد چار افراد کو گرفتار کر لیا۔

مغربی چمپارن: رشوت لیتے ہوئے خاتون سب انسپکٹر گرفتار

بیتیا (اے این بی) پٹنہ کے وجیلنس ڈپارٹمنٹ کی ایک ٹیم نے مغربی چمپارن کے شکارپور تھانہ میں تعینات خاتون سب انسپکٹر پریتی کماری کو 12 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا۔ وجیلنس ٹیم نے خاتون سب انسپکٹر کے ساتھ اس کے دلال ساتھی کو بھی حراست میں لیا۔ دونوں کو شہر کے اسٹیٹ بینک کی مرکزی شاخ کے قریب واقع سب انسپکٹری رہائش گاہ سے گرفتار کیا گیا۔ وجیلنس ٹیم نے یہ کارروائی جمعرات کی دوپہر انجام دی۔ گرفتار خاتون سب انسپکٹر کی شناخت پریتی کماری اور اس کے ساتھی کی شناخت شہر کے پرکاش نگر کے رہائشی ارجن کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ وجیلنس ڈپارٹمنٹ کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) پون کمار نے بتایا کہ شکارپور تھانہ علاقہ کے ملد بہیہ کے رہنے والے فیروز کوثر نے خاتون انسپکٹر کے خلاف رشوت طلب کرنے کی شکایت درج کرائی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ شکارپور تھانے میں مقدمہ نمبر 791/25 میں لیڈی انسپکٹر نے فون پر 15 ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا، تاہم معاملہ 12 ہزار میں طے ہوا۔ شکایت کے بعد وجیلنس ٹیم نے تین روز تک جانچ کی اور پھر چھاپہ مار کارروائی میں دونوں کو پکڑ لیا۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ شکایت گزار کو رنگ لگے ہوئے نوٹ دیے گئے تھے۔ چھاپے کے دوران خاتون سب انسپکٹر کے ہاتھ پر رنگ کے نشانات پائے گئے جبکہ اس کے ساتھی کے پاس سے رشوت کی رقم برآمد ہوئی۔ دونوں کو گرفتار کرنے کے بعد وجیلنس ٹیم انہیں اپنے ساتھ لے گئی۔ اس کارروائی میں وجیلنس کے ڈی ایس پی ریتا کماری ۔ ارونودے پانڈے، انسپکٹر مراری پرساد سمیت دیگر افسران شامل تھے۔

حسین فیضی آر جے ڈی قومی اقلیتی سیل کی عاملہ کے رکن نامزد

سمستی پور (اے این بی) راشٹریہ جنتا دل اقلیتی سیل کے قومی صدر و سابق مرکزی وزیر محمد علی اشرف فاطمی نے پارٹی کا دائرہ بڑھاتے ہوئے سمستی پور ضلع کے خانپور بلاک کے بزرگ دوارگاؤں کے رہنے والے وسنیئر صحافی پروفیسر سید اعظم حسین کے صاحبزادے اور نوجوان سماجی کارکن سید مسرور حسین فیضی کو آر جے ڈی کے قومی اقلیتی سیل کے عاملہ کا رکن نامزد کیا ہے۔ اسی کے ساتھ انہوں نے اپنے صاحبزادے و سابق ایم ایل اے ڈاکٹر فراز فاطمی، ایم ایل اے محمد نہال الدین، سابق ایم ایل اے حاجی سبحان اور نہا مشتاق کو بھی آر جے ڈی قومی اقلیتی سیل کی قومی عاملہ کا رکن نامزد کیا ہے۔ سید مسرور حسین فیضی کی نامزدگی پر ضلع بھر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان کے رہائش گاہ پر مبارکباد دینے والوں کا تانتا لگا ہوا ہے۔ مبارکباد دینے والوں میں سید شبیر حیدر، بہار حکومت کے وزیر مہیشور ہزاری، ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین، سابق وزیر وایم ایل اے آلوک کمار مہتا، ڈاکٹر اجے کمار، رنو جئے ساہو، قانون ساز کونسل کے رکن قاری محمد صہیب، سابق ایم ایل سی و آر جے ڈی ضلع صدر رُوما بھارتی، ڈاکٹر نسیم شاد، خالد بن حیدر، ماسٹر فہیم، قاضی نسیم ایکتا، سید معظم حسین، سید عرفان حسین وغیرہ مبارکباد پیش کی۔

نتیش حکومت غریبوں کی ترقی کیلئے پرعزم: شرون کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے اپنے اسمبلی حلقہ میں ترقیاتی کاموں کو تیز کرتے ہوئے جمعرات کے روز کل 4 کروڑ 85 لاکھ 93 ہزار روپے کی لاگت سے پانچ سڑکوں کے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے دیہی علاقوں کو بہتر رابطہ میسر آئے گا اور مقامی لوگوں کا دیرینہ مطالبہ پورا ہو جائے گا۔ جن سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا گیا ہے ان میں باڑہ روڈ سے جمادیہ تک کل 30 لاکھ 91 ہزار کی لاگت سے سڑک کی تعمیر TOA سے یمنا پور ڈیہ تک کل 1 کروڑ 41 لاکھ کی لاگت سے سڑک کی تعمیر، سوہ سرائے۔ نور سرائے آر سی ڈی سے جنے پرکاش بھیڈیا تک کل 6 لاکھ 35 ہزار روپے کی لاگت سے سڑک کی تعمیر شامل ہے۔ میار سے سردار بگھہ تک سڑک کی تعمیر پر 24 لاکھ 61 ہزار روپے لاگت آئی ہے اور اندھانا باڑہ روڈ سے آپا تک 14 لاکھ 19 ہزار روپے کی لاگت سے سڑک کی تعمیر شامل ہے۔ اس موقع پر منعقدہ پروگرام میں گاؤں والوں اور خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ وہاں موجود خواتین نے وزیر شرون کمار پر زور دیا کہ سڑک کی تعمیر کا کام معیاری طریقے سے کروایا جائے۔ وزیر شرون کمار نے عوام کو یقین دلایا کہ تعمیراتی کام میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کے افسران اور ٹھیکیداروں کو واضح ہدایات دی ہیں کہ سڑک کی تعمیر کا کام پوری قوت اور استحکام کے ساتھ بروقت مکمل کیا جائے۔ اپنے خطاب میں وزیر نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں ریاست میں ہونے والے ترقیاتی کاموں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ نتیش حکومت نے دیہی علاقوں کو بنیادی سہولیات سے جوڑنے کے لیے ایک بڑی مہم شروع کی ہے۔ سڑک بجلی صحت، تعلیم اور پینے کے پانی جیسی اسکیموں کے فائدے آج ہر گھر تک پہنچ رہے ہیں۔ وزیر نے کہا کہ حکومت ہر گاؤں میں پکی اور چوڑی سڑکیں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ گاؤں والوں کو ٹرانسپورٹ کی بہتر سہولتیں مل سکیں اور مقامی خواتین کو بھی اپنے روزمرہ کے کام اور روزگار میں سہولت مل سکے۔ خواتین نے سڑک کی تعمیر کی منظوری ملنے پر وزیر کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر سونی لال، ڈاکٹر سنیل دت سمیت کئی کارکنان موجود تھے۔

انتخابی فہرست کی درستگی مضبوط جمہوریت کی بنیاد: ڈی ایم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) 21 اگست 2025 کو مسٹر راجیش کمار، کمشنر، پورنیہ ڈویژن، پورنیہ۔ کم انتخابی فہرست مبصر کی طرف سے معزز ارکان پارلیمنٹ، معزز ایم ایل ایز اور ریاستی سطح پر تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور ریاستی سطح کے پورنیہ کے نمائندوں کے ساتھ خصوصی گہری نظر ثانی 2025 کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ میٹنگ میں SIR-2025 کی ترتیب میں شائع شدہ انتخابی فہرست کے مسودے، دعووں اور اعتراضات کی وصولی کے دوران موصول ہونے والے فارم ضلع پورنیہ کے تحت منعقد خصوصی کیمپ وغیرہ جیسے موضوعات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انتخابی فہرست کے مبصر نے مطلع کیا کہ بی ایل او سپروائزر اور وکاس مترا مسلسل شیڈول کاسٹ/ٹرائب/مہادلت ٹولہ کا دورہ کر رہے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کسی بھی اہل شخص کا نام انتخابی فہرست میں درج ہونے سے بچ نہ جائے۔ کمشنر نے پورنیہ ضلع میں جاری ایس آئی آر پروگرام کے تحت دستاویز اپ لوڈ کرنے کی صورتحال پر خوشی کا اظہار کیا نیز تمام لوگوں سے درخواست کی گئی کہ وہ اس کام میں تعاون کریں اور تصدیق اپنی اپنی سطح پر کی جائے تاکہ کسی بھی اہل شہری کا نام رجسٹریشن سے محروم نہ رہے۔ انتخابی فہرست کی درستگی مضبوط جمہوریت کی بنیاد ہے۔ میٹنگ میں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر جناب انشول کمار پورنیہ اسسٹنٹ کلکٹر شری مہیش کمار، معزز ایم ایل اے، 56 اماوار، تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کے نمائندے موجود تھے۔

ادھر خصوصی گہری نظر ثانی 2025 کے سلسلے میں جمعرات کو تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسروں، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسروں، بی ایل او آبزرورز اور شناخت شدہ بی ایل اوز کے ساتھ شری راجیش کمار (آئی اے ایس) کمشنر، پورنیہ ڈویژن، اوبزرور پورنیہ، پرنیا میں ایک جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ آڈیٹوریم، کلکٹریٹ کمپلیکس، پورنیہ جائزہ میٹنگ میں شری انشول کمار (آئی اے ایس)، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، پورنیہ موجود تھے۔ میٹنگ میں 56-امور اسمبلی حلقہ 57-باسی اسمبلی حلقہ، 58-کسبہ اسمبلی حلقہ، 59-بنمانکھی اسمبلی حلقہ (اے جے) 60-روپولیڈیہ اسمبلی حلقہ، 60-روپولی اسمبلی حلقہ کے تحت خصوصی گہری نظر ثانی 2025 کے دوران کئے جانے والے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ حلقہ، 62-پورنیا اسمبلی حلقہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ کمشنر نے معزز سپریم کورٹ اور الیکشن ڈیپارٹمنٹ کی ہدایت کی روشنی میں تمام مخصوص مقامات پر شائع شدہ غیر حاضر، شفٹ شدہ اور ڈیتھ ووٹرز کی فہرست کا جائزہ لیا۔

بہار شریف اسمبلی حلقہ میں 25.7 فیصد مسلم ووٹر، بی جے پی میں گھبراہٹ

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف ہے اور 172۔ بہار شریف اسمبلی حلقہ ہے اور اب بہار میں اسمبلی انتخابات بہت ہی قریب ہیں اور سیاسی جماعتوں نے بڑے پیمانے پر انتخابات کی تیاری شروع کر دی ہے۔ حالانکہ بہار میں سیاسی پارٹیاں ترقی کے لیے ووٹ مانگتی ہیں، لیکن آج بھی انتخابات میں جیت کا مساوات ذات پات کی بنیاد پر، اتحاد کی بنیاد پر طے ہوتا ہے۔ اس بار بہار شریف اسمبلی حلقہ میں ہونے والے انتخابات میں ذات پات کے مساوات کو سب سے اہم مانا جا رہا ہے۔ نالندہ ضلع میں کل 7 اسمبلی حلقے ہیں۔ ایک طرف بی جے پی اپنی اتحادی جماعتوں کے ذریعے اپنے روایتی ووٹوں کو ترتیب دے کر انتخابی تیاریوں میں مصروف ہے، تو وہیں دوسری طرف اہم اپوزیشن پارٹیاں آر جے ڈی، کانگریس عظیم اتحاد بھی اپنے ووٹروں کی تیاریوں میں معروف ہیں، تاہم اس الیکشن میں جن سوراج کا بھی ضلع میں اہم رول مانا جا رہا ہے اور جن سوراج پارٹی کے ووٹروں کے بارے میں کہا جا رہا ہے کہ وہ اس انتخاب میں بڑا فرق کر سکتے ہیں الیکشن میں جیت یا ہار کا؟ تاہم، جن سوراج بہار کے لوگوں سے اپیل کر رہی ہیں کہ وہ اپنی میٹنگوں کے دوران ذات پات کے عنصر کو ایک طرف رکھتے ہوئے اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے ووٹ دینے کی بات کر رہے ہیں۔ لیکن ٹکٹ کی تقسیم اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ امیدوار کی تقرری ذات کی مساوات کو مدنظر رکھ کر کی گئی ہے یا نہیں۔ اس وقت نالندہ ضلع میں کل 7 اسمبلی حلقہ میں پانچ اسمبلی سیٹوں پر جنتا دل یونائٹڈ استھانواں، ہرنوت، بلہا، نالندہ اور راجگیر پر قبضہ ہے، ایک سیٹ بہار شریف پر بی جے پی اور ایک سیٹ اسلام پور پر آر جے ڈی کا قبضہ ہے۔ اس الیکشن کے لیے ووٹروں کے ساتھ سیاسی جماعتوں کی جانب سے ذات پات کی بنیاد پر ووٹروں کو راغب کرنے کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ اگر ہم ذات پات کی بنیاد پر ووٹوں کی بات کریں تو ذرائع سے جو معلومات ہمیں مل رہی ہیں وہ ضلع کے کل ساتوں اسمبلی حلقوں تک جاتی ہیں، آپ خود ایک نظر میں دیکھ سکتے ہیں کہ ووٹر ذات کی بنیاد پر کیسے ہیں۔ ایک اگست 2025 میں الیکشن کمیشن کے ذریعے سائے کیے گئے ووٹر لسٹ میں بہار شریف اسمبلی حلقہ میں کل 3,74,560 ووٹ ہیں۔

نالندہ میں پانی جماؤ سے تباہی، بچے اسکول چھوڑنے پر مجبور

بہار شریف (اے این بی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار کے آبائی حلقہ نالندہ کے نور سرائے بازار میں پانی بھر جانے کے مسئلہ نے مقامی لوگوں کا جینا محال کر دیا ہے۔ گزشتہ ایک دہائی سے جاری یہ مسئلہ بارس کے دوران اور بھی خوفناک شکل اختیار کر لیتا ہے جس کے سبب نہ صرف کاروباری سرگرمیاں ٹھپ ہو جاتی ہیں بلکہ صحت کے چیلنجز بھی بڑھ جاتے ہیں۔ نور سرائے بازار کے علاقے کی صورتحال اس قدر مخدوش ہے کہ ہلکی سی بارش میں بھی پورا بازار پانی میں ڈوب جاتا ہے۔ اس سے مقامی دکانداروں کا سامان بارش کے پانی میں بھیگنے سے بھاری مالی نقصان ہو رہا ہے۔ گاہکوں کے لیے دکانوں تک پہنچنا بھی ایک چیلنج بن گیا ہے۔ یہ صورتحال اس وقت اور بھی تشویشناک نظر آتی ہے جب معلوم ہوا کہ دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار گزشتہ تین دہائیوں سے اس علاقے کی نمائندگی کر رہے ہیں، اس کے باوجود بنیادی مسائل حل نہیں ہوئے ہیں۔ سنگت پور کے مدھیہ ویالیہ اور اوچھا مدھیامک ویالیہ کے تقریباً 1500 بچوں کو پانی بھر جانے کی سبب شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اسکول ٹیچر ریتا کماری نے کہا کہ اسکول کے مین گیٹ پر تالاب جیسی صورتحال ہے۔ کیمپس کے اندر پانی پہنچ جاتا ہے اور بچوں کو بڑی مشکل سے اسکول آنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات وہ پانی میں بھی گر جاتے ہیں۔ انہیں گندے پانی سے اسکول آنا پڑتا ہے۔ اسکول کی طالبہ شوبتا کا کہنا ہے کہ مین گیٹ پر ہی گندا پانی جمع ہونے کی سبب اسکول پہنچنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ بچوں کے پانی سے بھرے گڑھوں میں گر کر زخمی ہونے کے واقعات بھی سامنے آئے ہیں۔ پانی جمع ہونے کی سبب ڈینگو، ٹائیفائیڈ اور پانی سے پھیلنے والی دیگر بیماریوں کا خطرہ ہے۔ گندے پانی کی سبب مچھروں کی افزائش میں اضافہ ہوا ہے اور مقامی باشندوں میں صحت سے متعلق خدشات بڑھ رہے ہیں۔ مقامی رہائشی روہن راج نے اپنے درد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پچھلے دس سالوں سے یہی صورتحال ہے۔ عوامی نمائندے آتے ہیں، یقین دہانیاں کراتے ہیں اور چلے جاتے ہیں لیکن کوئی ٹھوس کام نہیں ہوتا۔ پہلے یہ مسئلہ ایک محدود علاقے میں تھا، اب اس کا دائرہ اسکولوں، مکانوں، دکانوں حتیٰ کہ شیو مندر تک بڑھ گیا ہے۔ مسئلے کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ سنگت پور کا رہائشی اجے کمار اپنا گھر چھوڑ کر کرائے کے مکان میں رہنے پر مجبور ہو گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ گزشتہ دو تین سالوں میں صورتحال مزید خراب ہوئی ہے اور بارش کے دوران پانی ان کے گھر میں داخل ہو جاتا ہے۔ وجہ پانی کا جمع ہونا ہے۔ نور سرائے بلاک کے بی ڈی او اوڈ اکٹر ضیاء الحق نے بتایا کہ نالے کی تعمیر کے لیے ٹینڈر کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔

بارڈانسرز نے روایت اور عقیدے کے نام پر کیا رقص

گوپال گنج: اس بار ضلع کے میرگنج میں منعقد مہادیری اکھاڑہ تہوار میں روایت اور مذہبی عقیدے کے نام پر بہت زیادہ فحاشی پیش کی گئی۔ انتظامیہ کی پابندی کے باوجود بار ڈانسرز کو نازیبا گانوں پر رقص کرنے پر مجبور کیا گیا جس کی ویڈیو اب سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ وائرل ہونے والی ویڈیو میں صاف نظر آ رہا ہے کہ اکھاڑے کے پروگرام کے لیے بنائے گئے اسٹیج کو رنگ برنگی روشنیوں اور لاؤڈ اسپیکرز سے سجایا گیا ہے۔ ساتھ ہی اسٹیج پر موجود ڈانسرز لوگوں کو انٹرٹین کرنے کے لیے فحش گانوں پر رقص کرتے نظر آتی ہیں۔ یہ منظر دیکھ کر ہر کوئی حیران ہے کہ جہاں اس اکھاڑے میں لاٹھی ڈنڈے کے کرتب دکھانے اور ہنومان کی مورتی کو شہر بھر میں لے جانے کا رواج ہے وہیں کچھ لوگوں نے اسے تفریح اور فحاشی کا اسٹیج بنا لیا ہے۔ معاملہ گوپال گنج ضلع کے میرگنج تھانہ علاقہ کا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بدھ کی صبح مہادیری اکھاڑہ کا جلوس نکالا گیا۔ روایتی طور پر اس جلوس کا مقصد مذہبی عقیدت اور بہادری کا مظاہرہ کرنا رہا ہے لیکن اس بار منتظمین نے تمام حدیں توڑ دیں۔ یہ ویڈیو وائرل ہوتے ہی پولیس اور انتظامیہ حرکت میں آ گئی۔ ہتھوا کے ایس ڈی پی او آنند موہن گپتا نے میڈیا کو بتایا کہ وائرل ویڈیو پولیس کو موصول ہوا ہے۔ معاملے کی مکمل چھان بین کی جا رہی ہے اور اگر کوئی اس میں ملوث پایا گیا تو ملزمان کے خلاف ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال یہ واقعہ پورے ضلع میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ لوگ سوال اٹھا رہے ہیں کہ مذہبی تقریبات میں فحاشی کا اضافہ کر کے معاشرے کے کچھ لوگ نہ صرف روایت سے کھیل رہے ہیں بلکہ مذہبی عقیدے کو بھی ٹھیس پہنچا رہے ہیں۔ ساتھ ہی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات کی سختی سے روک تھام کی جائے گی اور مجرموں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔

پورنیہ میں کرکٹ کے بے پناہ امکانات موجود ہیں: مقررین

کھلاڑیوں اور کھیل سے محبت کرنے والوں نے کھیل کے لیے نعرے لگائے

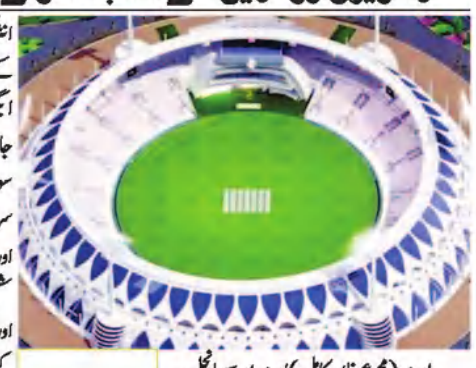

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ اور سیمانچل اب بین الاقوامی سطح پر کرکٹ کی نئی شناخت بنانے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ آج بھٹہ بازار میں واقع وشال کمپلیکس، ہوڈا مارکیٹ، کھیرو چوک میں منعقدہ میٹنگ میں کھلاڑیوں اور کھیل سے محبت کرنے والوں نے متفقہ طور پر پورنیہ میں بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔ میٹنگ کی صدارت پورنیہ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن کی سابق صدر اور بہار کرکٹ ٹیم کی سابق منیجر محترمہ سواتی بشناتری نے کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم کے مطالبے کے لیے ایگزیکٹو کمیٹی بنائی جائے۔ اس میں محترمہ سواتی بشناتری کو سرپرست، سابق کرکٹر اور کوچ ششانک شیکھر سنگھ گڈو کو کنوینر اور ہریوم جھا کو شریک کنوینر کی ذمہ داری دی گئی۔ اس کے علاوہ ایس ایس پرساد پنڈو، نند کشور سنگھ نندو، شامی احمد، ڈگ وجے سنگھ، محمد ارشاد عالم، محمد منظر محشم، امرت ساجن، شواشیش چکرورتی، محمد نیئر علی، راجیو سنگھ، منوج کمار پاسوان اور سنجے کمار سنگھ کو مختلف کرداروں کی ذمہ داری دی گئی۔ اجلاس میں مقررین نے کہا کہ پورنیہ ڈویژن بین الاقوامی اور بین ریاستی سرحدوں سے منسلک ہے اور یہاں کرکٹ کے بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ ہریوم جھا، ایسٹ زون کے سابق چیمپئن مین اور کوچ پورنیہ ڈویژن میں کرکٹرز کا بہترین ٹیلنٹ موجود ہے ایک بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر سے نہ صرف کھلاڑیوں کی ترقی ہوگی بلکہ اس سے روزگار اور معاشی ترقی بھی ہوگی۔ سواتی بشیتری، سرپرست "پورنیا ہوائی اڈے کے کھلنے سے بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم کے فوائد دوگنا ہو جائیں گے۔ کھلاڑیوں کو آنے جانے میں سہولت ملے گی اور بڑے ٹورنامنٹ بھی ممکن ہوں گے۔ شامی احمد، سابق صدر، پورنیہ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن -"اس اسٹیڈیم کوشی اور سیمانچل کے کھلاڑیوں کو ایک بڑا پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ محمد منظر محشم، سابق کرکٹر - اسٹیڈیم کی تعمیر سے کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا سنہری موقع ملے گا۔ نند کشور سنگھ نندو کھیلوں سے محبت کرنے والے نیپال اور بھوٹان جیسے پڑوسی ممالک کے کھلاڑیوں کو بھی پریکٹس اور مقابلہ کرنے کا موقع ملے گا، جس سے پورنیہ کو ایک بین الاقوامی شناخت ملے گی۔ ششانک شیکھر سنگھ گڈو، کنوینر - پورنیہ ایک تاریخی ضلع ہے، ایک بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر اس جگہ کے لیے سنگ میل ثابت ہوگی۔

ڈی ایم اور ایس پی کی تمام انتخابی افسران اور پولیس افسران کے ساتھ عام انتخابات کے مدنظر جائزہ میٹنگ

بہار شریف (اے این بی) کندن کمار، ضلع الیکشن آفیسر۔ کم۔ ضلع کلکٹر اور بھارت سونی، ایس پی کی مشترکہ صدارت میں بہار قانون ساز اسمبلی کے آئندہ عام انتخابات، 2025 کی پیشگی تیاری سے متعلق تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسران اور پولیس افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جائزہ کے دوران تفصیل سے بات کرتے ہوئے انہوں نے ڈی آئی او اور اسسٹینٹ سب ڈویژنل مجسٹریٹ کو بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے پیش نظر اہلکاروں کے الیکشن سافٹ ویئر میں ڈیٹا انٹری کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ ضلع میں پولنگ اسٹیشنوں کی کل تعداد 2765 ہے جبکہ متعلقہ افسران نے متعلقہ محکموں کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ عمارتوں کی تعداد 1721 ہے۔ ایجوکیشن، سوشل سیکورٹی، آنگن واڑی، پنچایتی راج، کوآپریٹو ڈپارٹمنٹ کو کمیشن سے موصولہ ہدایت کی تعمیل میں پولنگ مراکز پر AMF (یقین شدہ کم سے کم سہولت) سے متعلق معیارات کے مطابق جنگی بنیادوں پر انتظامات کرنے چاہئیں۔ ایک ہفتے کے اندر 100 فیصد پولنگ سٹیشنوں پر پینے کا پانی، بیت الخلا، فرنیچر، شیڈ، بجلی، ریمپ، نشانات کو فعال کر دیا جائے گا۔ متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر کام کی پیش رفت کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنائے گا۔ انہوں نے تمام سب ڈویژنل افسران، سب ڈویژنل پولیس افسران، الیکٹورل رجسٹریشن افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ ڈسپیچ سنٹر اور اسٹرانگ روم کی تیاری، سیکیورٹی انتظامات، روٹ کی مرمت اور دیگر انتظامات کے لیے موقع پر موجود معائنہ کو یقینی بنائیں گے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ نیم فوجی دستوں کی رہائش کی لوکیشن لسٹ جلد از جلد بھیجنے کو یقینی بنائیں گے اور کمیشن کے طے کردہ معیارات کے مطابق ٹرانسپورٹیشن وغیرہ کی سہولیات کی فراہمی کو بھی یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے متعلقہ پولیس آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ اسلحہ لائسنس اور اسلحے کی دکانوں کی تصدیق، کارتوس کی تصدیق، پولنگ اسٹیشنوں کی Vulnerability Mapping کے کام کو تیز کرنے کو یقینی بنائیں گے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ 126/135/129 بی این ایس ایس کے تحت بانڈ کو بھرنا یقینی بنائیں گے اور سی اے، این ایس اے وغیرہ کے تحت پیش کردہ تجاویز کو بھیجیں گے۔

استھانواں MLA ڈاکٹر جتیندر کمار نے 7 کروڑ سے زائد رقم سے کئی سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا

بہار شریف (مرشد دسنوی) چیف منسٹر رورل پتھ مینٹیننس اسکیم کے تحت استھانواں اسمبلی حلقہ میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی سمت ایک اور اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔ علاقائی ایم ایل اے ڈاکٹر جتیندر کمار نے NH-82 سویا پر گاؤں سے میان موڑ تک تعمیر ہونے والی پکی سڑک کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس سڑک کی تعمیر پر تقریباً 7 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ سنگ بنیاد رکھنے کے پروگرام کے دوران ایم ایل اے نے کہا کہ برسوں سے خستہ حال اس سڑک کے سبب عام لوگوں کو آنے جانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں دیہی علاقوں کو پکی سڑکوں سے جوڑنے کا خواب پورا ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ بند بلاک کے اترتھو پنچایت کے لوگ میرے اپنے خاندان کی طرح ہیں۔ انہوں نے ہر حال میں میرا ساتھ دیا اور آئندہ اسمبلی انتخابات میں بھی مجھے عوام کی بھرپور حمایت ملے گی۔ ترقی پراپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ مایوسی کی سبب بکواس کر رہے ہیں، کیونکہ یہ علاقہ مسلسل تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مستقبل کے منصوبے کے تحت جیراعین پر سے مولانا بیگھہ، ڈھائی پیپل، اترتھو، جمساری سے کھرا ہی تک کی سڑک کو پی ڈبلیو ڈی میں شامل کرنے کی تجویز ہے، تاکہ اس راستے کو مزید بہتر طریقے سے تیار کیا جا سکے۔ ڈاکٹر جتیندر کمار نے کہا کہ 2005 سے پہلے اس علاقے میں ترقی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا، لیکن وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی فکر اور کوششوں سے آج ہر گاؤں، ہر بستی پکی سڑکوں سے جڑی ہوئی ہے۔ علاقے کی تصویر بدل گئی ہے اور یہ تیزی سے ترقی کی جانب گامزن ہے۔ پروگرام میں مقامی دیہاتیوں، عوامی نمائندوں اور عہدیداروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

سمستی پور میں بدنام زمانہ کرم گیری کا گولی مار کر قتل

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے اجیار پور تھانہ علاقے کے مادھوڈیہ گاؤں میں جمعرات کو بدنام زمانہ مجرم کرم گیری کو جرائم پیشہ عناصر نے اندھا دھند فائرنگ کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ملزمین کی مسلسل گولی باری سے کرم گیری نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ مجرموں نے ڈیڑھ درجن سے زائد راؤنڈ فائرنگ کی۔ ادھر واقعہ کی خبر ملتے ہی پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق مجرم موٹر سائیکل پر سوار ہو کر آئے تھے اور گھر کے قریب ہی کرم گیری پر تابڑ توڑ گولیاں برسائی۔ گولیوں کی آواز سے علاقے میں بھگدڑ مچ گئی۔ واردات انجام دینے کے بعد مجرم ہتھیار لہراتے ہوئے فرار ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق مقتول کرم گیری کا بھی لمبا مجرمانہ ریکارڈ رہا ہے۔ حال ہی میں وہ ایک قتل کیس میں جیل سے ضمانت پر باہر آیا تھا۔ اس پر کئی سنگین مقدمات درج تھے، جن میں علاقے کے مشہور فرنیچر کاروباری نیپالی چودھری قتل معاملہ بھی شامل ہے۔ واردات کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ ادھر مجرموں کی گرفتاری کے لیے پورے علاقے میں ناکہ بندی کر کے سرحدوں کو سیل کر دیا گیا ہے۔ اس سنسنی خیز قتل نے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ مجرموں میں پولیس کا خوف ختم ہو گیا ہے، تبھی دن دہاڑے اس طرح کی واردات کو انجام دیا جا رہا ہے۔ فی الحال پولیس واردات کے اسباب اور مجرموں کی شناخت میں مصروف ہے۔

نشہ آور سیرپ کی 1377 بوتلیں برآمد

سیوان: سیوان کے بھیٹپاہی تھانہ علاقے میں بدھ کے روز پولیس نے گاڑی کی تلاشی کے دوران ایک فورویلر سے کوڈین والی ممنوعہ کھانسی کی سیرپ کی 1377 بوتلیں برآمد کیں۔ اس معاملے میں سہرسہ ضلع کے بلواہت تھانہ علاقے کے باشندے دمدم کمار یادو اور چھوٹو کمار سنگھ کو گرفتار کر کے عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔

بہار شریف میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی کا عرس عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا

بہار شریف (اے این بی) شہر بہار شریف کے محلہ پکی تالاب میں صوبہ بہار کا مشہور و معروف مرکزی درسگاہ مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف میں چودھویں صدی ہجری کے مجدد اعظم امام اہلسنت احمد رضا فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کا 107 واں عرس پاک عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا۔ بعد نماز ظہر قرآن خوانی اور محفل میلاد النبی ﷺ منعقد کی گئی مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف کے طلبا نے تلاوت کلام الٰہی اور نعتیہ کلام کے اشعار پڑھ کر سامعین کے دلوں کو محظوظ کیا اس کے بعد حضرت مولانا محمد محمود عالم رضوی امام و خطیب شاہی جامع مسجد پکی تالاب نے شجرہ رضویہ قادریہ پڑھا بعدہٗ معمار ملت حضرت علامہ سید شاہ نور الدین اصدق چشتی مہتمم مدرسہ اصدقیہ مخدوم شرف نے لوگوں کو بتایا کہ اعلیٰ حضرت ایک عظیم شخصیت کے مالک تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں کئی طرح کے علوم و فنون سے نوازا تھا اس لئے انہوں نے ہزاروں کتابیں لکھیں اور خاص کر ج

لاکھوں فلسطینیوں کے قاتل نیتن یاہو کو ڈونالڈ ٹرمپ نے جنگی ہیرو قرار دیا

خورشید فرازی

خبر رساں ایجنسی کی خبروں کے مطابق 7 اکتوبر 2023 سے اسرائیلی حملوں اور بمبار طیاروں کے ذریعہ بم برسائے جانے کی وجہ سے غزہ میں اب تک 18000 سے زائد بچے شہید ہو چکے ہیں جبکہ کل اموات 70000 سے تجاوز کر چکی ہے وہیں الجزیرہ کے صحافی اور فوٹو گرافر جو غزہ میں رپورٹنگ کر رہے ہیں اور دیگر ایجنسیوں کے صحافی اور فوٹو گرافر سمیت 300 سے زائد ہلاک ہو چکے ہیں۔ ان کی رپورٹ کے بموجب اسرائیل نے 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے 1,50,000 فلسطینیوں کو شہید کیا ہے جس میں کمسن بچوں کی تعداد 75000 سے تجاوز کر چکی ہے، وہیں اقوام متحدہ کے رپورٹرز جو سنڈے ٹائمز کے لئے رپورٹنگ کر رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ فروری 2025 تک غزہ میں دو لاکھ سے زائد فلسطینیوں کو موت کی نیند سلا یا جا چکا ہے جس میں 100000 سے زائد کمسن بچے ہیں، لہذا اندازہ کر لینا چاہئے کہ تعداد اموات فروری 2025 سے اب تک اگست 2025 تک کس قدر مجاوز کر چکی ہوگی۔ جہاں تک اقوام متحدہ اور الجزیرہ کے ارسال کردہ رپورٹ پر یقین کیا جائے تو ان کی رپورٹنگ بہت حد تک حقیقت سے قریب ہے۔ کیونکہ غزہ پٹی کے آس پاس طویل گڈھوں میں ہزاروں لاشیں دبا دی گئی ہیں اور گزشتہ آٹھ ماہ سے ہر دن اوسطاً 70 سے 80 فلسطینی شہید ہو رہے ہیں۔ ایسے میں امریکہ، آسٹریلیا کے علاوہ خود اسرائیل میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو مشترکہ طور پر سفاک قاتل کا درجہ دیکر مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ غزہ میں فوری طور پر جنگ بندی کی جائے۔ لیکن دوسری ایجنسی کی خبروں کے مطابق اسرائیلی وزیر دفاع جس کا نام اسرائیل کاٹز ہے اس نے غزہ شہر میں مکمل قبضہ کرنے کی منظوری دیدی ہے اور 26000 نئی فوجوں کو آٹو میٹک ہتھیار اور خطرناک بموں سے لیس کر کے غزہ میں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے تا کہ وہاں جو بھی ذی حس زندہ ملے اسے سب سے پہلے ختم کیا جائے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے وزیر دفاع سے کہہ دیا ہے کہ سرپرست اعلیٰ ایک ماہ کے اندر اندر مثبت صورتحال دیکھنا چاہتے ہیں جب پورے غزہ پٹی کو فلسطینیوں سے پاک کر کے وہاں ڈونالڈ ٹرمپ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے پورے علاقے کو خوبصورت ٹینک اسپاٹ میں تبدیل کیا جائے اور اسرائیلی رقبہ میں اطمینان بخش توسیع ہو جائے۔

فرانس کے صدر میکرون پر نیتن یاہو نے الزام عائد کیا کہ فرانس ستمبر میں اقوام متحدہ میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا اعلان کرنے والا ہے اور اگر انہوں نے ایسی کوئی حرکت کی تو پھر ان کے اس اقدام کو یہود دشمنی پر محمول کیا جائے گا اور میکرون کو اندازہ نہیں ہے کہ اس وقت یہودی تمام یوروپین ممالک میں اعلیٰ عہدوں اور سرکاری پروجیکٹ سے جڑے ہوئے ہیں اور اسرائیل کے لئے کوئی مشکل کام نہیں ہوگا اگر وہ کسی بھی یوروپی ممالک کی حکومت کا تختہ الٹنے کمر بستہ ہو جائے۔ لیکن فرانسیسی صدر میکرون نے اسرائیلی وزیر اعظم کو گھٹیا لیکن سفاک قاتل بتایا اور کہا کہ نیتن یاہو کو اندازہ نہیں ہے کہ انہیں کس طرح کے انجام کا سامنا کرنا پڑے گا نیتن یاہو نے میکرون کو خبر دار کیا کہ فرانس میں یہودیوں کی تعداد کروڑوں ہے اور وہ سب فرانسیسی صدر کے خلاف کمر بستہ ہونے کو تیار ہیں اور میرا فرض تھا کہ انہیں آنے والے خراب دنوں کی سرزنش کر دیں۔

اس دوران 27 عرب ممالک نے اسرائیل کی مذمت کی ہے جو پورے غزہ کو اسرائیلی مملک میں شامل کرنے جا رہا ہے اور اب ان عرب ملکوں کو احساس ہو رہا ہے کہ اسرائیل غزہ میں اپنا پرچم لہرانے کے بعد خاموش نہیں بیٹھے گا بلکہ آہستہ آہستہ یمن، قطر، متحدہ عرب امارات پر قبضہ کرنا شروع کر دے گا کیونکہ ایسا مکمل پلان اور سازش اس نے ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ مل کر کر لیا ہے اور اب دنیا کی کوئی طاقت اسرائیل کو روک نہیں سکتی اور اسی وجہ سے عرب ممالک نے اسرائیل کی مذمت کی ہے ورنہ 22 مہینوں سے فلسطینیوں کے قتل عام کا ویڈیوز دیکھ کر دل بہلا رہے تھے۔ ایک طرف جہاں یوروپین ممالک نے نیتن یاہو کو جنگی مجرم قرار دیدیا ہے وہیں امریکی صدر ٹرمپ نے نیتن یاہو کو جنگی ہیرو قرار دیا۔ دراصل امریکہ کے سائے میں پرورش پانے والا اسرائیل اور اس کے تمام سرکاری افسران امریکہ کے غلام ہیں اور ٹرمپ، اسرائیل کا غلام بن کر کام کر رہا ہے اور ایک طرف وہ فلسطینیوں کا قتل عام کرا رہا ہے اور دوسری طرف نوبل انعام برائے امن کا طلبگار بھی ہے اور ایسے میں ایک فرانسیسی فلاسفر کا کہنا ہے کہ انصاف کی بات کریں تو میں یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتا کہ امریکہ اور اس کے صدر چاہے جو بائیڈن ہو یا ڈونالڈ ٹرمپ، سب کے سب اسرائیل کے سرپرست ہیں اور اس وقت نیتن یاہو سے بڑا مجرم اور قاتل ڈونالڈ ٹرمپ ہے جس کی ایماء پر اسرائیل ہنوز قتل عام میں معروف ہے۔

ٹرمپ کی ٹیرف وار:- روس-چین-انڈیا (آر سی آئی) مثلث نئے عالمی طاقت کے ڈھانچے کی طرف بڑھ رہی ہے-عالمی مغربی گروپ ایک فکس میں؟

ٹرمپ کی ٹیرف پالیسیوں نے ایشیا-روس، چین اور بھارت (آر سی آئی میں ایک نئے سہ رخی اتحاد کے ابھرنے کو بھی جنم دیا ہے

بدلتے ہوئے عالمی جغرافیائی سیاسی حالات، اقتصادی تنازعات، تزویراتی مفادات اور تجارتی حکمت عملی نئے اتحاد بناتی رہتی ہے اور پرانے مسلوات کو توڑتی رہتی ہے - ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھوانی گونڈیا مہاراشٹر

دوستو اگر ہم بھارت، روس اور چین کی بات کریں تو تینوں ممالک اپنی اپنی ضروریات اور چیلنجوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ بھارت کو امریکہ کی ٹیرف اور تکنیکی پابندیوں سے نکلنے کے لیے متبادل منڈیوں اور شراکت داری کی ضرورت ہے۔ چین کی اقتصادی طاقت ہے اور روس کے پاس توانائی کے دفاعی وسائل ہیں۔ اگر یہ تینوں آپس میں مربوط ہوں تو یہ گلوبل ساؤتھ کی آواز کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ امریکہ کی جارحانہ ٹیرف پالیسی نادانستہ طور پر روس، چین اور بھارت کو ایک دوسرے کے قریب لے آئی ہے۔ جولائی 2025 کے واقعات نے اس امکان کو مزید تقویت بخشی ہے کہ ایک نیا سہ رخی ڈھانچہ آر سی آئی آنے والے سالوں میں عالمی سیاست میں فیصلہ کن عنصر بن جائے گا۔ بھارت کے لیے چیلنج یہ ہوگا کہ وہ اپنی خود مختار خارجہ پالیسی کو برقرار رکھتے ہوئے اس اتحاد کا حصہ بن جائے اور ساتھ ہی ساتھ امریکہ اور مغربی ممالک کے ساتھ توازن قائم رکھے۔ عالمی سیاست کے اس عبوری دور میں ایشیائی طاقتوں کی یہ تکون صرف تجارت یا دفاع تک محدود نہیں رہے گی بلکہ 21 ویں صدی کے جیو پولیٹیکل نقشے پر گہرا اثر ڈالے گی۔

لہذا اگر ہم آپ کے پورے بیان کا مطالعہ کریں اور اس کی وضاحت کریں، تو ہم دیکھیں گے کہ ٹرمپ کا ٹیرف رسکن انڈیا آر سی آئی مثلث کے نئے عالمی طاقت کے ڈھانچے کی طرف ایک قدم ہے۔ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسیوں نے ایشیا میں ایک نئے سہ رخی اتحاد- روس، چین اور انڈیا (آر سی آئی) کے ابھرنے کو بھی جنم دیا ہے۔ عالمی بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی حالات، معاشی تنازعات، سٹریٹیجک مفادات اور کاروباری حکمت عملی نئے اتحاد بنانے اور پرانے مساوات کو توڑتے رہتے ہیں۔

-مرتب مصنف-ٹیکس ماہر کالم نگار ادبی
بین الاقوامی مصنف مفکر شاعر شاعر
میوزک میڈیم CA(ATC)
ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھوانی گونڈیا
مہاراشٹر 9284141425

گونڈیا - بین الاقوامی سیاست اور عالمی معیشت اس وقت ایک ایسے موڑ پر کھڑی ہے، جہاں ہر قدم اور ہر فیصلہ آنے والی دہائیوں کے لیے طاقت کے توازن کا فریم ورک ترتیب دے رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ ٹیرف وار اقدامات نے نہ صرف ہندوستان بلکہ ایشیائی منظر نامے میں بھی گہری غیر یقینی صورتحال پیدا کر دی ہے۔ ہندوستان کو اب یہ سمجھنا پڑا ہے کہ یکطرفہ امریکی دباؤ اور تحفظ پسندی کے درمیان اپنی معیشت کو پائیدار اور مضبوط رکھنے کے لیے کثیر سطحی اسٹریٹیجک شراکت داری ضروری ہے۔ بین الاقوامی سیاست میں طاقت کا توازن کبھی مستحکم نہیں ہوتا۔ بدلتے ہوئے جیو پولیٹیکل حالات، معاشی تنازعات، تزویراتی مفادات اور تجارتی حکمت عملی نئے اتحاد قائم کرتے رہتے ہیں اور پرانے مساوات کو توڑتے رہتے ہیں۔ 21 ویں صدی کی تیسری دہائی میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جارحانہ اقتصادی پالیسیوں اور ٹیرف کی جنگ نے عالمی تجارت پر گہرے اثرات مرتب کیے ہیں۔ یہی نہیں، ان پالیسیوں نے ایشیا میں ایک نئے سہ رخی اتحاد کی ابھرتی ہوئی شکل کو بھی جنم دیا ہے- روس، چین اور انڈیا (آر سی آئی)۔ اس تناظر میں، اگست 2025 کے وسط میں اس طرح کی بہت سی پیش رفت ہوئی جس نے بھارت-چین-روس مثلث (آر سی آئی) کو مضبوط بنانے کی طرف فیصلہ کن دھکا دیا۔ 18 اور 19 اگست کو چینی وزیر خارجہ کا دورہ ہندوستان، 19 اگست کو ہندوستانی وزیر خارجہ کا دورہ ماسکو اور 31 اگست کو وزیر اعظم کے دورہ چین کا امکان، یہ تمام واقعات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ ہندوستان اپنی خارجہ پالیسی میں لچک اور عملیت پسندی دونوں کو ایک نئی جہت دے رہا ہے۔

دوستو، اگر ہم ٹرمپ کے ساتھ ٹیرف کی جنگ اور ہندوستان کو درپیش چیلنج کو سمجھنے کی بات کریں تو ٹرمپ انتظامیہ کی ٹیرف وار بنیادی طور پر امریکی صنعتوں کو بچانے اور گھریلو ملازمتوں کو بچانے کے لیے ایک جارحانہ حکمت عملی ہے۔ لیکن اس نے عالمی سپلائی چین کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس نے ہندوستان کو بھی متاثر کیا ہے، کیونکہ امریکہ ہندوستان کے لیے سب سے بڑی برآمدی منڈیوں میں سے ایک ہے۔ ٹرمپ نے 27 اگست سے خاص طور پر ہندوستانی اسٹیل، ادویات، آئی ٹی خدمات اور مینوفیکچرنگ سامان پر ٹیرف کی دھمکی دی ہے۔ اس غیر یقینی صورتحال نے ہندوستانی صنعتوں کو نئی پارٹنرشپ تلاش کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ بھارت کو احساس ہو گیا ہے کہ صرف امریکہ اور یورپ پر انحصار کرنا خطرناک ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چین اور روس جیسے ممالک کے ساتھ تعاون کو نئی ترجیح مل رہی ہے۔ ہندوستانی وزیر خارجہ پہلے دن چینی وزیر خارجہ سے ملاقات کے بعد ماسکو روانہ ہو گئے۔ یہ شیڈولنگ بے وجہ نہیں تھی۔ اس نے واضح کیا کہ نئی دہلی بیجنگ اور ماسکو دونوں کے ساتھ مسلسل بات چیت کو برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ ماسکو میں ہندوستانی وزیر خارجہ کی بات چیت کا اہم ایجنڈا توانائی کی تجارت، دفاعی تعاون اور ڈالر کے متبادل کے طور پر قومی کرنسیوں میں تجارت بڑھانے پر مرکوز ہے۔ روس نے امریکی پابندیوں کا سامنا کرنے کے بعد چین اور بھارت دونوں کی طرف جھکاؤ تیز کر دیا ہے۔ ساتھ ہی ہندوستان یہ بھی سمجھتا ہے کہ روس تیل اور دفاعی شعبے میں ایک قابل اعتماد پارٹنر رہ سکتا ہے۔ گزشتہ دہائی میں روس کے ساتھ تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک نے توانائی، دفاع اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں باہمی انحصار بڑھا دیا ہے۔ امریکہ اور یورپ کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں نے روس کو چین کے قریب کر دیا ہے۔ یہ بھارت کے لیے ایک چیلنجنگ صورتحال ہے۔ ایک طرف وہ امریکہ اور مغربی ممالک کے ساتھ اقتصادی اور تکنیکی شراکت داری چاہتا ہے تو دوسری طرف روس اور چین کے ساتھ تاریخی، جغرافیائی اور تزویراتی تعلقات کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان نے روس چین تکونی ڈھانچے میں اپنے کردار کو متوازن اور سٹریٹیجک انداز میں بیان کرنا شروع کر دیا ہے جو کہ قابل توجہ ہے۔

دوستو اگر ہم بھارت، روس اور چین کی بات کریں تو تینوں ممالک اپنی اپنی ضروریات اور چیلنجوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ بھارت کو امریکہ کی ٹیرف اور تکنیکی پابندیوں سے نکلنے کے لیے متبادل منڈیوں اور شراکت داری کی ضرورت ہے۔ چین کو امریکہ کی براہ راست تجارتی جنگ کا سامنا ہے اور وہ ایشیائی ممالک کے ساتھ اپنے اتحاد کو مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ روس مغربی پابندیوں کے باعث ایشیا میں توانائی اور دفاعی منڈی کو مستحکم کرنا چاہتا ہے۔ ان تینوں کی ضروریات مل کر RCI مثلث کو شکل دیتی ہیں۔ یہ اتحاد نہ صرف حکمت عملی بلکہ اقتصادی اور سیاسی طور پر بھی توازن برقرار رکھ سکتا ہے۔ اگر آر سی آئی مثلث مضبوط ہوتا ہے، تو یہ امریکہ اور یورپ کے مرکزی نظام کے سامنے ایک نیا محور قائم کر سکتا ہے۔ یہ نہ صرف ٹیرف وار کا جواب ہوگا بلکہ کثیر قطبی عالمی نظام کو بھی نئی تحریک دے گا۔ ہندوستان کی شرکت اس مثلث کو خاص بناتی ہے کیونکہ ہندوستان کے پاس آبادیاتی فائدہ، تکنیکی صلاحیت اور جیو پولیٹیکل اہمیت ہے۔ چین کی اقتصادی طاقت ہے اور روس کے پاس توانائی کے دفاعی وسائل ہیں۔ اگر یہ تینوں آپس میں مربوط ہوں تو یہ گلوبل ساؤتھ کی آواز کو مضبوط بنا سکتا ہے۔ امریکہ کی جارحانہ ٹیرف پالیسی نادانستہ طور پر روس، چین اور بھارت کو ایک دوسرے کے قریب لے آئی ہے۔ جولائی 2025 کے واقعات نے اس امکان کو مزید تقویت بخشی ہے کہ ایک نیا سہ رخی ڈھانچہ آر سی آئی آنے والے سالوں میں عالمی سیاست میں فیصلہ کن عنصر بن جائے گا۔ بھارت کے لیے چیلنج یہ ہوگا کہ وہ اپنی خود مختار خارجہ پالیسی کو برقرار رکھتے ہوئے اس اتحاد کا حصہ بن جائے اور ساتھ ہی ساتھ امریکہ اور مغربی ممالک کے ساتھ توازن قائم رکھے۔ عالمی سیاست کے اس عبوری دور میں ایشیائی طاقتوں کی یہ تکون صرف تجارت یا دفاع تک محدود نہیں رہے گی بلکہ 21 ویں صدی کے جیو پولیٹیکل نقشے پر گہرا اثر ڈالے گی۔

لہذا اگر ہم آپ کے پورے بیان کا مطالعہ کریں اور اس کی وضاحت کریں، تو ہم دیکھیں گے کہ ٹرمپ کا ٹیرف رسکن انڈیا آر سی آئی مثلث کے نئے عالمی طاقت کے ڈھانچے کی طرف ایک قدم ہے۔ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسیوں نے ایشیا میں ایک نئے سہ رخی اتحاد- روس، چین اور انڈیا (آر سی آئی) کے ابھرنے کو بھی جنم دیا ہے۔ عالمی بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی حالات، معاشی تنازعات، سٹریٹیجک مفادات اور کاروباری حکمت عملی نئے اتحاد بنانے اور پرانے مساوات کو توڑتے رہتے ہیں۔

-مرتب مصنف-ٹیکس ماہر کالم نگار ادبی
بین الاقوامی مصنف مفکر شاعر شاعر
میوزک میڈیم CA(ATC)
ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھوانی گونڈیا
مہاراشٹر 9284141425

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ، ۲۲؍اگست ۲۰۲۵ء

مہاجر مزدوروں کی مسیحا ممتا بنرجی

بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کیلئے لمحہ فکریہ

ترنمول کانگریس سپریمو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے 'شرم شری' اسکیم کو لانچ کیا ہے جو ایک باز آبادکاری والی اسکیم ہے جس میں بہت ساری سہولتیں دی جائیں گی جنہیں بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں سے مار پیٹ کر اذیت رسانی میں مبتلا کر کے واپس بنگال آنے پر مجبور کر دیا ہے یہ مہاجر ورکرس اس وقت ریاست چھوڑ کر دوسری ریاستوں میں چلے گئے تھے کہ وہاں انہیں کوئی روزگار ملے گا جب مرکزی حکومت نے مغربی بنگال کیلئے منریگا فنڈ پر روک لگا دی بھی جس میں مزدوروں کو 100 دنوں کے لازمی کام کاج کی گارنٹی مرکزی حکومت سے ملتی تھی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور حکومت میں اسی منریگا فنڈ اور پرائم منسٹر آواس یوجنا کے تحت ریاستوں کو مرکز کی طرف سے فنڈ ملتے تھے مگر مرکزی حکومت نے گزشتہ تین برسوں سے اس فنڈ کو مغربی بنگال کا روک رکھا تھا۔ ممتا بنرجی کی لانچ کردہ اس اسکیم کے تحت ان مزدوروں کو پوری سہولت ملے گی جو بدرجہ مجبوری بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں سے واپس لوٹ آنے پر مجبور ہوئے۔ جب بھگوا بریگیڈ نے ان پر ظلم وستم کی انتہا کر دی تھی اور انہیں اس قدر اذیت پہنچائی تھی اور پولس کی مدد سے انہیں اس حد تک رگیدا تھا کہ وہ مزدور اپنے خاندان کے لوگوں کو ساتھ واپس لوٹ آئے۔ اس وقت مغربی بنگال حکومت کے پورٹل میں ایسے مہاجر مزدوروں کی تعداد 22 لاکھ کے قریب ہے۔ بنگال کے مزدور جس بے سروسامانی کی حالت میں دوسری ریاستوں سے واپس ہوئے جب انہیں بنگلہ زبان بولنے پر بنگلہ دیشی ہونے کا الزام لگا کر پولس کی مدد سے اذیت رسانی میں مبتلا کیا گیا تھا۔ ان مزدوروں کو اپنی مادری زبان بنگلہ بولنے پر مجرم قرار دیا گیا اور سینکڑوں کو جیل میں بھر دیا گیا جس کی وجہ سے مہاجر مزدوروں کے اندر افراتفری مچی اور وہ گھبراہٹ کے مارے بنگال واپس ہونے لگے۔ ممتا بنرجی حکومت نے اعلان کر دیا کہ بنگال کے جو مزدور واپس آنا چاہتے ہیں انہیں واپس لایا جائے گا اور ان کو ہر طرح سے سہولت دی جائے گی اور جب تک ان کے کام کاج کا تیقن نہیں ہو جاتا اس وقت تک ہر فیملی کو فی کس ماہانہ پانچ ہزار روپے دیئے جائیں گے۔ نیز ان کو واپس آنے میں جو مصارف لگیں گے انہیں بھی دیا جائے گا جب تک کہ انہیں کوئی مثبت روزگار حاصل نہیں ہو جاتا ہے۔ ممتا بنرجی نے صاف کہہ دیا کہ ہم ان بے یار و مدد گار بنگال کے مزدوروں کو ہر حال میں بچائیں گے اور کھاد یہ ساتھی راشن کارڈ کے ذریعہ انہیں ہر ماہ مفت راشن دیا جائے گا نیز سواستھ ساتھی کارڈ، انشورنس اور اسکولوں میں ان کے بچوں کے داخلہ کی گارنٹی دی جائے گی۔

ممتا بنرجی نے کہا تقریباً 10 ہزار ورکروں میں 2700 متاثرہ خاندان ہیں جو بنگال واپس لوٹ چکے ہیں انہیں بنگلہ فوبیا کا شکار بنا کر واپس ہو جانے پر مجبور کیا گیا اور ان پر ظلم وستم کی انتہا کر دی گئی۔ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں کسی کو بھی بنگلہ زبان میں بات کرتے ہوئے پایا گیا تو اس پر فوراً ملک کا مجرم ہونے کا الزام عائد کر دیا گیا اور ایسے میں درجنوں ایسے لوگ ہیں جو بنگال سے تعلق رکھنے کی بناء پر بنگلہ زبان بولتے تھے انہیں جانوروں کی طرح سے باندھ کر بی ایس ایف کی مدد سے بنگلہ دیش کی سرحد کے پار پھینکوا دیا گیا۔ انہیں گرفتار کیا گیا اور پولس والوں نے انہیں بے دردی سے مارا پیٹا کہ وہ اقرار کر لیں کہ وہ بنگلہ دیشی ہیں۔ اور اس طرح سے بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں سے 22 لاکھ مزدوروں کو جو بنگلہ زبان بولتے تھے انہیں ہر طرح کی ہراسانی میں مبتلا کیا گیا۔ اس وقت بنگال کی وزارت محنت کے محکمے اس اسکیم کے تحت مہاجر مزدوروں کو ہر طرح سے مدد پہنچانے اور ان کے لئے سہولت دینے کا اہتمام کریں گے۔ نیز ان مہاجر مزدوروں کی روزگار کی گارنٹی بھی دی جائے گی۔ جو مزدور واپس ہو رہے ہیں ان کی شناخت ہوگی کہ ان میں سے کتنے ایسے ہیں جو اچھی طرح سے کام کاج کے علاوہ کئی اشیاء بنانے میں ماہر ہیں۔ ایسے میں ان ماہرین کو بہتر طریقے سے بسایا جائے گا۔ اس اسکیم کے ذریعہ بی جے پی کی نفرت کرنے والی سیاست کو زبردست دھچکا پہنچنے کا امکان ہے۔ (خ الف ف)

سورہ محمد: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسمؒ م وسینئر کالم نگار یہ وہ سورہ ہے

جس میں حضرت سرکار دو جہاں، ہادی عالم، محسن انسانیت، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک ''وامنوا بما نزل علی محمد'' آیت 2 میں آیا ہے، اور یہ مدنی سورت ہے اس میں 38 آیات کریمہ آئے ہیں۔

علماء تفسیر لکھتے ہیں کہ اس سورہ کا ایک اور اسم ''قتال'' کے نام سے مشہور ہے جو کہ اس کی آیت کریمہ 20 کے فقرے ''وذکر فیھا القتال'' سے ماخوذ ہے۔ قرآن حکیم کا نزول نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر 23 سال میں مکمل ہوا اور اس کے مختلف ادوار ہیں۔ ایک دور مکی اور دوسرا مدنی ہے۔ اس طرح مذکورہ بالا سورہ (محمد) محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ طیبہ تشریف لانے کے بعد نازل ہوئی اور اس میں جنگ کا حکم دیا گیا۔ مگر ابھی عملاً جنگ کا آغاز نہیں ہوا۔ اسلامی تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ مکہ میں اسلام کی دعوت کے بعد آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ پر ایمان لاکر جو لوگ مسلمان ہوئے تھے مکمل 13 سال تک باطل پرستوں کے ظلم وستم سہتے رہے۔ نہ صرف مسلمان بلکہ داعی اسلام حضرت محمدؐ کو تکلیف پہنچانے، آپؐ پر کچرا پھینکنے اور سرِ بازار مٹی ڈالنے کے واقعہ سے لے کر گھاٹی ابی شعب میں محصور کیا جانا اور طائف میں آپؐ کے ساتھ بدسلوکی اور جو لوگ آپؐ کی دعوت پر لبیک کہتے ان کے ساتھ وحشیانہ برتاؤ اور اذیت پہنچانا وغیرہ۔

جب مکہ کی سرزمین داعی اسلام اور اہل اسلام کیلئے تنگ ہوگئی تو اپنے ایمان کی سلامتی اور اس دولت ایمان کو منکرین حق کے دست برد سے بچانے کیلئے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحابؓ؛ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے تاکہ وہاں پر اپنی ایمانی زندگی پُرسکون انداز میں گزاریں اور جس دین کی خاطر گھر بار اور اپنے وطن عزیز کو چھوڑنا پڑا اس کی اقامت کی جدوجہد میں لگ جائیں۔ اس طرح تیرہ سال تک دشمنان حق کے، ظلم کے مقابلہ میں اہل ایمان صبر جمیل کا مظاہرہ کرتے رہے، آخرکار وہ وقت بھی آپہنچا جب ایمان والے لوگ، عرب کی سرزمین سے ہر طرف سے تھوڑے تھوڑے کر کے اکٹھے ہوتے ہوئے مدینہ طیبہ کے دارالامان میں جمع ہوگئے۔ لیکن شیطانی پرچم کے علمبرداروں نے ان صالح نفوس پر مشتمل مٹھی بھر اہل ایمان کی جماعت کو مدینہ میں بھی امن وسکون کے ساتھ رہنے نہ دیا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک عظیم الشان قیادت میں مدینہ طیبہ میں قیام پزیر تھی۔ حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ صاحبؒ نے ہجرت کے بعد کے ابتدائی حالات کو یوں بیان فرمایا..... ''لیکن اہل مکہ نے انھیں یہاں بھی آرام کا سانس نہ لینے دیا۔ ان کی مختلف ٹولیاں آتیں مدینہ کے گردونواح میں لوٹ مار مچاتیں۔ اونٹ، بھیڑ، بکریاں ہانک کرلے جاتیں۔ اکا دُکا مسلمان ہتھے چڑھ جاتا تو اس کو بھی قتل کرنے سے گریز نہ کرتیں''۔ (ضیاء القرآن)

ایسے حالات میں جبکہ مدینہ کی یہ چھوٹی بستی ہر طرف سے کفار قریش کے نرغے میں آچکی تھی، اب مسلمانوں کے سامنے صرف دو راستے رہ گئے تھے یا تو جاہلیت کے آگے سپر ڈال دیں، یا پھر جس دین کو حق سمجھ کر قبول کیا ہے جس کی خاطر وطن چھوڑا گیا ہے اس کی بقاء وسلامتی اور اس کی اشاعت اور اس کی ساری دنیا میں اقامت کیلئے سربکف میدان جنگ میں اُتر جائیں۔ چنانچہ یہ ایک ایسا نازک موقع آچکا تھا کہ منکر حق قریش کی حرکتوں کو مزید برداشت کرنا خودکشی کے مترادف تھا۔ لیکن صحابہ کرامؓ کی تربیت اور اِن کی اُٹھان ایک ایسے بے نظیر قائدِ اسلامی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر دست ہوئی تھی اسی لئے یہ صالح جماعت اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی پابند تھی۔

یہ بات یاد رہنی چاہئے کہ قبل ازیں سورہ الحج کی آیت کریمہ 39 میں باطل گروہ سے جنگ کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔ یعنی مسلمانوں کو عزیمت کی ایک اہم راہ دکھائی گئی جو اہل ایمان کیلئے ایک ہی راہ ہے۔ اور یہ فیصلہ کن گھڑی آچکی تھی کہ عرب کی سرزمین میں جاہلیت قائم رہے یا علم کی روشنی پھیلے؛ تاکہ نوع انسانی کے لیے بہار وسلامتی کی فضاء مہیا کی جاسکے۔۔۔۔

اور پھر اللہ نے سورہ بقرہ کی آیت کریمہ 190 میں.....

''وَقَاتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ''

''یعنی جو لوگ مسلمانوں سے آمادہ قتال رہتے ہیں ان سے قتال کرنے کا حکم فرمایا اور ساتھ ساتھ آداب بھی بتادیئے گئے کہ جنگ کے موقع پر اہل ایمان سے کسی قسم کی کوئی زیادتی نہیں ہونی چاہئے کہ یہ اللہ کو پسند نہیں ہے''۔

صاحب تفہیم القرآن نے اس آیت کی تشریح فرماتے ہوئے ہر اس (انصاف پسند) شخص کے لیے لحہ فکر چھوڑا ہے جو بغیر کسی تعصب کہ حق وباطل میں فرق کرنا چاہتا ہو! وہ تحریر فرماتے ہیں کہ (1) ''یعنی جو لوگ خدا کے کام میں تمہارا راستہ روکتے ہیں، اور اس بنا پر تمہارے دشمن بن گئے ہیں کہ تم خدا کی ہدایت کے مطابق نظام زندگی کی اصلاح کرنا چاہتے ہو، اور اس اصلاحی کام کی مزاحمت میں جبر وظلم کی طاقتیں استعمال کر رہے ہیں، ان سے جنگ کرو۔ اس سے پہلے جب تک مسلمان کمزور اور منتشر تھے، ان کو صرف تبلیغ کا حکم تھا اور مخالفین کے ظلم وستم پر صبر کرنے کی ہدایت کی جاتی تھی۔ اب مدینے میں ان کی چھوٹی سی شہری ریاست بن جانے کے بعد پہلی مرتبہ حکم دیا جا رہا ہے کہ جو لوگ اس دعوت اصلاح کی راہ میں مسلح مزاحمت کرتے ہیں، ان کو تلوار کا جواب تلوار سے دو۔ اس کے بعد ہی جنگ بدر پیش آئی اور لڑائیوں کا سلسلہ شروع ہوگیا۔'' (2) ''یعنی تمہاری جنگ نہ تو اپنی مادی اغراض کے لیے ہو، نہ ان لوگوں پر ہاتھ اٹھاؤ، جو دین حق کی راہ میں مزاحمت نہیں کرتے، اور نہ لڑائی میں جاہلیت کے طریقے استعمال کرو۔ عورتوں اور بچوں اور بوڑھوں اور زخمیوں پر دست درازی کرنا، دشمن کے مقتولوں کا مثلہ کرنا، کھیتوں اور مویشیوں کو خواہ مخواہ برباد کرنا اور دوسرے تمام وحشیانہ اور ظالمانہ افعال ''حد سے گزرنے'' کی تعریف میں آتے ہیں اور حدیث میں ان سب کی ممانعت وارد ہے۔ آیت کا منشا یہ ہے کہ قوت کا استعمال وہیں کیا جائے، جہاں وہ ناگزیر ہو، اور اسی حد تک کیا جائے، جتنی اس کی ضرورت ہو'' (مولانا مودودیؒ) مزید، دل میں اتر جانے والی بات تفسیر ماجدی میں ہمیں یوں ملتی ہے، (آیت) '' قاتلوا''۔ قتال کا یہ حکم ان مظلوم مسلمانوں کو مل رہا ہے، جو دو چار مہینے نہیں، پورے تیرہ برس مکہ میں ہر طرح کے شدائد پر، اور شدائد کیسے، یہ کہیے شقاوت، سفاکی، بہیمیت پر، صبر کے امتحان میں پورے اتر چکے تھے، اور اب وطن سے بے وطن ہو کر، گھر بار چھوڑنے پر بھی، مدینہ میں چین سے نہیں بیٹھنے پاتے تھے۔ اللہ تربت ٹھنڈی رکھے لارڈ ہیڈلے انگریز کی، نومسلم ہو کر بات پتہ کی کہہ گیا ہے، کہ اسلامی غزوات کے تین ابتدائی جغرافی محل وقوع کو دیکھ کر خود فیصلہ کرلو، کہ لڑائی کی ابتداء کس نے کی، اور چڑھائی کون کس پر کر کے گیا تھا؟ حملہ اور جارحانہ اقدام کون کر رہا تھا، اور حفاظت خود اختیاری ومدافعت میں کون لڑ رہا تھا؟ مکہ کے جنگجو اہل فساد، یا مدینہ کے صابر وشاکر مومنین؟ (1) جنگ بدر۔ بدر میں ہوئی، مدینہ سے کل تیس میل کے فاصلہ پر۔ (2) جنگ احد۔ احد تو مدینہ سے کل بارہ ہی میل ہے، (3) جنگ احزاب۔ اس میں تو محاصرہ خود مدینہ ہی کا ہوا! غرض ہر دفعہ قریش مکہ یا ان کے حلیف و مددگار ہی چڑھ چڑھ کر آئے، (آیت) ''الذین یقاتلونکم''۔ خود یہ لفظ کیا بتا رہے ہیں۔؟ دو باتیں بالکل صاف ہوئی جاتی ہیں۔ (1) ایک یہ کہ جنگ کی ابتداء کرنے والے مسلمان نہ تھے، ابتداء دوسرا ہی فریق کر رہا تھا۔ (2) دوسرے یہ کہ قتال کا حکم صرف انہی افراد کے مقابلہ میں ہے جو واقعی لڑ رہے ہوں، بوڑھوں، بچوں، عورتوں، اپاہجوں، بیماروں، گوشہ نشینوں، غرض ایسے کل لوگ جو جنگ سے معذور ہوں، انہیں رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ نے تو صراحت کے ساتھ مستثنیٰ قرار دیا ہی ہے۔ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا بعث جیشا قال اغزوا بسم اللہ وفی سبیل اللہ ولا تقتلوا امرأۃ ولا ولیدا ولا شیخا کبیرا (معالم، عن بریدۃ) امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیقؓ کے اصل حکم میں تو پھل دار درخت کا کاٹنے تک کی ممانعت ہے۔ آپ نے یہ حکم خلافت اسلامیہ کے پہلے سپہ سالار فوج (کمانڈر انچیف) یزید بن ابی سفیانؓ کو دیا تھا۔ اور ان کی مُشایَعت آپ نے پاپیادہ (رخصت کرتے وقت پیدل) چل کر کی تھی۔ اس حکم نامہ کے الفاظ یہ نقل ہوئے ہیں:۔ وانی اوصیک بعشر لا تقتلن امرأۃ ولا صبیا ولا کبیرا ھرما ولا تقطعن شجرا مثمرا ولا تخربن عامرا ولا تعقرن شاۃ ولا بعیرا الا لما کلۃ ولا تحرقن نخلا ولا تغرقنہ (طبقات ابن سعد) (آیت) ''فی سبیل اللہ''۔ یہ قید کتنی اہم اور دنیا تاریخ محاربات میں کیسی انقلاب انگیز ہے! دنیا میں لڑائیاں ہمیشہ لڑی گئیں، اب بھی لڑی جارہی ہیں، آئندہ بھی لڑی جائیں گی، لیکن کاہے کے لئے؟ زر کے لیے، یا زن کے لیے، یا زمین کے لیے۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہ ''قوم'' اور ''وطن'' کے لیے! یعنی زروزمین کی طلب فرد کے لیے نہیں بلکہ قوم کے لیے رہ جائے، یہ خصوصیت صرف اسلامی جہاد ''بدنام ورسوا'' اسلامی جہاد کی ہے، کہ جب کبھی اور جن حالات میں شروع ہو، اللہ کی راہ میں ہو۔ شرک کو مٹانے اور توحید کو بلند کرنے کے لئے ہو، دین حق کی حمایت ونصرت میں ہو، انسانی حکومت مٹا کر خدائی حکومت قائم کرنے کے لیے ہو، خودی کے لیے نہیں، خدا کے لیے ہو، نفس کے لیے، قبیلہ کے لیے ''حلقہ اثر'' کی توسیع کے لیے ''آزادی تجارت'' کے لیے ''آزادی'' سمندر'' کے لیے ''نوآبادیوں کے تحفظ'' کے لیے ''برآمد کی منڈیاں'' پیدا کرنے کے لیے، غرض نئی اور پرانی قسم کی بھی عصبیت جاہلی کے جھنڈے نیچے نہ ہو، صاف صاف فی سبیل اللہ ہو، اور فی سبیل اللہ کے معنی ہیں لاعزاز دین اللہ۔ الجھاد الاعلاء کلمۃ اللہ واعزاز الدین (مدارک) اے جاھدوا لاعلاء کلمۃ اللہ واعزاز دینہ (بیضاوی) یعنی دینا واظہارا للکلمۃ (قرطبی) اے فی طاعتہ وطلب رضوانہ (کبیر) قتال کا طریقہ دوسری امتوں سے نرالا کچھ امت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص نہیں، بائبل میں اس کا ذکر ایک دو جگہ نہیں، بیسیوں جگہ موجود ہے۔ اور محاربات یہود سے تو تاریک کے دفتر کے دفتر رنگین ہیں، رہیں مسیحی قومیں اور ان کی خونریزیاں، اور خون آشامیاں، تو ان کی نظیر تو دنیا کے پردہ پر کہیں نہ ملے گی، عیاں راچہ بیاں! اور عملاً جو نمایاں فرق اسلامی فاتحین کی رحمدلی اور مسیحی فاتحین کی سنگدلی کے درمیان رہا ہے، اس کا اعتراف تو خود مسیحی اہل قلم کو ہے۔ مثال کے لیے ملاحظہ ہو Greece uner the,Finlays Romamns,صفحہ 353۔ نیز Bosworth Smiths Mohammad Mohammadanism صفحہ 172 وصفحہ 182۔ امام رازی (رح) نے فرمایا کہ آیت ماقبل میں ابھی ابھی تقوی کی تاکید آچکی ہے، اب ۔ (آیت) '' ولاتعتدوا۔ اعتداء کے لغوی معنی حق سے تجاوز کر جانے کے ہیں، مجاوزۃ الحق۔ اور اس تجاوز کی متعدد صورتیں ممکن ہیں۔ حد سے مراد حد شریعت بھی ہوسکتی ہے۔ مثلاً یہ کہ انتقام کے جوش یا فتح مندی کے زور میں بے تحاشا غنیم کے مصافی (باطل کی طرف سے لڑنے والے لڑاکو) وغیر مصافی، سب کو قتل کرنا شروع کر دیا جائے، ان کے کھیتوں، باغوں، چراگاہوں میں آگ لگادی جائے، ان کے بے زبان جانور تلوار کے گھاٹ اتار دیئے جانے لگیں، وقس علی ھذا، قرآن نے دنیا کو سبق یہ دیا کہ قوت کا استعمال صرف اسی حد تک جائز ہے جس حد تک ناگزیر ہے۔ حد سے مراد حد معاہدہ بھی ہوسکتی ہے۔ مثلاً یہ کہ بدعہدو پیمان شکن قوموں کی دیکھا دیکھی خود بھی معاہدوں کی پروانہ کی جائے، اور عہد شکنی کی ابتداء اپنی طرف سے کر کے ہلہ بول دیا جائے۔ اسی طرح اور بھی پہلو تجاوز حدود کے نکل سکتے ہیں، حق یہ ہے کہ اعتداء کا لفظ زیادتی کے ہر پہلو کو جامع ہے، اور ہر قسم کی زیادتیوں کی ممانعت اس سے نکل آئی۔ اعتداء اور تجاوز کی ایک شکل یہ بھی ہے کہ قتال علاوہ فی سبیل اللہ کے کسی اور غرض کے لیے شروع کر دیا جائے۔ چنانچہ بعض دقیق النظر مفسرین نے یہ پہلو بھی لیا ہے۔ اے لاتقاتلوا علی غیر الدین (ابن العربی) المعنی لاتعتدوا فی القتال لغیر وجہ اللہ کالحمیۃ وکسب الذکر (قرطبی) غلبہ واقتدار کے وقت انتقام کے حدود کے اندر رہنا اخلاق کے مرتبہ اعلیٰ کا مقام ہے، اچھے اچھوں کی عقل، متانت اور قوت عدل وتوازن اس وقت جواب دے دیتی ہے اور کل کے مظلوم، بے ساختہ اور شاید اور شاید بے شعوری کے عالم میں، آج کے ظالم بن جاتے ہیں، قرآن مجید کا اس موقع پر اپنے پیروؤں کو ضبط واحتیاط کی تلقین کرنا، افراد امت کو حکمت واخلاق فاضلہ کے بلند سے بلند مقام پر پہونچا دینا ہے۔ اور پھر جب یاد کرلیا جائے، کہ آیت کا موقع نزول ذیقعدہ 7، ہجری، جب معاہدہ حدیبیہ کے دوسرے سال مسلمان عمرہ کی نیت سے مکہ روانہ ہو رہے تھے، اور اندیشہ تھا کہ مشرکین معاہدہ کو توڑ کر جنگ شروع کر دیں گے، اور اس کے جواب میں قدرۃ مسلمان بھی اشتعال سے لبریز ہو جائیں۔ تو آیت کے اس تاکیدی اور امتناعی حکم کی قدر ومنزلت کس درجہ اور بڑھ جاتی ہے! پھر فتح مند کی گھڑیوں میں ایسی ہدایت پر عمل دنیا کی کسی قوم نے آج تک کیا ہے بجز رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں، اور خلافت اسلامیہ کے سپاہیوں کے؟ سوال عقیدت کا نہیں، محض تاریخ کا ہے (اقتباسات: تفسیر ماجدی؛ از مولانا عبدالماجد دریابادی) ہجرت کے بعد انصار صحابہؓ کرام کی نصرت جس کی دنیا میں کوئی مثال نہیں ملتی باوجود نصرت کے پھر بھی مہاجر صحابہؓ ابھی پوری طرح مدینہ میں بسے بھی نہ تھے، معاشی مشکلات کے علاوہ اور کئی مسائل تھے جبکا ذکر اوپر گزر چکا، خاص طور پر چاروں طرف سے اہل عرب کے شریر لوگوں نے معاشی مقاطعہ کر کے ان کی کمر توڑ رکھی تھی۔ ایسے حالات میں ایک مٹھی بھر اہل ایمان کی جمعیت سے فرمایا جارہا ہے کہ جاہلیت سے سامنا درپیش ہے، نکل پڑو۔

غرض کہ سورہ ''محمدؐ'' کا اصل موضوع باطل کے خلاف اہل ایمان کو تیار کرنا ہے اور اس سلسلہ میں کچھ ابتدائی ہدایات دینا ہے۔۔۔! سب سے پہلے حق وباطل گروہ کی بنیادی حقیقت بیان فرمادی گئی، یعنی ایک گروہ وہ ہے جو انکار حق پر قائم ہے اور دوسروں کیلئے بھی حق قبول کرنے میں راستے کی رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ اس کے مقابلے میں ایک صالح جماعت وہ ہے جو اس حق کو مان لیا ہے، جو اللہ کی طرف سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہو چکا۔ اس کے بعد اہل ایمان نفوس سے، جنہوں نے حق کا پرچم تھام رکھا تھا یہ فرما کر تسلی دی گئی کہ..... ''جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال کو رائیگاں کر دیا۔ اور جو اہل ایمان ہیں ان کے حالات کو درست کر دیا۔ یعنی ان کے سارے گناہ معاف کر دیئے گئے''۔ یعنی اعمال کو درست کر دیا گیا، فکر ونظر میں بلندی، اعمال میں للّٰہیت وصالحیت کو پروان چڑھایا گیا۔۔۔۔ اس طرح (حق پر جمے رہنے کے لیے) اہل ایمان کو طمانیت عطا فرمادی گئی۔ پھر آگے مسلمانوں کو ابتدائی طور پر جنگی ہدایات عطا فرماتے ہوئے اللہ کی مدد اور اس کی رہنمائی کا یقین دلایا گیا اور یہ بھی بتایا گیا کہ راہِ حق میں جو بھی کوششیں ہوں گی وہ بیکار نہیں جائیں گی بلکہ اس کا پھل دنیا میں بھی ملے گا اور آخرت میں بھی عطا کیا جائے گا۔

اس سورہ میں یہ بات بھی بتادی گئی کہ کفار، اللہ کی تائید اور رہنمائی سے یکسر محروم ہیں۔ ان کی ہر تدبیر اہل ایمان کے مقابل ناکام ہو کر رہے گی اور یہ لوگ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی انجام بد کو پہنچ کر رہیں گے۔ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو وہ مکہ سے نکال کر اپنے آپ کو کامیاب سمجھ رہے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ اپنی تباہی کو دعوت دے چکے ہیں۔ آگے کلام کا رُخ منافقین کی طرف پھرتا ہے جو جنگ کا حکم آنے سے قبل تو بڑے بڑے دعوے کرتے تھے اور جب اس کا حکم آیا تو ان کے ہوش اُڑ گئے۔ ایسے لوگوں کو صاف طور پر واضح انداز میں بتایا گیا کہ اللہ کے دین کے معاملہ میں منافقت کا رویہ اختیار کرنے والوں کا کوئی عمل بھی اللہ کے پاس مقبول نہیں۔

مسلمانوں کو باہمت بنانے کے لئے فرمایا گیا کہ دیکھو احساس کمتری کا شکار نہ ہونا، حق وباطل کی معرکہ آرائی میں قلت وکثرت معیار نہیں ہے بلکہ اللہ کی تائید ونصرت اصل چیز ہے۔ باطل کے آگے صلح کی پیشکش کر کے کمزوری نہ دکھاؤ کیونکہ دین اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ان کی دلیری وبے باکی میں اضافہ ہوجائے گا۔ یہ بات خوب یاد رہے کہ اللہ مسلمانوں کے ساتھ ہے اور یہی غالب ہو کر رہیں گے۔

پھر سورہ کے ختم پر دین کے ایک اہم تقاضے انفاق فی سبیل اللہ کی تلقین کی گئی اور اس کی اہمیت بیان کی گئی، اس سلسلہ میں بتایا گیا کہ جو بھی بخل سے کام لے گا وہ خود اپنا نقصان کرلے گا۔ ''اگر تم دین کے تقاضوں کو پورا نہ کرو گے تو اللہ تمہیں ہٹا کر تمہاری جگہ دوسری قوم کو لے آئے گا وہ تم جیسے نہ ہوں گے'' آخری آیت (38) کے آخری حصہ کے کی تفسیر فرماتے ہوئے مولانا صلاح الدین یوسفؒ لکھتے ہیں ''بلکہ تم سے زیادہ اللہ اور رسول کے اطاعت گزار اور اللہ کی راہ میں خوب خرچ کرنے والے ہوں گے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی بابت پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمان فارسیؓ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا اس سے مراد یہ اور اسکی قوم ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر ایمان ثریا ستارے کے ساتھ بھی لٹکا ہوا ہو تو اس کو فارس کے کچھ لوگ حاصل کرلیں گے'' (الترمذی، احسن البیان)

رابطہ: 9849099228

راہل گاندھی کی یاترا، ووٹ چوری اور بہار میں ایس آئی آر

شمس آغاز

ہندوستانی جمہوریت کی سب سے بڑی پہچان یہ ہے کہ یہاں ہر شہری کو مساوی حق رائے دہی حاصل ہے۔ ''ایک فرد، ایک ووٹ'' کا اصول اس نظام کی بنیاد ہے، اور یہی اصول ملک کو کثرت میں وحدت اور عوامی طاقت کا عملی اظہار بناتا ہے۔ لیکن جب اسی بنیادی حق پر شبہات جنم لینے لگے اور جب عوام کو یہ محسوس ہونے لگے کہ ان کا ووٹ محفوظ نہیں ہے یا کسی پوشیدہ عمل کے ذریعے اسے بے اثر کیا جارہا ہے تو یہ نہ صرف ایک فرد کی بے بسی ہے بلکہ جمہوری ڈھانچے کے متزلزل ہونے کا اشارہ بھی ہے۔ اسی احساس کے تحت رکن پارلیامنٹ اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اپنی حالیہ یاترا کا آغاز بہار سے کیا ہے، جسے ''ووٹ ادھیکار یاترا'' کا نام دیا گیا ہے۔ یہ یاترا محض ایک سیاسی سفر نہیں بلکہ عوام کے درمیان جاکر اس بنیادی سوال کو زندہ کرنے کی کوشش ہے کہ کیا ہمارا ووٹ واقعی اتنی ہی اہمیت رکھتا ہے جتنی ہمارے آئین نے اسے عطا کی ہے؟۔ یہ یاترا جمہوری شعور کو بیدار کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہجو عام شہریوں کو یہ یاد دلاتی ہے کہ اس کا ووٹ صرف ایک پرچی نہیں، بلکہ ایک طاقت ہے۔ اگر ووٹنگ کے عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری پر سوالات اٹھیں گے، تو پورے انتخابی نظام پر عوام کا اعتماد متزلزل ہوجائے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر ادارہ، ہر شہری اور ہر سیاسی جماعت اس حق کے تحفظ کے لیے بیدار اور مستعد رہے۔ ایک زندہ جمہوریت کی بنیاد عوام کے اعتماد پر قائم ہوتی ہے، اور جب یہ اعتماد کمزور پڑتا ہے تو پورا نظام خطرے میں آجاتا ہے۔ یہ یاترا بہار کی زمین پر ایک ایسے وقت میں شروع ہوئی ہے جب ریاست بہار میں انتخابی فہرست کے حوالے سے سب سے بڑا تنازعہ کھڑا ہوا ہے۔ الیکشن کمیشن نے ''Special Intensive Revision'' یعنی ایس آئی آر کے نام پر ایک ایسی مشق شروع کی جس کا مقصد یہ بتایا گیا کہ ووٹر لسٹ کی صفائی اور اسے درست بنایا جائے۔ لیکن اعداد وشمار نے عوام کو چونکا دیا۔ رپورٹس کے مطابق اس عمل کے دوران تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے نام فہرست سے خارج کرنے کی بات سامنے آئی۔ انتخابی کمیشن کے مطابق ان میں سے بیشتر untraceable یا dead ہیں، مگر سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں نے اسے ایک بڑے پیمانے پر ووٹ چوری اور مخصوص طبقات کو حقِ رائے دہی سے محروم کرنے کی کوشش قرار دیا۔ بہار جیسی ریاست جہاں غریب، مزدور، پسماندہ طبقات اور مائگریشن کی بڑی تعداد بستی ہے، وہاں یہ اقدام سیدھے سیدھے ان طبقات کو انتخابی عمل سے باہر کرنے کے مترادف سمجھا جارہا ہے۔ مخالفین نے انتخابی کمیشن پر سخت تنقید کی اور کہا کہ یہ دراصل حکومتِ وقت کی ایماء پر ہوا تاکہ کمزور طبقے کے ووٹ دبائے جاسکیں۔ راہل گاندھی نے اسی پس منظر میں بہار میں قدم رکھا اور عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ یہ محض لسٹ کی صفائی نہیں بلکہ ایک منظم ''حقِ رائے دہی سے محرومی'' کی سازش ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بہار میں 65 لاکھ ووٹروں کے نام فہرست سے غائب کرنا محض ایک تکنیکی غلطی نہیں بلکہ جمہوری حق پر ڈاکا ڈالنے کے مترادف ہے۔ وہ عوام سے خطاب کرتے ہوئے بار بار یہ نعرہ دہراتے ہیں کہ ''یہ لڑائی کانگریس یا کسی ایک پارٹی کی نہیں، یہ آپ سب کی لڑائی ہے، یہ جمہوریت کو بچانے کی لڑائی ہے۔'' راہل گاندھی کے اس بیانیے کو مزید تقویت اس وقت ملی جب انہوں نے ملک گیر سطح پر اعداد وشمار پیش کیے اور کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں متعدد نشستوں پر ووٹ چوری کی گئی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان نشستوں پر کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کی شکست محض چند ہزار ووٹوں کے فرق سے ہوئی اور یہ وہی جگہیں ہیں جہاں منظم انداز میں ووٹوں میں گھپلا کیا گیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ کچھ حلقوں میں ایک ہی شخص کے نام پر ڈپلیکیٹ ووٹ ڈالے گئے، کہیں ہزاروں ووٹرز ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ کر دیے گئے، کہیں فارم 6 کے غلط استعمال سے ہزاروں جعلی ووٹرز فہرست میں شامل ہوئے، اور کئی جگہ مردہ افراد کے نام بھی برقرار رکھے گئے تاکہ جعلی ووٹ ڈالے جاسکیں۔ ان کے مطابق ایک تفصیلی تجزیے میں سامنے آیا کہ 11,965 ڈپلیکیٹ ووٹرز، 40,009 جعلی پتے، 10,452 ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ ووٹرز، 4,132 غلط فوٹو اور 33,692 فارم 6 کے تحت جھوٹے اندراج پائے گئے۔ اگرچہ یہ تمام مثالیں ملک کے مختلف حصوں سے دی گئیں لیکن ان کا مقصد یہ تھا کہ عوام کو یہ احساس دلایا جائے کہ یہ مسئلہ بہار یا کسی ایک ریاست تک محدود نہیں بلکہ پورے ہندوستانی جمہوریت پر حملہ ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اگر واقعی لاکھوں ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے غائب ہوجائیں یا انہیں کسی بھی طریقے سے ووٹ ڈالنے سے روکا جائے، تو اس کے سیاسی اور سماجی اثرات کیا ہوں گے؟ سب سے پہلا اور فوری اثر یہ ہوگا کہ عوام کا جمہوری نظام پر اعتماد متزلزل ہوجائے گا۔ ایک عام شہری، جس نے برسوں یہ یقین رکھا کہ اس کا ووٹ تبدیلی لاسکتا ہے، جب یہ جانتا ہے کہ اس کا نام ہی فہرست میں موجود نہیں، تو وہ خود کو نہ صرف بے بس بلکہ جمہوریت سے کٹا ہوا محسوس کرے گا۔ دوسرا بڑا اثر ان سماجی طبقات پر پڑے گا جو پہلے ہی حاشیے پر ہیں جیسے غریب، دلت، پسماندہ طبقات، اقلیتیں اور مہاجر (مائگرینٹ) مزدور، جو مسلسل سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اگر یہ طبقات ووٹ کے عمل سے محروم کر دیے گئے، تو ان کی آواز سیاسی منظرنامے سے غائب ہوجائے گی۔ اس کا مطلب صرف انتخابی خاموشی نہیں بلکہ سماجی نمائندگی کا فقدان ہوگا۔ اس صورتِ حال کا سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ جمہوریت ایک نمائندہ نظام ہونے کے بجائے چند طبقات تک محدود ہو کر رہ جائے گی، جہاں طاقتور کی آواز تو سنی جائے گی لیکن کمزور طبقہ مسلسل دبایا جائے گا۔ یہ صرف انتخابی عمل کا نقصان نہیں، بلکہ پورے جمہوری ڈھانچے کی روح کو چوٹ پہنچانے کے مترادف ہوگا۔ بہار میں راہل گاندھی کی یاترا کا مقصد صرف یہ نہیں کہ وہ جلسے جلوس کریں، بلکہ وہ ایک نقشہ بنا کر ریاست کے 20 سے زیادہ اضلاع میں عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ سہسرام سے شروع ہو کر یہ قافلہ گیا، نوادہ، شیخپورہ، مونگیر، بھاگلپور، پورنیہ، ارریہ، سپول، دربھنگہ، مدھوبنی، مظفرپور، سیتامڑھی، مشرقی ومغربی چمپارن، سیوان، سارن، بھوجپور سے ہوتا ہوا پٹنہ میں ختم ہوگا۔ اس سفر کا کل فاصلہ 1300 کلومیٹر سے زیادہ ہے اور اسے 16 دنوں میں مکمل کیا جارہا ہے۔ یہ راستہ دراصل ایک علامتی پیغام ہے کہ راہل گاندھی عوام کے درمیان جاکر ان سے براہِ راست جڑنا چاہتے ہیں اور انہیں بتانا چاہتے ہیں کہ یہ جمہوریت بچانے کی لڑائی ہے۔ راہل گاندھی نے اپنی تقاریر میں بارہا یہ نکتہ اٹھایا کہ ''اگر ووٹ ہی محفوظ نہیں تو جمہوریت کا کیا مطلب ہے؟'' ان کا کہنا ہے کہ حکومتیں عوام کے ووٹ سے بننی چاہئے نہ کہ طاقت اور سرکاری مشینری کے کھیل سے۔ وہ عوام کو یہ یاد دلا رہے ہیں کہ یہ ملک بے شمار قربانیوں کے بعد حاصل ہوا ہے، اور اس کے آئین نے ہمیں یہ حق دیا ہے کہ ہم آزادانہ طور پر اپنی پسند کی حکومت منتخب کریں۔ لیکن اگر یہی بنیادی حق ہم سے چھین لیا جائے یا اس میں خلل ڈالا جائے تو یہ نہ صرف آئین سے غداری ہے بلکہ اُن لاکھوں شہداء کی قربانیوں کی توہین بھی ہے جنہوں نے آزادی اور عوامی خودمختاری کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں۔ راہل گاندھی کا مؤقف ہے کہ جمہوریت محض ووٹنگ کے دن ایک پرچی ڈالنے کا نام نہیں بلکہ ایک مسلسل جدوجہد ہے، جس میں ہر شہری کی شمولیت، آگاہی اور آواز شامل ہے۔ اگر ووٹ کے تقدس کو پامال کیا گیا، تو یہ جمہوریت کی بنیادوں کو متزلزل کر دیگا اور ایک عام شہری کی امید، اعتماد اور حق بری طرح متاثر ہوں گے۔ یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ بہار کی سرزمین ہمیشہ بڑی سیاسی تحریکوں کا مرکز رہی ہے۔ جے پرکاش نارائن کی تحریک نے پورے ملک کو

جامعۃ القرات کے بانی مہتمم قاری اسماعیل بسم اللہ کے انتقال پر مولانا عرفی قاسمی کا اظہار تعزیت

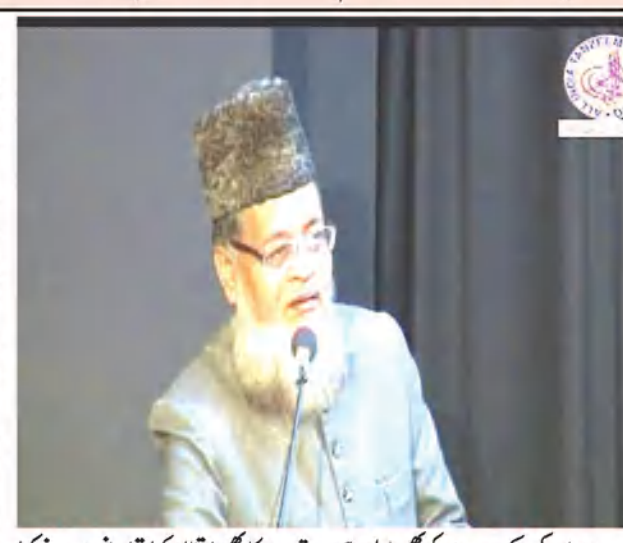

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) گجرات کے ضلع سورت کے علاقہ کفلیتہ کے جامعۃ القرات کے بانی مہتمم قاری اسماعیل بسم اللہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا تنظیم علمائے حق کے قومی صدر مولانا اعجاز عرفی قاسمی نے کہا کہ ان کے انتقال سے مدارس کا ایک روشن چراغ بجھ گیا ہے اور اس سے ایک خلا پیدا ہوگیا ہے ۔انہوں نے آج یہاں جاری ایک تعزیتی بیان میں کہا کہ قاری اسماعیل نے سورت کے کفلیتہ علاقے میں نہ صرف دین کا چراغ روشن کیا تھا بلکہ معیاری درسگاہ قائم کرکے اہل مدارس کے لئے ایک مثال بھی قائم کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ جامعۃ القرات کا انتظام وانصرام دیکھ کر ان کی وسیع القلبی اور وسیع النظر فی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔انہوں نے جامعۃ القرات کو اعلی معیار کی عمارت، درسگاہ، قیام گاہ اور دیگر سہولتوں سے مزین کرکے دوسروں کو بھی ایسے ہی مدارس کے قیام کی ترغیب دی ہے ۔انہوں نے کہا کہ جامعۃ القرات میں ابتدائی درجات سے لیکر دورہ حدیث کی تعلیم دی جاتی ہے اور وہاں زیر قیام طلباء کے لئے تربیت کا بھی انتظام کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم صرف ریاست گجرات کے ہی نہیں، بلکہ ہندستان اور برصغیر ہندو پاک کے جید الاستعداد عالم دین تھے، ان کے اٹھ جانے سے علم وعمل اور تقوی وطہارت کا ایک کارواں اس دنیائے فانی سے رخصت پذیر ہوگیا۔ وہ اپنے عہد کے نامور اور جید عالم دین تھے جنھوں نے تقریبا نصف صدی تک علم وعمل کے میدان میں سرگرمی کے ساتھ کام کیا اور پوری ریاست ہی نہیں بلکہ پورے ملک میں علم دین کی روشنی پھیلائی اور اسلامی تعلیمات کے تحفظ و اشاعت میں کلیدی اور سرگرم رول ادا کیا۔مولانا عرفی قاسمی نے ان کے ساتھ دیرینہ اور مخلصانہ تعلقات کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ وہ مرنجا مرنج انسان تھے۔ چہرے پر مسکراہٹ رہتی تھی۔جس سے ملتے بہت ہی خوشدلی سے ملتے تھے ۔ان میں مہمان نوازی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔طلبہ واساتذہ کے لئے نہایت ہی مشفق انسان تھے۔انہوں نے کہا کہ ان کے انتقال سے نہ صرف اہل گجرات بلکہ ہم سب ایک مشفق ومربی شخصیت سے محروم ہوگئے ۔ اللہ تعالی ان کے درجات کو بلند کرے۔

بہار میں ایس آئی آر کا مقصد ووٹر لسٹ سدھارنا نہیں بلکہ جمہوریت کو کمزور کرنا ہے: جے رام رمیش

بہار 21 اگست: کانگریس نے الیکشن کمیشن کے اس فیصلے پر شدید اعتراض ظاہر کیا ہے جس کے تحت بہار میں ووٹر لسٹوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کرائی جا رہی ہے۔ پارٹی کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے اس اقدام کو جمہوریت کو کمزور کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ان کے مطابق یہ فیصلہ دراصل ووٹر لسٹ کو سدھارنے سے زیادہ سیاسی فائدے کے لیے اٹھایا گیا قدم ہے۔ جے رام رمیش نے الیکشن کمیشن کے ہی ایک سروے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کے فوراً بعد بہار کے تمام 243 اسمبلی حلقوں میں سروے کرایا گیا تھا۔اس سروے کی رپورٹ میں صاف کہا گیا کہ ریاست کی ووٹر لسٹیں 'تقریباً مکمل طور پر درست' ہیں۔ اس بنیاد پر کمیشن نے جنوری 2025 تک کسی طرح کے خصوصی گہری نظر ثانی کو ضروری نہیں سمجھا تھا۔انہوں نے کہا کہ سروے میں یہ بھی سامنے آیا تھا کہ کچھ شہری محض کاغذی پیچیدگیوں اور بیداری کی کمی کی وجہ سے ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہو پائے۔اس مسئلے کا حل یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بآسانی لسٹ میں شامل کیا جائے، نہ کہ موجودہ ووٹروں کو باہر نکالا جائے۔ رمیش نے دعویٰ کیا کہ کئی شہریوں نے اپنے ووٹر کارڈ حاصل کرنے میں پیش آنے والی مشکلات کو بڑی رکاوٹ بتایا تھا۔کانگریس لیڈر نے سوال اٹھایا کہ جب الیکشن کمیشن نے خود تسلیم کیا تھا کہ فہرستیں تقریباً درست ہیں تو اچانک ایسا کیا بدل گیا کہ ایس آئی آر کی ضرورت محسوس ہوئی؟ ان کے بقول، ''کیا یہ سب وزیر اعظم کی اس بے تابی کا نتیجہ ہے جس کے تحت وہ اپنی کرسی بچانے اور این ڈی اے اتحاد کو کسی طرح سہارا دینے کے لیے بہار میں دھاندلی والے انتخابات کرانا چاہتے ہیں؟'' جے رام رمیش نے الزام لگایا کہ اس خصوصی گہری نظر ثانی کا مقصد اصل میں ووٹروں کو شامل کرنا نہیں بلکہ ان کے نام کاٹنے اور فہرست کو حکومت کے حساب سے ڈھالنے کی کوشش ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ قدم شفافیت کے بجائے بداعتمادی کو جنم دے گا اور عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچائے گا۔کانگریس کا مؤقف ہے کہ ووٹر لسٹوں کا اصل مقصد ہر اہل شہری کو ووٹ دینے کا حق دینا ہے۔لیکن حکومت اور کمیشن کی موجودہ پالیسی سے ایسا لگتا ہے کہ توجہ ووٹروں کو باہر رکھنے پر ہے۔ رمیش نے خبردار کیا کہ اگر یہ عمل جاری رہا تو بہار میں صاف وشفاف انتخاب ممکن نہیں رہے گا اور جمہوریت کی بنیادیں ہل جائیں گی۔انہوں نے اپیل کی کہ کمیشن کو اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنی چاہیے اور ووٹر لسٹوں کو درست کرنے کے بجائے ان کو مزید جامع اور سب کے لیے کھلا بنانے پر توجہ دینی چاہیے۔کانگریس کے مطابق ایس آئی آر محض ایک انتخابی حربہ ہے جس کا مقصد عوامی فیصلے کو متاثر کرنا ہے۔

مکمل خاموشی اختیار کیے سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے سرکاری رہائش کے لیے ابھی تک محکمہ سے نہیں کیا رابطہ

نئی دہلی 21 اگست: ہندوستان کے سابق نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ انھوں نے نائب صدر کے عہدہ سے 21 جولائی 2025 کی شام اچانک استعفیٰ دے دیا تھا۔ استعفیٰ کی وجہ انھوں نے اپنی خراب صحت بتائی تھی۔تب سے لے کر ابھی تک انھوں نے کچھ بھی نہیں بولا ہے۔ نہ تو اپنے استعفیٰ سے متعلق مزید کوئی وضاحت پیش کی ہے، نہ ہی کوئی سیاسی بیان دیا ہے اور نہ ہی وہ کسی پلیٹ فارم دکھائی دیے ہیں۔ خبریں سامنے آرہی ہیں کہ انھوں نے اپنی نئی سرکاری رہائش کے لیے مرکزی وزارت برائے شہری ترقی سے بھی کوئی رابطہ نہیں کیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ جگدیپ دھنکھڑ اس وقت وائس پریسیڈنٹ انکلیو میں رہ رہے ہیں۔ استعفیٰ کے بعد وہ یہاں تقریباً 5 ماہ تک رہ سکتے ہیں۔ استعفیٰ کے بعد بھلے ہی دھنکھڑ نے نئے بنگلے سے متعلق مرکزی وزارت سے رابطہ نہیں کیا ہو، لیکن محکمہ نے پہلے سے ہی ان کے نئے بنگلے کا انتظام کرلیا ہے۔ مرکزی وزارت برائے شہری ترقی کے تحت آنے والے ڈائریکٹر آف اسٹیٹ نے سابق صدر دھنکھڑ کے لیے 34 اے پی جے عبدالکلام روڈ پر ٹائپ-8 کا بنگلہ خالی کرالیا ہے۔ساتھ ہی محکمہ کی طرف سے کہا گیا ہے کہ اگر جگدیپ دھنکھڑ کو 34 اے پی جے عبدالکلام روڈ پر بنگلہ پسند نہیں آتا ہے تو ان کو دوسرا متبادل بھی پیش کیا جا سکتا ہے۔واضح رہے کہ ہندوستان کے نائب صدر کو عہدہ سے ہٹنے کے بعد دہلی کے لٹین زون میں ٹائپ-8 یا ان کے آبائی علاقہ میں 12 ایکڑ کی اراضی پیش کی جاتی ہے۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق دھنکھڑ کو بھی ایک ٹائپ-8 سرکاری بنگلہ ہی دیا جائے گا۔ دھنکھڑ گزشتہ سال اپریل میں ہی نو تعمیر 'وائس پریسیڈنٹ انکلیو' میں منتقل ہوئے تھے، جو پارلیمنٹ ہاؤس احاطہ کے پاس چرچ روڈ پر موجود ہے۔ یہ انکلیو سنٹرل وسٹا پروجیکٹ کے تحت بنایا گیا تھا۔ اب استعفیٰ کے بعد انھیں یہ رہائش خالی کرنی ہوگی۔ حالانکہ اس کے لیے ابھی وقت ہے، پھر بھی محکمہ ان کے رہنے سے متعلق انتظام میں مصروف ہوگیا ہے۔

☆

جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے مانسون اجلاس کی بقیہ نشستیں 22 اگست سے ہوں گی

رانچی، 21 اگست (یو این آئی) جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کا مانسون اجلاس 22 اگست سے دوبارہ شروع ہوگا اور 28 اگست تک جاری رہے گا۔اس بار اجلاس کے دوران کل چار اجلاس ہوں گے ۔ 23 اگست بروز ہفتہ اور 24 اگست بروز اتوار ہونے کی وجہ سے ان دونوں دنوں میں کوئی نشست نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ 27 اگست کو بھی چھٹی ہوگی۔ واضح ہے کہ جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کا مانسون اجلاس پہلے یکم اگست سے 7 اگست تک ہونا تھا اور اس کا افتتاح بھی یکم اگست کو ہوا تھا۔ تاہم 4 اگست کو جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کے انتقال کی وجہ سے اجلاس کو فوری طور پر غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ایوان کی کارروائی غیر معینہ مدت تک ملتوی کرنے کے بعد اسمبلی سکریٹریٹ کی جانب سے دوبارہ اجلاس کا عارضی پروگرام جاری کر دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق اب مانسون سیشن 22 اگست سے دوبارہ شروع ہوگا۔ مالی سال 26-2025 کا پہلا ضمنی مطالبات زر 22 اگست کو ایوان میں پیش کیا جائے گا۔ اس کے بعد تعزیتی تحریک پیش کی جائے گی۔ 25 اگست کو وقفہ سوالات ہوگا اور پہلے ضمنی مطالبات زر کے بیان پر بحث ہوگی۔ 26 اگست کو وقفہ سوالات ہوگا اور سرکاری بل پیش کیے جائیں گے ۔ 28 اگست کو وقفہ سوالات ہوگا، سرکاری بل اور دیگر سرکاری کام اور غیر سرکاری قراردادیں بھی زیر غور لائی جائیں گی۔

دہلی: وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو زیڈ کیٹیگری کی سیکورٹی

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کو زیڈ کیٹیگری کی سیکورٹی دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ مرکزی وزارت داخلہ نے جمعرات کے روز وزیر اعلیٰ کی سیکورٹی کے جائزہ کے بعد لیا ہے۔ پروٹوکول کے مطابق دو خواتین پرسنل سیکورٹی آفیسرز (پی ایس او) ہر وقت وزیر اعلیٰ کے ساتھ رہیں گی، جن کے ساتھ سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے اہلکار بھی ہوں گے۔ بدھ کے روز عوامی سماعت کے دوران وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر حملہ کرنے والے ملزم کھم جی بھائی کو کل رات دارالحکومت کی مقامی تیس ہزاری عدالت نے پانچ دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا تھا ہے۔ عدالت نے ملزمین کو پوچھ تاچھ کے لیے تحویل میں دینے کی اجازت دے دی تھی، جب دہلی پولیس نے دلیل دی کہ پوری سازش کا پردہ فاش کرنا ضروری ہے۔ ذرائع کے مطابق تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعلیٰ پر حملہ پہلے سے منصوبہ بند تھا۔خبر کے مطابق وزیر اعلیٰ پر دستاویز سے حملہ ہوا، لیکن اس کے برعکس پولیس ذرائع نے انکشاف کیا کہ حملہ بہت زیادہ سنگین تھا، وزیر اعلیٰ کی رہائش پر 'عوامی سماعت' کے دوران ملزم نے مبینہ طور پر وزیر اعلیٰ کو تھپڑ مارا اور ان کے بال کھینچے، اس سے پہلے کہ سیکورٹی ٹیم نے مداخلت کر کے حملہ آور کو قابو کر لیا۔ تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ ملزم فون پر نامعلوم شخص سے مسلسل رابطے میں تھا، اب دہلی پولیس گزشتہ ایک سال کی کال ڈیٹیل ریکارڈ (سی ڈی آر) کی جانچ کرے گی۔ اس کا موبائل فون ضبط کر لیا گیا ہے اور اسے وسیع فارنسک تجزیہ کے لیے سینٹرل فارنسک سائنس لیبارٹری (سی ایف ایس ایل) کو بھیجا جائے گا۔ ڈیجیٹل تفتیش کے علاوہ، پولیس فارنسک جائزے کے ساتھ ساتھ تفصیل سے تفتیش کرنے کے لیے پورے کرائم سین کا دوبارہ جائزہ لینے پر غور کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم منگل کی صبح 11 بجے وزیر اعلیٰ کی شالیمار باغ رہائش پر موجود تھا۔دہلی پولیس نے اس معاملے کے بارے میں وزارت داخلہ کے ساتھ ساتھ دیگر متعلقہ ایجنسیوں کو بھی مطلع کر دیا ہے، ملزم کھم جی بھائی کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی تین سخت دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے، جس میں قتل کی کوشش کا سنگین الزام بھی شامل ہے۔ملزم سے بدھ کو مقامی پولیس، اسپیشل سیل اور انٹیلی جنس بیورو کے اہلکاروں نے مشترکہ طور پر پوچھ گچھ کی۔

این آئی اے کا تمل ناڈو میں نو مقامات پر چھاپہ

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے جمعرات کی صبح 2019 کے راملنگم قتل کیس کے سلسلے میں تمل ناڈو میں نو مقامات پر چھاپے مارے اور ممنوعہ پاپولر فرنٹ آف انڈیا (پی ایف آئی) دہشت گرد تنظیم سے تعلق رکھنے والے ایک اور ملزم کو گرفتار کیا۔ تمل ناڈو کے دو اضلاع میں این آئی اے کی ٹیموں کی طرف سے کی گئی کارروائی کا مقصد راملنگم قتل کیس سے متعلق مفرور مجرموں کا پتہ لگانا تھا۔ یہ واقعہ لوگوں میں خوف اور فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کے مقصد سے انجام دیا گیا۔ این آئی اے نے کوڈائی کنال میں امبور بریانی ہوٹلز کے مالک امت اللہ کو 2021 سے اپنے ہوٹل میں مفرور مجرموں کو پناہ دینے کے الزام میں گرفتار کیا۔ اس کے علاوہ دنڈیگل اور تینکاسی اضلاع میں کی گئی تلاشی کے دوران قابل اعتراض دستاویزات اور ڈیجیٹل آلات وغیرہ بھی ضبط کیے گئے ۔امت اللہ نے تین لوگوں کو پناہ دی تھی۔ ان میں سے دو ملزمین عبدالمجید اور شاہ حمید کو این آئی اے نے 25 جنوری 2025 کو گرفتار کیا تھا، جب کہ ایک اور محمد علی جناح ابھی تک مفرور ہے۔ این آئی اے نے مارچ 2019 میں تمل ناڈو پولیس سے اس کیس کی تفتیش اپنے ہاتھ میں لی تھی۔ ایجنسی نے اگست 2019 میں چنئی کے پونامللی میں واقع اپنی خصوصی عدالت میں کل 18 ملزمان کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی۔ ان میں سے کل 6 مفرور بتائے گئے تھے۔

اپوزیشن ارکان کی ہنگامہ آرائی کے باعث لوک سبھا کی کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) لوک سبھا میں جمعرات کو اپوزیشن جماعتوں کے ارکان کی ہنگامہ آرائی کی وجہ سے کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ جیسے ہی اسپیکر اوم برلا نے صبح 11 بجے وقفہ سوال شروع کرتے ہوئے وزیر کا نام پکارا، اپوزیشن جماعتوں کے ارکان نے شور مچانا شروع کر دیا۔ اسی دوران مسٹر برلا نے ایک رکن سے سوال پوچھنے کے لئے کہا، تب تک ہنگامہ تیز ہو چکا تھا۔ اس پر مسٹر برلا نے اپوزیشن ارکان سے کہا کہ آج مانسون اجلاس کا آخری دن ہے اور وہ کارروائی کو آگے نہیں بڑھنے دے رہے ہیں اور انہوں نے کارروائی دوپہر 12 بجے تک ملتوی کر دی۔ غور طلب ہے کہ مانسون سیشن کے آغاز سے ہی آپریشن سندور پر بحث اور بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی کے عمل کو واپس لینے اور انتخابات میں ووٹوں کی دھاندلی کا الزام لگاتے ہوئے اپوزیشن ارکان ہنگامہ اور شور وغل کرتے رہے ہیں، جس کے باعث اس سیشن میں کئی دنوں کی کارروائی میں خلل پڑا ہے۔

سپریم کورٹ کا آوارہ کتوں کو پکڑنے کے خلاف درخواست پر جلد سماعت سے انکار

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے قومی راجدھانی میں آوارہ کتوں کو پکڑنے سے متعلق دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) کے نوٹیفکیشن کے خلاف ایک عرضی پر جلد سماعت کرنے سے جمعرات کو انکار کر دیا ہے۔ جسٹس جے کے مہیشوری اور وجے بشنوئی کی بنچ نے ایڈووکیٹ تنیتا شرما کی جلد سماعت کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ کی تین رکنی بنچ نے متعلقہ کیس میں از خود نوٹس لیا تھا اور سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاریا کی بنچ نے 14 اگست کو آوارہ کتوں کی وجہ سے لوگوں کو درپیش مسائل کے معاملے میں اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ تین رکنی اس بنچ نے جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ (عدالت عظمیٰ کی) کی 11 اگست کی ہدایات پر فوری روک لگانے کی درخواستوں اور سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ جسٹس پاردیوالا کی بنچ نے 11 اگست کو از خود نوٹس کیس میں ایک حکم جاری کیا تھا، اپنے حکم میں دو رکنی بنچ نے کہا کہ کتے کے کاٹنے کا مسئلہ آئین کے آرٹیکل (1) 19 (ڈی) اور 21 کے تحت شہریوں کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ دہلی میں 2024 میں اس طرح کے پچیس ہزار سے زیادہ اور صرف جنوری 2025 میں تین ہزار سے زیادہ معاملے درج ہوئے تھے۔ دو رکنی بنچ نے دہلی کے میونسپل حکام کو حکم دیا تھا کہ وہ تمام علاقوں سے آوارہ کتوں کو پکڑیں، حساس علاقوں میں کتوں کو پکڑنے کو ترجیح دیں اور آٹھ ہفتوں کے اندر کم از کم پانچ ہزار کتوں کی رہائش کے لیے شیلٹر ہوم بنائیں۔

'یہ انتخاب کسی فرد کا نہیں، دستور اور جمہوریت کے وقار کا ہے' کاغذات نامزدگی داخل کرنے کے بعد نائب صدر امیدوار سدرشن کا بیان

نئی دہلی 21 اگست: انڈیا اتحاد کی جانب سے نائب صدر کے امیدوار جسٹس (ریٹائرڈ) بی سدرشن ریڈی نے کاغذات نامزدگی داخل کر دیے۔ اپوزیشن اتحاد نے کہا کہ ان کی امیدواری جمہوریت اور دستور کی حفاظت کی جدوجہد کا نائب صدر جمہوریہ کے عہدے کے لیے اپوزیشن اتحاد کے مشترکہ امیدوار جسٹس (ریٹائرڈ) بی سدرشن ریڈی نے آج کاغذات نامزدگی داخل کیے۔ سدرشن ریڈی نے اس موقع پر ایک اہم بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ یہ انتخاب محض کسی فرد کے بارے میں نہیں بلکہ دستور اور جمہوریت کے وقار کے تحفظ کی لڑائی ہے۔ نائب صدر کے انتخاب 9 ستمبر کو ہوں گے اور اس بار اپوزیشن اتحاد نے اپنی سنجیدگی کے ساتھ مشترکہ حکمت عملی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جسٹس (ریٹائرڈ) بی سدرشن ریڈی نے کہا کہ وہ یہ نامزدگی ایک گہرے احساسِ ذمہ داری، انکساری اور دستور میں درج اقدار کے تحفظ کے عزم کے ساتھ داخل کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق عوامی خدمت میں گزری زندگی، بطور طالب علمِ قانون، بطور شہری اور بطور سپریم کورٹ کے جج، نے یہ سبق دیا ہے کہ ہندوستان کی اصل طاقت ہر فرد کی عزت، دستوری اخلاقیات کے تحفظ اور تنوع میں وحدت سے آتی ہے۔انہوں نے کہا، ''یہ انتخاب فرد کا نہیں بلکہ اس نظریے کا ہے جسے ہمارے بانیانِ وطن نے قائم کیا۔ ایک ایسا ہندوستان جہاں پارلیمنٹ ایمانداری سے کام کرے، اختلافِ رائے کا احترام ہو اور ادارے عوام کی خدمت آزادی اور انصاف کے ساتھ کریں۔'' سدرشن نے مزید کہا کہ نائب صدر، جو راجیہ سبھا کے چیئرمین بھی ہوتے ہیں، پر یہ ذمہ داری ہے کہ وہ پارلیمانی جمہوریت کی اعلیٰ ترین روایات کو قائم رکھیں۔ اگر وہ اس عہدے پر منتخب ہوتے ہیں تو غیر جانب داری، وقار اور مکالمے کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں گے۔ وہیں، کاغذات نامزدگی کے بعد اپوزیشن اتحاد نے سدرشن کی امیدواری کو تاریخی قرار دیا۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا، ''نائب صدر راجیہ سبھا کے چیئرمین کی حیثیت سے پارلیمانی جمہوریت کی اعلیٰ روایات قائم رکھنے کے ذمہ دار ہیں۔ سدرشن کی امیدواری مودی حکومت کی جانب سے اداروں پر مسلط کی گئی جابرانہ روش کے خلاف پیغام ہے۔'' انہوں نے کہا کہ اپوزیشن دستور میں درج اقدار کے تحفظ اور جمہوریت کے دفاع کے لیے یہ لڑائی بھرپور انداز میں لڑے گا۔ کانگریس نے باضابطہ بیان میں کہا، ''اپوزیشن کے مشترکہ امیدوار جسٹس (ریٹائرڈ) بی سدرشن ریڈی نے کاغذات نامزدگی داخل کر دیے ہیں۔ ہم سب متحد ہو کر ان کی حمایت کرتے ہیں۔ ان کی دانش مندی، ایمانداری اور وابستگی ملک کو انصاف اور اتحاد پر مبنی مستقبل کی طرف لے جائے گی۔'' اس نامزدگی کو اپوزیشن اتحاد کے لیے ایک اہم موقع سمجھا جا رہا ہے۔ مختلف جماعتوں کے لیڈران نے ایک ساتھ کھڑے ہو کر یہ واضح پیغام دیا کہ وہ دستور اور جمہوریت کے تحفظ کی جدوجہد میں کسی قسم کی پسپائی اختیار نہیں کریں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اپوزیشن کی یہ حکمت عملی آئندہ کے پارلیمانی مباحث اور قومی سیاست پر گہرا اثر ڈال سکتی ہے۔ سدرشن نے اپنے بیان کے آخر میں کہا، ''میں اس سفر کا آغاز دستور اور عوام پر اعتماد کے ساتھ کر رہا ہوں۔ ہماری جمہوری روح ہی ہماری رہنمائی کرے گی۔'' انہوں نے اپوزیشن رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان پر اعتماد کیا اور عوام کی جدوجہد برائے انصاف، مساوات اور ہم آہنگی کو اپنی تحریک قرار دیا۔

مانسون اجلاس کے دوران لوک سبھا میں بارہ بل پاس ہوئے: برلا

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا کہ مانسون اجلاس میں 14 بل پیش اور کل 12 بل منظور کئے گئے ۔لوک سبھا کی کارروائی کو غیر معینہ مدت تک ملتوی کرنے سے قبل جمعرات کو اپنے بیان میں مسٹر برلا نے کہا کہ اس اجلاس میں 14 سرکاری بل پیش کیے گئے اور کل 12 بل منظور ہوئے۔ 28 اور 29 جولائی کو 'آپریشن سندور' پر ایک خصوصی بحث ہوئی، جس کا اختتام وزیر اعظم نریندر مودی کے جواب پر ہوا۔ 18 اگست کو ہندوستان کے خلائی پروگرام کی کامیابیوں پر خصوصی بحث شروع کی گئی۔انہوں نے کہا کہ اس سیشن میں 419 ستارہ سوالات ایجنڈے میں شامل کئے گئے تھے ، لیکن مسلسل منصوبہ بند رکاوٹوں کی وجہ سے صرف 55 سوال ہی زبانی جواب لیے جا سکے۔ ہم سب نے سیشن کے آغاز میں فیصلہ کیا تھا کہ ہم اس سیشن میں 120 گھنٹے بحث اور بات چیت کریں گے۔ بزنس ایڈوائزری کمیٹی میں بھی اس پر اتفاق ہوا لیکن مسلسل تعطل اور منصوبہ بند رکاوٹوں کی وجہ سے ہم اس سیشن میں بمشکل 37 گھنٹے کام کر سکے ۔اسپیکر نے کہا کہ عوامی نمائندوں کی حیثیت سے پورا ملک ہمارے طرز عمل اور کام کاج کو دیکھتا ہے۔عوام کو ہم سے بڑی توقعات ہیں کہ ہم ان کے مسائل اور وسیع تر عوامی مفاد کے مسائل پر، اہم بلوں پر پارلیمنٹ کے وقار کے مطابق سنجیدہ اور بامقصد بات چیت کریں۔انہوں نے کہا کہ لوک سبھا یا پارلیمنٹ کے احاطے میں نعرے لگانا، پلے کارڈز دکھانا اور منصوبہ بند تعطل سے پارلیمنٹ کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہے۔اس اجلاس میں جس طرح کی زبان اور طرز عمل دیکھنے میں آیا وہ پارلیمنٹ کے وقار کے مطابق نہیں ہے۔ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ایوان میں صحت مند روایات کی تعمیر میں تعاون کریں۔اس باوقار ایوان میں ہمیں نعرے بازی اور خلل ڈالنے سے گریز کرتے ہوئے سنجیدہ اور بامعنی بات چیت کو آگے بڑھانا چاہیے ۔ بحیثیت رکن پارلیمنٹ ہمیں اپنے کام اور طرز عمل سے ملک اور دنیا کے سامنے ایک مثال قائم کرنی چاہیے ۔ ایوان اور پارلیمنٹ کے احاطے میں ہماری زبان متوازن اور مہذب ہونا چاہیے ۔مسٹر برلا نے کہا کہ اتفاق اور اختلاف جمہوریت کا ایک فطری عمل ہے، لیکن ہماری اجتماعی کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ایوان وقار، تہذیب اور شائستگی کے ساتھ چلے۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ ہم ملک کے اعلیٰ ترین جمہوری ادارے کے ذریعے ملک کے شہریوں کو کیا پیغام دے رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اور ممبران اس موضوع پر سنجیدگی سے سوچیں گے اور اپنا جائزہ لیں گے ۔انہوں نے کہا، ''میں اس اجلاس کی کارروائی میں تعاون کے لیے وزیر اعظم، اسپیکر کی میز پر بیٹھے ساتھیوں، مرکزی وزراء، قائد حزب اختلاف، مختلف جماعتوں کے قائدین، ارکان، پریس اور میڈیا کے نمائندوں، لوک سبھا سکریٹریٹ اور متعلقہ ایجنسیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔''

عدالت نے ریکھا گپتا پر حملہ کرنے والے ملزم کو پولیس حراست میں بھیج دیا

نئی دہلی، 21 اگست (یو این آئی) قومی دارالحکومت کی تیس ہزاری عدالت نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر حملہ کرنے کے ملزم راجیش بھائی عرف کھم جی بھائی کو پانچ دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ عدالت نے کل رات یہ حکم دیا۔ دہلی پولیس نے تفتیش کو آگے بڑھانے کے لیے عدالت سے ملزم کی تحویل میں پوچھ گچھ کی درخواست کی۔ تفتیش سے پتا چلتا ہے کہ ملزم غصے میں نہیں بلکہ منصوبہ بند طریقے سے کیا تھا۔ دہلی پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر عوامی سماعت کے دوران ملزم نے نہ صرف وزیر اعلیٰ پر دستاویزات سے حملہ کیا بلکہ سیکورٹی اہلکاروں کی مداخلت سے پہلے انہیں تھپڑ بھی مارے اور ان کے بال بھی کھینچے۔ تفتیش میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ ملزم فون پر کسی نامعلوم شخص سے مسلسل رابطے میں تھا اور حملہ پہلے سے منصوبہ بند تھا۔ دہلی پولیس اب ملزم کے گزشتہ سال سے کال ڈیٹیل ریکارڈ کی جانچ کرے گی اور اس نے اس کا موبائل فون سنٹرل فارنسک سائنس لیبارٹری (سی ایف ایس ایل) کو مکمل فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا ہے۔ فرانزک جائزے کے علاوہ، پولیس واقعات کی ترتیب کو یکجا کرنے کے لیے پورے کرائم سین کا دوبارہ جائزہ لینے پر بھی غور کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم منگل کی صبح 11 بجے وزیر اعلیٰ کی شالیمار باغ رہائش گاہ پر موجود تھا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی تین مختلف دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے، جس میں قتل کی کوشش کا سنگین الزام بھی شامل ہے۔ گزشتہ روز مقامی پولیس، اسپیشل سیل اور انٹیلی جنس بیورو کے اہلکاروں نے مشترکہ طور پر ملزمان سے پوچھ گچھ کی۔ قابل ذکر ہے کہ بدھ کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر عوامی سماعت کے دوران ملزمان نے وزیر اعلیٰ پر حملہ کیا تھا۔

کھاد اور بیج میں کسانوں کو دھوکہ دینے والوں سے سختی سے نمٹا جائے گا: شیوراج چوہان

نئی دہلی، 20 اگست (یو این آئی) مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے جمعرات کو کہا کہ حکومت کھاد اور بیج کے کاروبار میں کسانوں کو دھوکہ دینے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹے گی۔ مسٹر چوہان اپنی وزارتوں کے افسران اور ملازمین کی ایک کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ دارالحکومت کے پوسا میں میگا 'کرما چاری سنکلپ سمیلن' کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر زراعت نے کہا کہ 'نقلی کھاد، بیج اور جراثیم کش ادویات کے نام پر کسان لوٹتے رہے اور ہم دیکھتے رہے ، اب ایسا ہرگز نہیں ہوگا، ہم بے ایمان لوگوں کو نہیں چھوڑیں گے '۔ انہوں نے جمعرات کے روز اپنے محکموں کے تمام ملازمین پر زور دیا کہ وہ عوام الناس اور بالخصوص کسانوں کی زندگیوں کی بہتری کے لیے بھرپور خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا، ''ہمارے لیے دن بہ دن بہتر کرنا ضروری ہے، بے ضابطگیوں کو روکنا، کسانوں کو ہر طرح سے ریلیف فراہم کرنا، یہ ہمارا مقصد ہے۔ اس موقع پر انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو لال قلعہ کی فصیل سے کی گئی ان کی تقریر کی یاد دلائی کہ 'حکومت کو فائلوں میں نہیں بلکہ لوگوں کی زندگیوں میں دیکھا جانا چاہئے'۔ انہوں نے وزارت کے ملازمین سے کہا، آیئے ہم اس سمت میں عزم کے ساتھ آگے بڑھیں، زندگی کا ہر دن، ہر لمحہ اہم ہے، اور اپنے لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے میں اپنا بھرپور حصہ ڈالیں۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ محکمہ زراعت، انڈین کونسل آف ایگریکلچر

اسرائیل نے فلسطینی ریاست کا تصور 'مٹانے' کیلئے غیرقانونی بستی کے قیام کی منظوری دیدی

تل ابیب، 21اگست (یو این آئی) اسرائیل نے فلسطینی ریاست کے تصور کو 'مٹانے' کے لیے مغربی کنارے میں انتہائی متنازع اور غیر قانونی بستی کے قیام کے منصوبے کی حتمی منظوری دے دی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق اسرائیلی وزیر خزانہ بیزلیل سموٹرچ نے بدھ کے روز اس زمین پر جسے فلسطینی اپنی ریاست کی طور پر دیکھتے ہیں، متنازع بستیوں بنانے کے منصوبے کی حتمی منظوری دے دی۔ 'ای ون' منصوبہ مقبوضہ مغربی کنارے کو دو حصوں میں تقسیم کردے گا اور اسے مشرقی بیت المقدس سے الگ کر دے گا جس کا اعلان گزشتہ ہفتے اسرائیلی وزیر خزانہ نے کیا تھا اور بدھ کو وزارتِ دفاع کی منصوبہ بندی کمیشن نے اس کی باضابطہ توثیق کر دی۔ اسرائیل کے کچھ مغربی اتحادی پہلے ہی یہ اعلان کر چکے ہیں کہ وہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر غور کر رہے ہیں۔ انتہا پسند اسرائیلی وزیر خزانہ سموٹرچ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ 'ای ون کے ذریعے ہم بالآخر ان وعدوں کو پورا کر رہے ہیں جو برسوں پہلے کیے گئے تھے، فلسطینی ریاست کو نعروں سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے ہٹایا جا رہا ہے'۔ دوسری جانب، فلسطینی وزارتِ خارجہ نے بدھ کو اس اعلان کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ای۔ون بستی فلسطینی آبادیوں کو ایک دوسرے سے کاٹ دے گی اور دو ریاستی حل کے امکان کو سبوتاژ کرے گی۔ جرمن حکومت کے ایک ترجمان نے اس موقع پر کہا کہ بستیوں کی تعمیر بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے اور 'ایک مذاکراتی دو ریاستی حل اور مغربی کنارے پر اسرائیلی قبضے کے خاتمے میں رکاوٹ ڈالتی ہے'۔

اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ای۔ون منصوبے پر براہِ راست کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ تاہم اتوار کو مغربی کنارے کی ایک اور بستی 'عفرہ' کے دورے کے دوران انہوں نے کہا کہ میں نے 25 سال پہلے کہا تھا کہ ہم ارضِ اسرائیل پر اپنی گرفت مضبوط کرنے کے لیے ہر ممکن قدم اٹھائیں گے تاکہ فلسطینی ریاست کے قیام کو روکا جا سکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ یہ ہم اس لیے کر رہے ہیں تاکہ ہمیں یہاں سے جڑ سے اکھاڑنے کی کوششوں کو ناکام بنایا جا سکے، خدا کا شکر ہے، جو میں نے وعدہ کیا تھا، ہم نے پورا کیا۔ واضح رہے کہ اسرائیل فلسطین تنازع کے لیے دو ریاستی حل کا تصور یہ ہے کہ مشرقی مقبوضہ بیت المقدس، مغربی کنارہ اور غزہ پر مشتمل ایک فلسطینی ریاست وجود میں آئے، جو اسرائیل کے ساتھ ساتھ قائم ہو۔

مغربی ممالک اور انسانی حقوق کی تنظیمیں اس منصوبے کی مخالفت کرتی ہیں کیونکہ انہیں خدشہ ہے کہ یہ فلسطینیوں کے ساتھ مستقبل کے امن معاہدے کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

ای۔ون کا منصوبہ، جو معالے ادومیم کے قریب واقع ہے اور جسے 2012 اور 2020 میں امریکی اور یورپی اعتراضات پر روک دیا گیا تھا، منصوبے میں تقریباً 3400 نئے مکانات کی تعمیر شامل ہے۔

اسرائیلی فوج نے غزہ پر قبضے کے لیے 'نئے مرحلے' کا آغاز کر دیا

غزہ، 21اگست (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ اس نے غزہ شہر پر دوبارہ قبضہ کرنے کے لئے جاری جارحیت کے "نئے مرحلے" کا آغاز کر دیا ہے، جس سے محصور فلسطینی علاقے میں نسل کشی میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے غزہ شہر پر حملے کے ابتدائی مراحل اور ابتدائی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ فوجی ترجمان ایفی ڈیفرن نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ ہماری افواج اب غزہ شہر کے مضافات پر قابض ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج اپنے زمینی حملے کے دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، جس کا کوڈ نام آپریشن گڈیون کیریتھس رکھا گیا ہے۔ ڈیفرین نے دعویٰ کیا کہ حماس آج وہ حماس نہیں ہے جو آپریشن سے پہلے موجود تھی۔ ان کے مطابق، چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے 60 ہزار کے قریب اضافی کمک کو ہدایت جاری کر دی ہیں۔ ڈیفرن نے یہ بھی کہا کہ غزہ پر اسرائیل کا 75 فیصد "آپریشنل کنٹرول" ہے۔ 8 اگست کو، وزیر اعظم بن یامین نیتن یاہو کی جنگی کابینہ نے غزہ شہر پر آہستہ آہستہ قبضہ کرنے کے منصوبے کی منظوری دی۔ اس منصوبے میں تقریباً 10 لاکھ فلسطینیوں کو شہر کے اردگرد جنوب کی طرف دھکیلنے اور رہائشی اضلاع میں زمینی چھاپے مارنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ 11 اگست کو اسرائیل نے غزہ شہر کے علاقے زیتون پر وسیع پیمانے پر حملہ کیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ گھروں کو دھماکہ خیز مواد سے بھرے روبوٹس، توپ خانے کی گولہ باری، اندھا دھند فائرنگ اور بڑے پیمانے پر رہائشیوں کی نقل مکانی سے اڑا دیا گیا۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے اب تک غزہ میں 62 ہزار 100 سے زائد فلسطینیوں کو شہید کیا ہے۔ یہ علاقہ کئی مہینوں سے جاری بمباری کی وجہ سے تباہ ہو چکا ہے اور اقوام متحدہ کے حمایت یافتہ ماہرین کی جانب سے بڑے پیمانے پر بھوک کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ گزشتہ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے غزہ میں جنگی اور انسانیت سوز جرائم پر نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یاو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اسرائیل کو عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمے کا بھی سامنا ہے۔ غزہ شہر میں ہونے والا قتل عام نسل کشی میں ایک اہم موڑ کی حیثیت رکھتا ہے، اسرائیلی حکام نے بڑھتی ہوئی بین الاقوامی مذمت کے باوجود کھلے عام طویل مدتی قبضے کے منصوبے کو بیان کیا ہے۔

سعودی عرب میں موسم کی پیشگوئی پر ڈیڑھ لاکھ ریال کے جرمانے

ریاض، 21اگست (یو این آئی) سعودی عرب نے بغیر اجازت موسم کی پیشگوئی کرنے والوں پر 150,000 ریال تک جرمانے عائد کر دیے۔ سعودی عرب کے نیشنل سینٹر فار میٹیو رولوجی (این سی ایم) نے متعدد افراد پر بغیر اجازت موسمی معلومات پھیلانے پر ڈیڑھ لاکھ ریال سے زائد کے جرمانے عائد کیے ہیں۔ عربی زبان کے اخبار عکاظ کی رپورٹ کے مطابق بغیر اجازت موسم کی پیشگوئی مرکز کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی ہے، این سی ایم کے ترجمان حسین القحطانی نے وضاحت کی کہ جرمانوں کے اقدامات میٹیو رولوجی کے قوانین پر عمل درآمد کا حصہ ہیں۔ قانون کے مطابق مرکز کی باقاعدہ اجازت یا لائسنس کے بغیر کسی بھی موسمیاتی سرگرمی میں شامل ہونا ممنوع ہے۔ القحطانی نے مزید کہا کہ تمام خلاف ورزیوں پر مالی جرمانے نہیں لگائے گئے، بلکہ بعض صورتوں میں مرکز نے افراد سے تحریری وعدے لے کر انھیں آئندہ ایسی خلاف ورزی نہ کرنے پر چھوڑ دیا۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ ان اقدامات کا مقصد صرف جرمانے عائد کرنا نہیں، بلکہ موسمیاتی معلومات کی درستگی کو یقینی بنانا، عوامی تحفظ کو برقرار رکھنا، اور قوانین سے آگاہی اور ان کی پابندی کو فروغ دینا ہے۔

سعودی شاعر عمان میں پہاڑ سے گر کر انتقال کر گئے

ریاض، 21اگست (یو این آئی) معروف سعودی شاعر سعود بن معدی الرفاعی القحطانی عمان میں پہاڑ سے گرنے سے انتقال کر گئے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی شاعر پیر کے روز عمان کے علاقے دوہفر گورنریٹ میں جبل سحان کی اونچی چٹان سے اچانک گرنے کے بعد انتقال کر گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سعود بن معدی کی موت سے قبل کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہے، جس میں انہیں جبل سحان کی خطرناک پہاڑی پر چڑھائی کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ناہموار پہاڑ پر چڑھائی کے دوران سعود بن معدی اچانک توازن برقرار نہ رکھتے ہوئے پھسل گئے، جس سے انہیں شدید چوٹیں آئیں۔ انہیں فوری طبی امداد فراہم کرتے ہوئے مقامی اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ جانبر نہ ہو سکے۔ مسقط میں سعودی سفارت خانے کے مطابق سعود بن معدی کی لاش کو سعودی عرب واپس بھیجنے کے لیے متعلقہ عمانی حکام کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ سعودی شاعر سعود بن معدی الرفاعی القحطانی کا تعلق سعودی شہر الباحہ کے علاقے میں القطھ سے ہے۔ سعود بن معدی خلیجی اور عرب ممالک میں اپنی شاعری میں عرب ورثے اور جدیدیت کے امتزاج کے لیے شہرت رکھتے ہیں۔ انہوں نے عربی زبان میں 15 سے زیادہ شعری مجموعے شائع کیے ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ نے انٹرنیشنل کرمنل کورٹ کے 2 ججز اور 2 پراسیکیوٹرز پر نئی پابندیاں عائد کر دیں

واشنگٹن، 21اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کے 2 ججوں اور 2 پراسیکیوٹرز پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔

غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کے مطابق واشنگٹن نے اسرائیلی رہنماؤں کو نشانہ بنانے اور امریکی اہلکاروں کی تحقیقات کے فیصلے پر انٹرنیشنل کرمنل کورٹ کے جنگی ٹریبونل پر دباؤ بڑھا دیا ہے۔

امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک بیان میں عدالت کو قومی سلامتی کے لیے خطرہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ امریکہ اور اسرائیل کے خلاف قانونی جنگ کا ہتھیار رہا ہے۔

امریکی محکمہ خزانہ اور محکمہ خارجہ کے مطابق، جن 4 اہلکاروں پر پابندیاں عائد کی گئی ہیں ان میں فرانس کے نکولس یان گیو، فیجی کی نزہت شمیم خان، سینیگال کے مامے منڈیائے نیانگ اور کینیڈا کی کمبرلی پروسٹ شامل ہیں۔

یہ تمام اہلکار اسرائیل اور امریکہ سے متعلقہ مقدمات میں شامل رہے ہیں۔

مارکو روبیو نے مزید کہا کہ امریکہ نے ہمیشہ واضح اور ثابت قدم مؤقف اختیار کیا ہے، آئی سی سی کی سیاسی بنیادوں پر کارروائیاں، طاقت کا غلط استعمال، ہماری قومی خودمختاری کی خلاف ورزی اور غیر قانونی عدالتی تجاوزات ناقابلِ قبول ہیں۔

یہ دوسری مرتبہ ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ نے بین الاقوامی فوجداری عدالت کے اہلکاروں پر پابندیاں عائد کی ہیں، 3 ماہ قبل بھی 4 ججز پر پابندیاں لگائی گئی تھیں۔

ماہرین کے مطابق یہ ایک سنگین اقدام ہے جو عدالت اور پراسیکیوٹر کے دفتر کے کام کو متاثر کرے گا، خاص طور پر بڑے مقدمات جیسے کہ یوکرین پر روسی حملے کے دوران مبینہ جنگی جرائم کی تحقیقات۔

آئی سی سی نے جون میں ان پابندیوں کو ادارے کی آزادی کو نقصان پہنچانے کی کوشش قرار دیا تھا، عدالت اور پراسیکیوٹر کے دفتر نے اس معاملے پر فوری ردعمل نہیں دیا۔

یاد رہے کہ نومبر میں آئی سی سی کے ججوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو، سابق اسرائیلی وزیر دفاع یواف گیلنٹ اور حماس رہنما ابراہیم المصری کے خلاف غزہ جنگ میں مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم پر وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔

مارچ 2020 میں آئی سی سی کے پراسیکیوٹرز نے افغانستان میں تحقیقات شروع کی تھیں، جس میں امریکی فوجیوں کے ممکنہ جرائم بھی شامل تھے، تاہم 2021 سے امریکہ کے کردار کو ثانوی حیثیت دی گئی اور تحقیقات کا زیادہ تر فوکس افغان حکومت اور طالبان کے مبینہ جرائم پر کر دیا گیا۔

بین الاقوامی فوجداری عدالت 2002 میں قائم کی گئی تھی تاکہ نسل کشی، انسانیت کے خلاف جرائم اور جنگی جرائم پر عالمی سطح پر مقدمات چلائے جا سکیں۔

عدالت کو یہ اختیار 125 رکن ممالک میں حاصل ہے یا اگر سلامتی کونسل معاملہ اس کے سپرد کرے، تاہم امریکہ، چین، روس اور اسرائیل اس کی اتھارٹی کو تسلیم نہیں کرتے۔

آئی سی سی اس وقت کئی ہائی پروفائل تحقیقات کر رہی ہے، جن میں اسرائیل-حماس جنگ، یوکرین میں روسی حملے، سوڈان، میانمار، فلپائن اور وینیزویلا شامل ہیں۔

امریکی پابندیوں کے تحت ان اہلکاروں کے امریکہ میں موجود کسی بھی اثاثے کو منجمد کر دیا جائے گا اور انہیں امریکی مالیاتی نظام سے نکال دیا جائے گا۔

فرانس کے نکولس یان گیو وہ جج ہیں جنہوں نے اُس پینل کی سربراہی کی تھی جس نے نیتن یاہو کے لیے وارنٹ گرفتار جاری کیے تھے، نزہت شمیم خان اور مامے منڈیائے نیانگ عدالت کے ڈپٹی پراسیکیوٹر ہیں۔

کینیڈین جج کمبرلی پروسٹ اس اپیل پینل کی رکن تھیں، جس نے مارچ 2020 میں متفقہ طور پر فیصلہ دیا تھا کہ افغانستان میں 2003 کے بعد سے ہونے والے مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کی تحقیقات کی جا سکتی ہیں، جن میں امریکی فوجیوں کا کردار بھی شامل تھا۔

نیتن یاہو کے دفتر نے امریکی پابندیوں کا خیر مقدم کیا ہے۔

کینیڈین جج کمبرلی پروسٹ آئی سی سی کی اپیلز چیمبر کی رکن رہ چکی ہیں، جنہوں نے مارچ 2020 میں متفقہ طور پر آئی سی سی کے پراسیکیوٹر کو یہ اجازت دی تھی کہ وہ افغانستان میں 2003 سے ہونے والے مبینہ جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کی تحقیقات کر سکیں، جن میں امریکی فوجیوں کے کردار کا جائزہ لینا بھی شامل تھا۔

کینیڈا کی وزارتِ خارجہ اور وزیر خارجہ انیتا آنند کے دفتر نے فوری طور پر ان پابندیوں (بشمول کمبرلی پروسٹ کے خلاف) پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

امریکہ نے آئی سی سی کے ملازمین پر پابندیاں عائد کر دیں

واشنگٹن، 21اگست (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے بدھ کو بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) میں کام کرنے والے چار ملازمین پر پابندیاں عائد کر دیں۔ یہ لوگ دونوں ممالک کی رضامندی کے بغیر امریکی اور اسرائیلی اہلکاروں کی تفتیش، گرفتاری، حراست یا مقدمہ چلانے کے لیے آئی سی سی کی جانب سے کیے گئے اقدامات میں براہ راست شامل تھے۔ افغانستان میں امریکی اہلکاروں کی آئی سی سی کی تحقیقات کی اجازت دینے اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یواف گیلنٹ کے لئے آئی سی سی کی جانب سے گرفتاری وارنٹ جاری کرنے کا اختیار دینے کے لئے دو آئی سی سی ججوں کو نامزد کیا گیا تھا۔ محکمہ خارجہ کے مطابق مسٹر نیتن یاہو اور مسٹر گیلنٹ کو نشانہ بنانے والے آئی سی سی کے گرفتاری وارنٹ کو برقرار رکھنے سمیت اسرائیل کے خلاف غیر قانونی آئی سی سی کارروائیوں کی حمایت جاری رکھنے کے لیے آئی سی سی کے دو ڈپٹی پراسیکیوٹرز کو نامزد کیا گیا تھا۔ محکمہ خارجہ نے کہا، "آج کی پابندیوں سے متعلق کارروائیوں کے نتیجے میں مذکورہ بالا پابندی والے افراد کی تمام جائیداد اور مفادات، جو امریکہ میں ہیں یا امریکی افراد کے قبضے میں ہیں یا ان کے کنٹرول میں ہیں منجمد کر دیے گئے ہیں اور انہیں وزارت خزانہ کے دفتر برائے غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول (او ایف اے سی) کو مطلع کیا جانا چاہیے۔ آئی سی سی نے بدھ کے روز اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "یہ پابندیاں ایک غیر جانبدار عدالتی ادارے کی آزادی پر ایک کھلا حملہ ہے جو تمام خطوں کے 125 رکن ممالک کے مینڈیٹ کے تحت کام کرتا ہے۔ یہ عدالت کے رکن ممالک، قوانین پر مبنی بین الاقوامی آرڈر اور سب سے بڑھ کر دنیا بھر کے لاکھوں معصوم متاثرین کی توہین بھی ہے۔" فرانس نے ایک بیان میں امریکی فیصلے پر مایوسی کا اظہار کیا۔ اس نے ایک بار پھر نشانہ بنائے گئے ججوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور آئی سی سی اور اس کے عملے کے لیے اپنی غیر متزلزل حمایت کی تصدیق کی۔ واضح رہے کہ امریکہ نے 5 جون کو آئی سی سی کے چار ججوں پر پابندیاں عائد کی تھیں۔

یوکرین نے ایران کے ساتھ ویزا فری سفری معاہدہ ختم کر دیا

کیف، 21اگست (یو این آئی) یوکرین کی حکومت نے سفارتی یا سروس پاسپورٹ رکھنے والے شہریوں کے لیے ایران کے ساتھ ویزا فری سفری معاہدہ ختم کر دیا ہے۔ یہ معلومات یوکرین کی پارلیمان میں وزراء کی کونسل کے مستقل نمائندے تاراس میلنیچک نے دی۔ مسٹر میلنیچک نے بدھ کے روز ٹیلی گرام پر کہا، "حکومت یوکرین اور اسلامی جمہوریہ ایران کی حکومت کے درمیان سفارتی اور سروس پاسپورٹ رکھنے والے شہریوں کے لیے ویزا فری سفر کا معاہدہ ختم کر دیا گیا ہے۔" انہوں نے بتایا کہ یہ معاہدہ 15 مارچ 1993 کو کیف میں ہوا تھا۔

کیلیفورنیا سینیٹ میں پاکستان سے متعلق قرارداد منظور

کیلی فورنیا، 21اگست (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کی سینیٹ نے پاک امریکہ تعلقات اور ریاست کیلیفورنیا کی معیشت، معاشرے اور ثقافت کی ترویج میں پاکستانی نژاد کمیونٹی کی خدمات کے اعتراف میں تاریخی قرارداد متفقہ طور پر منظور کر لی۔ قرارداد سینیٹر میلیسا ہرٹاڈو کی جانب سے متعارف کرائی گئی۔ یہ قرارداد پیش کرتے وقت سینیٹر میلیسا ہرٹاڈو نے پاکستانی لباس پہنا اور مہندی لگا کر کیلیفورنیا سینیٹ کے ایوان میں آئیں۔ سینیٹر ہرٹاڈو کیلیفورنیا سینیٹ کی سب سے کم عمر خاتون منتخب رکن ہیں اور سینیٹ کمیٹی برائے زراعت کی چیئرمین ہیں۔ ان کی جانب سے پیش قرارداد پاکستان اور امریکہ کے درمیان دیرینہ اور کثیر جہتی تعلقات کو اجاگر کرتی ہے اور دنیا کی چوتھی سب سے بڑی معیشت کیلیفورنیا کی ترقی میں پاکستانی نژاد امریکیوں کے اہم کردار کا بھی اعتراف ہے۔ ریاستی سینیٹ میں منظور شدہ قرارداد پاکستانی، امریکیوں، خاص طور پر نوجوان نسل کی اپنی ثقافت سے وابستگی کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ قرارداد ان شخصیات اور تنظیموں کی خدمات کو بھی سراہتی ہے جنہوں نے پاکستانی امریکی ثقافت، روایات اور کامیابیوں کو فروغ دیا ہے۔ سینیٹر میلیسا ہرٹاڈو نے تاریخی قرارداد پیش کرتے ہوئے اپنے ریمارکس میں پاک امریکہ تعلقات کو اجاگر کیا اور کہا کہ امریکہ میں پاکستانی کمیونٹی کی کہانی قربانی، وقار اور استقامت سے عبارت ہے۔ سینیٹر ہرٹاڈو نے زور دیا کہ پاک امریکہ پارٹنرشپ مشترکہ اقدار، جمہوریت، انسانی وقار پر استوار ہے۔ سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ کی سینیٹ میں موجودگی کو خوش آمدید کہتے ہوئے سینیٹر ہرٹاڈو نے پاک امریکہ تعلقات کے فروغ کے حوالے سے سفیر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ ریاستی سینیٹ میں بھرپور پذیرائی اور خصوصاً تاریخی قرارداد پیش کرنے اور اسے متفقہ طور پر منظور کروانے پر سفیر پاکستان رضوان سعید شیخ نے سینیٹر میلیسا اور کونسل آف پاکستان کی کاوشوں کو سراہا۔ سفیر پاکستان نے اس موقع پر پاک امریکہ تعلقات اور عوامی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ سفیر پاکستان نے کہا کہ کیلیفورنیا سینیٹ کی جانب سے پاکستان کے 79ویں یوم آزادی کے موقع پر قرارداد کی متفقہ منظوری ہمارے مضبوط تعلقات کی عکاس ہے جو حکومتی سطح سے بڑھ کر ہمارے دونوں ممالک کے عوام کے درمیان پائے جاتے ہیں۔ واضح رہے کہ ریاست کیلیفورنیا کو "گولڈن اسٹیٹ" کے نام سے جانا جاتا ہے جو ایک عالمی اقتصادی پاور ہاؤس اور ثقافتی تنوع کے مرکز کے طور پر ترقی کر رہی ہے۔

کراچی میں بارش کے بعد بجلی کا بحران شدید

کئی علاقے 2 روز بعد بھی بجلی سے محروم

کراچی، 21اگست (یو این آئی) کراچی میں بارش کے بعد بجلی کا بحران شدت اختیار کر گیا، کئی علاقے 2 روز بعد بھی بجلی سے محروم ہیں۔ ڈان نیوز کے مطابق منگل کو ہونے والی بارش کے بعد سے کراچی میں بجلی کا بریک ڈاؤن جاری ہے، کئی علاقے دو روز بعد بھی تاحال بجلی سے محروم ہیں۔ نارتھ ناظم آباد بلاک اے، گلستان جوہر بلاک 9، نانک واڑہ، یوسف گوٹھ اور راسموای میں تاحال بجلی بند ہے۔ ملیر سعود آباد، خدا کی بستی، ابراہیم حیدری، شنانتی نگر، اسٹیڈیم روڈ، کیماڑی اور اعظم بستی بھی بجلی غائب ہے، بجلی کی طویل بندش کے باعث شہریوں کی زندگیاں اجیرن ہو گئیں۔ گزشتہ روز کے الیکٹرک حکام نے شہر کے 94 فیصد سے زائد علاقوں کو بجلی کی فراہمی بحال کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ کے الیکٹرک کے چیف ایگزیکٹو مونس علوی نے کہا تھا کہ منگل کی شام 6 بجے تک شہر کے 94 فیصد سے زائد علاقوں کو بجلی کی فراہمی بحال کر دی ہے۔ انہوں نے کہا تھا کہ شہر میں 130 سے 170 ملی لیٹر تک بارش رپورٹ ہوئی، جس کے باعث کے الیکٹرک فیلڈ اسٹاف کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا رہا۔

سڈنی میں کار ندی میں گرنے سے دو افراد لاپتہ

سڈنی، 21اگست (یو این آئی) آسٹریلیا کے سڈنی میں بدھ کی دیر رات ایک کار میکڈونلڈ ندی میں گرنے سے دو افراد لاپتہ ہو گئے۔ نیو ساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) پولیس نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ مقامی وقت کے مطابق رات 11 بج کر 50 منٹ پر سڈنی سے 70 کلومیٹر شمال مغرب میں سینٹ البانس شہر کے قریب میکڈونلڈ ندی میں کار گرنے کی اطلاع پر ہنگامی خدمات کو بلایا گیا تھا۔ حادثے کے بعد اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ کار ندی میں گرنے کے بعد، اس میں سوار ایک 20 سالہ شخص تیر کر ندی کے کنارے پہنچ گیا، جب کہ گاڑی میں سوار دو دیگر افراد لاپتہ ہیں۔ این ایس ڈبلیو اسٹیٹ ایمرجنسی سروس اور روورل فائر سروس نے لاپتہ افراد کی تلاش شروع کر دی ہے۔ حکام نے نیو ساؤتھ ویلز میں شدید بارشوں کی وجہ سے لوگوں کو ممکنہ سیلاب کے لیے تیار رہنے کی وسیع پیمانے پر وارننگ جاری کی ہے۔ بیورو آف میٹرولوجی نے بدھ کو کہا کہ جمعرات کو ریاست میں شدید بارش کا امکان ہے۔

سوشل میڈیا انفلوئنسر کی لائیو سیشن میں دردناک موت معمہ بن گئی

پیرس، 21اگست (یو این آئی) فرانس کا معروف انفلوئنسر اور سابق فوجی رافیل گریون ایک دل دہلا دینے والے واقعے میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق فرانسیسی تحقیقاتی ادارے ایک آن لائن اسٹار رافیل گریون کی دردناک موت کی تحقیقات کر رہے ہیں، جس کا انتقال ایک ایسے لائیو اسٹریمنگ سیشن کے دوران ہوا جو گزشتہ دس روز سے جاری تھا۔ واقعے کی سفاکیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جس پروگرام میں یہ واقعہ پیش آیا اس میں مبینہ طور پر دس روز تک اس پر تشدد اور نیند سے محروم رکھنے جیسے اذیت ناک عمل کیے گئے۔ یہ واقعہ فرانس کے علاقے کونت میں رافیل گریون کے گھر میں پیش آیا۔ رافیل گریون آن لائن صارفین میں جین پورمانو ویاجے پی کے نام سے جانا جاتا تھا اور اس کے فالوورز کی تعداد دس لاکھ سے زیادہ تھی، وہ خطرناک اور انتہا پسندانہ آن لائن چیلنجز کرنے کی وجہ سے بھی کافی مشہور تھا۔ گریون نے اپنی مقبولیت ایسی ہی لائیو اسٹریمنگ کے ذریعے بنائی تھی جن میں اسے دوسروں کے ہاتھوں بدسلوکی اور تضحیک کا نشانہ بنایا جاتا تھا۔ فرانسیسی میڈیا کے مطابق وہ ہزاروں فالوورز کے سامنے ایک ہفتے سے زائد عرصے تک لائیو آتا رہا، جہاں اسے انتہائی خطرناک اور مشکل چیلنجز کرنے پر مجبور کیا جاتا تھا اور اسے پورا کرنے کیلیے وہ ہر وہ کام کرتا چاہے اس کیلیے اسے کچھ بھی کرنا پڑے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق صارفین کا کہنا ہے کہ 'کک' نامی پلیٹ فارم پر ان کی اسٹریمنگ اس وقت اچانک بند ہو گئی جب لوگوں نے انہیں جگانے کی کوشش کی مگر وہ حرکت نہ کر سکے۔ رپورٹس کے مطابق رافیل گریون نے 10 دن اور راتوں تک مسلسل جسمانی تشدد برداشت کیا، جس میں شدید جسمانی تشدد اور نیند سے محروم رکھنا شامل تھا۔ لائیو ویڈیو میں دیکھا گیا کہ وہ ایک گدے پر لیٹا ہے اور اس پر اس کا جسم بے حس و بے جان پڑا ہے ایسے میں کسی نے اس پر پانی کی بوتل پھینکی مگر وہ پھر بھی نہ ہلا۔ یہ سب مبینہ طور پر دوسرے انفلوئنسرز کی جانب سے کیا جا رہا تھا، جنہوں نے انہیں بار بار مارا اور سرِ عام ذلیل کیا۔ ان کی موت کے بعد فرانس میں سوشل میڈیا صارفین میں غم وغصہ پایا جا رہا ہے اور آن لائن مواد پر سخت قوانین بنانے کا مطالبہ بڑھ گیا ہے۔

☆☆☆

اسرائیل بوئنگ سے دو عدد کے سی 46- ٹینکر خریدے گا

تل ابیب، 21اگست (یو این آئی) اسرائیل کی وزارت دفاع نے کہا ہے کہ وہ بوئنگ ساختہ کے سی 46- طیاروں میں ایندھن بھرنے والے دو ٹینکر خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے، جس کے لیے 500 ملین ڈالر کا معاہدہ کیا جائے گا۔ وزارت دفاع نے گذشتہ روز کہا کہ وہ امریکی حکومت کے ساتھ معاہدے پر دستخط کرے گی جب دفاعی خریداری کے لئے اسرائیلی وزارتی کمیٹی اس کی منظوری دے گی۔ وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ فوج پہلے ہی چار بوئنگ ساختہ کے سی 46- ہوائی ٹینکر چلا رہی ہے۔ وزارت دفاع کے ڈائریکٹر جنرل عامر برم نے ایک بیان میں کہا کہ یہ طیارہ فوج کی طویل فاصلے تک مار کرنے والی اسٹریٹجک صلاحیتوں کو مضبوط کرے گا، جس سے وہ زیادہ طاقت اور زیادہ گنجائش کے ساتھ اگلے میدانوں میں فعال ہو سکے گی۔ اسرائیل نے جون میں ایران کے خلاف اپنی 12 روزہ فضائی جنگ کے دوران اس طرح کے فضائی ایندھن بھرنے والے ٹینکروں کا استعمال کیا تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ معاہدے میں طیاروں کو اسرائیلی نظام سے لیس کرنا شامل ہوگا، جس کی وضاحت نہیں کی گئی ہے۔ واشنگٹن اپنے اتحادی اسرائیل کو امریکی اسلحہ اور ساز وسامان خریدنے کے لیے ہر سال اربوں ڈالر فراہم کرتا ہے۔ وزارت کے بیان میں کہا گیا ہے کہ معاہدے کا دائرہ کار تقریباً نصف ارب امریکی ڈالر ہے اور اسے امریکی امداد کے ذریعے فنڈ کیا جاتا ہے۔

لبنان میں شام سے ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے الزام میں تین فلسطینی گرفتار

بیروت، 21اگست (یو این آئی) لبنان میں شام سے ہتھیاروں کی اسمگلنگ کے الزام میں تین فلسطینیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ لبنانی فو نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد گروپوں کو نشانہ بنا کر کی گئی سکیورٹی کارروائی کے دوران جنوبی شہر صیدا کے داخلی راج سے ان لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ فوج نے ایک بیان میں کہا کہ ان افراد پر عین الحلو یہ پناہ گزین کیمپ کے اندر کئی دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ فوج کے گائیڈنس ڈائریکٹوریٹ کے مطابق، یہ افراد شام سے لبنان میں ہتھیاروں کی اسمگلنگ اور گولہ باری کے لیے بھی مطلوب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ گرفتاریاں دہشت گرد نیٹ ورکس کی نگرانی اور انہیں ختم کرنے کی جاری کوششوں کا حصہ ہیں۔ فوج نے کہا کہ عوام کی حفاظت کے لیے دہشت گرد عناصر اور مجرمانہ سرگرمیوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

برن پور میں تاریخ ساز جشن اعلیٰ حضرت علامہ عبدالمبین نعمانی اعلیٰ حضرت ایوارڈ سے سرفراز

آسنسول: 21 راگست، (عوامی نیوز سروس): فدایان امام احمد رضا کریم ڈانگال برن پور کے زیر اہتمام 34 واں عظیم الشان تاریخ ساز جشن اعلیٰ حضرت بمقام کریم ڈانگال برن پور میں نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا جس میں ہندوستان کے مشاہیر علماء ومشائخ کا خطاب نایاب ہوا۔جشن اعلیٰ حضرت کا آغاز فخر القراء قاری محمد ریاض الدین حبیبی ممبئی فارغ جامعۃ القراء لکھنؤ کی تلاوت قرآن سے ہوا قاری صاحب کی تلاوت قرآن کی خوشبو سے محفل مشکبار ہوگئی اسکے بعد قاری جاوید اختر دھنباد نے بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ نعت پیش کی بلبل باغ مدینہ قاری عبداللہ مظہری اور قاری قسمت حسین کی نوانجی سے سبحان اللہ ماشاء اللہ کی صدائیں گونجنے لگیں بعدہ مدھوبنی بہار سے آئے ہوئے شاعر پیکر ترنم قاری اسلم فیضی اور ممبئی سے آئے ہوئے مدنی قافلہ کے سالار تاج القراء قاری محمد ریاض الدین حبیبی نے بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں نعت ومنقبت کا بہترین گلدستہ پیش کیا اسکے بعد خطیب یورپ وایشیاء علامہ عیسیٰ مصباحی قبلہ رضوی کا پرجلال خطاب نایاب ہوا حضرت موصوف نے سیرت امام اہلسنت کے اہم گوشوں کو اُجاگر فرمایا بعدہ شاعر انٹرنیشنل شہنشاہ ترنم حضرت قاری دلبر شاہی صاحب نے کلام اعلیٰ حضرت منظوم اپنے اچھے نئے نرالے انداز میں پیش کیا جس سے سامعین پر وجدانی کیفیت طاری ہوگئی بعدہ خادم اہلسنت حضرت حافظ محمد مبین احمد صاحب حبیبی نے حسب دستور اسلام وسنیت اور دینی کارہائے نمایاں کی خدمات پر نمونہ اسلاف مصلح قوم وملّت حضرت علامہ مولانا عبد المبین نعمانی صاحب قبلہ قادری دامت برکاتہم العالیہ مہتمم دارلعلوم قادریہ چریاکوٹ اعظم گڑھ کو انکی پچاس سالہ دینی درسی تصنیفی تبلیغی خدمات کے اعتراف میں اعلیٰ حضرت ایوارڈ کا اعلان کیا علماء ومشائخ نے حضرت علامہ نعمانی صاحب قبلہ کو جبہ پہنایا عمامہ شریف حضرت نے خود باندھا اور محبوب ملت پیر طریقت نبیرہ حضور نائب مجاہد ملت حضرت علامہ مولانا غلام رحمانی صاحب قبلہ قادری حبیبی مصباحی دامت برکاتہم العالیہ سجادہ نشین خانقاہ قادریہ حبیبیہ مرادآباد نے اپنے ہاتھوں سے اعلیٰ حضرت ایوارڈ پیش کیا علمائے اہلسنت اور فدایان امام احمد رضا کریم ڈانگال برن پور کے اراکین نے حضرت نعمانی صاحب کو ہار وپھول پیش کیا اہلسنت کے ایک مخلص رہنما کو دولہا بنایا گیا پورا مجمع کھڑا ہوگیا نعرہ تکبیر ورسالت خاندان اعلیٰ حضرت غلامان اعلیٰ حضرت۔حضرت علامہ نعمانی صاحب زندہ باد کے نعروں سے پورا پنڈال گونج اٹھا پھر حضرت کا خطاب اور حضرت نے نصیحتیں کیں بعدہ مفکر اسلام فاضل جامعہ مصر حضرت علامہ مولانا مفتی غلام جیلانی صاحب ازہری کا ولولہ انگیز خطاب ہوا علامہ نے اعلیٰ حضرت کا علمی مقام انکی تصنیفات وتالیفات انکی شاعری انکا عشق رسول ان سب موضوعات اسطرح بیان فرمایا کہ ملک سخن کی شاہی تم کو رضا مسلم جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں۔اسکے بعد پیر طریقت پاسبان مسلک اعلیٰ حضرت نبیرہ حضور نائب مجاہد ملت حضرت علامہ مولانا غلام رحمانی صاحب قبلہ قادری حبیبی سجادہ نشین خانقاہ قادریہ حبیبیہ مرادآباد نے سلام رضا پڑھایا اور دعا فرمائیں۔جشن اعلیٰ حضرت کی صدارت محبّ الاولیاء حضرت علامہ حافظ سید محمد عتیق الرحمٰن صاحب قبلہ قادری حبیبی دامت برکاتھم العالیہ ڈیشیر گڑھ اور نقابت ادیب شہیر حضرت سید خورشید اقبال صاحب نے کی اسطرح جشن اعلیٰ حضرت آئندہ کیلئے ملتوی کیا گیا۔جشن اعلیٰ حضرت میں شریک جشن علمائے اہلسنت شیخ طریقت علامہ مولانا محمد قاسم علی قبلہ رضوی علامہ مفتی محمد اورنگ زیب عالمگیر سعدی، علامہ مفتی محمد نعیم الدین برکاتی مصباحی، مفتی محمد مسعود عالم مصباحی، مولانا عبد القدوس، نوری مولانا محمد جسیم الدین رضوی، مولانا محمد نسیم الدین قادری، مولانا محمد ضمیر الدین، رضوی مولانا محمد ضمیر الدین حبیبی، مولانا محمد انور رضا قادری، قاری عبدالکبیر فیضی، قاری محمد طالب رضا رضوی، قاری محمد نثار احمد، مولانا محمد زین العابدین، رحمت علی مصباحی، قاری معین رضوی، قاری غلام جیلانی رضوی اسکے علاوہ سیاسی وسماجی شخصیات و اہل دانشور۔مقامی و بیرونی درجنوں علماء ومشائخ نے شرکت فرمائیں خادم اہلسنت نے سبھوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

فرہاد حکیم کے ہاتھوں درگاپور میں نئی ADDA عمارت کا افتتاح

آسنسول: 21 راگست، (عوامی نیوز سروس): ریاست کے میونسپل اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم نے ایک سختی کی نقاب کشائی کرکے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ یا اڈہ کے شہر کے مرکز میں نئی ?? تجدید شدہ عمارت کا افتتاح کیا۔اس کے ساتھ انہوں نے درگاپور میں صنعتی صلاحیت اور سرمایہ کاری کے بارے میں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ممبران سے ملاقات کی ریاستی وزیر نے صنعتکاروں کے ساتھ بات چیت کی کہ درگاپور میں کس طرح کی نئی صنعتیں تیار کی جاسکتی ہیں اور صنعت کے مسائل پر بات کی۔ بعد میں ایک پریس کانفرنس میں وزیر فرہاد حکیم بابی نے کہا کہ صنعتکار درگاپور میں کافی دلچسپی رکھتے ہیں۔ درگاپور کو اسٹیل سٹی کے ساتھ ہیلتھ سٹی کا خطاب بھی ملا ہے تاہم، انہوں نے واضح طور پر آج درگاپور میں آئی ٹی صنعت کی صلاحیت کا ذکر کیا۔ پہلے سے ہی، نجی کمپنی InfotechPinnacle ایک بڑا IT ہب تیار کر رہی ہے ویبل کے پاس پہلے سے ہی درگاپور میں آئی ٹی یونٹ ہے۔ میونسپل اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم نے آج دعویٰ کیا کہ ہم سب سے پہلے ملٹی نیشنل آئی ٹی کمپنیوں ٹاٹا، انفوسس، وپرو کو ریاست میں لانے والے تھے انہوں نے بائیں بازو کے دور کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ موجودہ ریاستی حکومت نے آئی ٹی صنعت کو بہت آگے بڑھایا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت مستقبل میں درگاپور میں اس صنعت کو ترقی دینے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔اس دن انہوں نے درگاپور میونسپل کارپوریشن کی ایک تقریب میں شرکت کی اور بورڈ آف ایڈمنسٹریٹرز یا میونسپل ایڈمنسٹریٹر بورڈ کے ممبران سے ملاقات کی ایک تقریب میں انہوں نے کئی میونسپل ملازمین کو ان کے اچھے کام کرنے پر نوازا۔اس تقریب میں وزیر نے کہا کہ مرکزی حکومت نے مختلف پروجیکٹوں کے لیے تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے جاری نہیں کیے ہیں پھر بھی ریاستی حکومت ممتا بنرجی کی قیادت میں کام کر رہی ہیکوئی کام نہیں روکا جاتا۔درگاپور میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں گزشتہ تین سالوں سے عدم مقابلہ کے بارے میں نامہ نگاروں کے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ پوری طرح سے ریاستی الیکشن کمیشن کے دائرہ اختیار میں ہے میرے لیے بہتر ہے کہ اس معاملے پر پہلے سے کچھ نہ کہوں لیکن کیا ریاست کی حکمراں جماعت ایسا نہیں کرنا چاہتی کیونکہ وہ درگاپور میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ہار جائے گی؟ جواب میں انہوں نے کہا کہ ہرگز نہیں فرہاد حکیم کے ساتھ ایک اور ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، مغربی بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ایس پونابلم، آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ یا اڈا کے چیئرمین کاوی دتہ، درگاپور میونسپل ایڈمنسٹریٹر انندیتا مکھرجی اور انتظامیہ کے افسران اس تقریب میں موجود تھے۔

وارڈ 66 کے کونسلر پر بدعنوانی کا الزام، پارٹی دفتر کا گھیراؤ

آسنسول: 21 راگست، (عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ کے تحت مغربی بردوان کے کلٹی کے براکر میں، براکر تھانہ پھانڑی بلتوڈیا علاقے کے وارڈ نمبر 66 میں، علاقے کے سینکڑوں لوگوں نے ترنمول کے کونسلر اشوک پاسوان پر گنیش کمیٹی کے پوجا 60 ہزار روپے کے غبن کا الزام لگا کر ہنگامہ کھڑا کر دیا انہوں نے الزام لگایا کہ اشوک پاسوان نے نہ صرف پوجا کمیٹی کے تقریباً 60 ہزار روپے کا غبن کیا ہے بلکہ گنیش پوجا کمیٹی ہونے کے باوجود انہوں نے ایک اور کمیٹی بھی تشکیل دی ہے تاہم کونسلر ان الزامات کو بے بنیاد قرار دے رہے ہیں جس کی وجہ سے مقامی لوگوں اور ترنمول کونسلر اشوک پاسوان کے درمیان جنگ چھڑ گئی ہیا یک طرف مقامی لوگ ترنمول کونسلر سے فیئر کمیٹی کی غبن کی گئی رقم واپس کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں تو دوسری طرف ترنمول کونسلر اشوک پاسوان کا کہنا ہے کہ جو لوگ ان کی مخالفت کر رہے ہیں وہ ان پر رقم غبن کرنے کا الزام لگا رہے ہیں جو کہ سراسر غلط ہے۔کیونکہ جب سے وہ کونسلر بنے ہیں اور یوواسنگھ گنیش پوجا کمیٹی سے وابستہ ہیں اس نے کمیٹی کے فنڈ میں پہلے سے زیادہ رقم جمع کرائی ہے جس کی تفصیلات وہ بھی دکھا سکتے ہیں جس سے حقیقت سامنے آئے گی وہیں ترنمول کونسلر اشوک پاسوان نے نئی پوجا کمیٹی کی تشکیل کے بارے میں کچھ نہیں کہا جب کہ ترنمول کونسل کے دفتر کے باہر سینکڑوں لوگوں کی طرف سے ہنگامہ آرائی کو لے کر علاقے کے سینکڑوں لوگوں نے نئی پوجا کمیٹی کی تشکیل کے بارے میں کچھ نہیں کہا۔

☆☆☆

ریلپار میں پانی کی قلت و بحران پر کانگریس سیوادل کے بینر تلے میئر کو پیش کی عرضداشت

آسنسول: 21 راگست، (عوامی نیوز سروس): ہم، ضلع کانگریس سیوا دل کے نمائندے آسنسول ریل پار علاقے کے باشندوں کو درپیش پینے کے پانی کے شدید بحران کی طرف فوری طور پر آپ کی توجہ مبذول کرانے کے لیے یہ خط پیش کر رہے ہیں۔گزشتہ تین ماہ سے ان علاقوں کے لوگ نلکوں کے ذریعے گندا اور آلودہ پانی وصول کر رہے ہیں۔صورتحال تشویشناک ہوگئی ہے کیونکہ اس ناپاک پانی کے استعمال سے بچے اور بوڑھے بیمار پڑنے لگے ہیں۔مزید برآں، آسنسول نارتھ کے کچھ حصوں میں پانی کی سپلائی بالکل نہیں ہوئی ہے، جس سے مکینوں میں شدید پریشانی ہے۔یہ آپ کو یاد دلانے کے لیے ہے کہ گزشتہ ماہ (29 جولائی) میں بھی ہم پانی کے اس سنگین مسئلہ کے حوالے سے ڈیپوٹیشن جمع کرانے آئے تھے لیکن اس وقت آپ کی غیر حاضری کی وجہ سے ڈیپوٹیشن نہیں لے جایا جا سکا تھا۔ پانی کی فراہمی کے نظام میں کوئی بہتری نہ ہونے کی وجہ سے ہم فوری کارروائی کی امید کے ساتھ آج دوبارہ یہ ڈیپوٹیشن جمع کر رہے ہیں۔ہم میونسپل کارپوریشن سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ درج ذیل پر فوری ایکشن لیا جائے۔۔1 آسنسول ریلپار کے متاثرہ محلوں میں، خاص طور پر وارڈ نمبر 25، 27، 28 اور 29 میں صاف اور باقاعدہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں۔ہم امید کرتے ہیں کہ کارپوریشن اس مسئلے کو اولین ترجیح کے طور پر دیکھے گی اور صحت عامہ اور حفاظت کی حفاظت کے لیے فوری تدارک کے اقدامات کرے گی۔

اللہ جسے حج کی سعادت نصیب کرتا ہے اسے غنی بنا دیتا ہے، انمول ویلفیئر سوسائٹی کے پروقار استقبالیہ پروگرام میں علماء کرام کا اظہار

آسنسول: 21 راگست، (عوامی نیوز سروس): اگر اپ کے پاس اتنی رقم ہو کہ اپ حج کو جا سکے گے تو اپ پر حج فرض ہو جاتا ہے نیت کریں اور اللہ پاک حج کی سعادت حاصل ہو اسکی دعا کریں حضور صلعم نے فرمایا جس پر حج فرض ہے وہ حج کرے اللہ کی توفیق سے حج ہوتا ہے پیسے سے حج نہیں ہوتا پیسے سے کوئی حج نہیں کر سکتا ہے اللہ جسے پسند کرتے ہیں اسے بلاتے ہیں اللہ جسے حج کے لئے بلاتے ہیں اسے غنی بنا دیتے ہیں اسکا دل غنی ہو جاتا ہے مذکورہ خیالات کا اظہار انمول ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام حجاج کرام کے اعزاز میں منعقدہ استقبالیہ ودعائیہ پروگرام میں علماء کرام کر رہے تھے انمول ویلفیئر سوسائٹی نے حج استقبالیہ تقریب اسنسول رابندر بھون ہال میں منعقد کی جسکی سرپرستی ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے کی پروگرام کی صدارت الحاج مولانا اسرائیل مظاہری صدر مدرس مدرسہ اسلامیہ عربیہ برنپور نے فرمائی جبکہ نظامت کے فرائض شمیم احمد نے بحسن وخوبی انجام دیا ڈائس پر جلوہ افروز تھے الحاج شہود عالم سکریٹری ال انڈیا ملی کونسل ، خواجہ احمد حسین سابق معلم وسابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی ، مولانا نثار احمد رضوی ، مولانا امداد اللہ رشیدی، مولانا فردوس نعمانی ، مولانا تارک حسین، مفتی سعید اسد قاسمی، قاری اسلام قمری ، زاہد الرحمٰن سابق ائی پی ایس ، مستفیض الحسن ، احمد کمال یوسفی ، بورو چیئرمین رانیگنج مزمل حسین شہزادہ، کاونسلر ایس ایم مصطفے ، کاونسلر حشمت اللہ بابی ودیگر ڈائس پر رونق افروز علماء کرام سماجی وسیاسی رہنما تمام حجاج کرام اور مہمانان کو شانہ زیب اور بیج پیش کیا گیا اس نورانی تقریب میں ائمہ وعلماء کرام نے تقریری سلسلہ دراز کرتے ہوئے فرمایا کہ علماء ہمارے سچے رہنما ہیں عالم دین ہمیں صحیح راہ دیکھاتے ہیں صدق دل سے انکی تابع داری کریں انکے بتائیے ہوئے راستے پر چلیں اور علماء اپنے ہیارے نبی کے راستے پر چلیں شریعت میں طبیعت کا دخل نہیں اپنی مرضی سے شریعت کو نہیں چلانا چاہئے بلکہ خدا اور رسول کے بتائے ہوئے دینی راستے پر چلیں حج میں جانے سے پہلے خود کو اس لائق بنائیں تربیت ہونی چاہئے ہم جہاں جا رہے ہیں اسکا مقصد ہے اللہ کو راضی کرنا مولا کو خوش کرنا لہذا دنیا اپکے قدموں میں ائے گی حج تفریح کرنے کا نام نہیں ہے بلکہ حج ایک ایسی عبادت ہے جس سے بندہ اللہ کے قریب ہو جاتا ہے حج کے دوران پتہ نہیں چلتا ہے فیملی کیسی ہے گھر والے کہاں کس حالت میں ہیں سب کچھ اللہ کے حکم کے مطابق حج میں عمل کیا جاتا ہیہست سے حجاج کرام دل میں یہ شوق وجذبہ لیکر جاتے ہیں کہ حج کے دوران مقدس سرزمین مکہ مدینہ ہی میں موت ہو جائے علماء نے فرمایا حج کرنا اسان ہے حج کو بچانا مشکل ہے جسطرح ایک ایک حافظ قران کو یاد کرتا ہے وہ یاد کرنا اسان ہے اسے محفوظ رکھنا مشکل ہے کہا گیا کہ جن پر حج فرض وہ لوگ عمرہ سے کام چلا رہے ہیں یہ مناسب نہیں ہے ایسے میں عمرہ قبول نہیں ہوتا پہلے حج جب فرض ہوگیا تو حج کریں دو چار بار عمرہ کرنے سے بہتر ہے کہ علاقے کے ضرورتمندوں کی ضرورت کو پورا کریں جنکی ضرورتیں بیشمار ہیں مگر وسائل بہت کم ہیں حج قبولیت کی جانچ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہی جو حج کرے واپس ائیں ہیں تو اللہ پاک انکے دل کو عبادت کی طرف موڑ دیتا ہے نیکیوں کی طرف گامزن کر دیا برائی سے نجات دیدیا نیک ہوگئے تقوہ والے ہوگئے تو سمجھ لو اللہ پاک نے حج قبول کر لیا علماء نے کہا کہ جو بندے کا شکریہ ادا نہیں کرتا ہے وہ اللہ کا ناشکرا ہوتا ہے اللہ ہر ایک چیز پر قادر ہیں اللہ سب کچھ عنایت کرتے ہیں مگر زریعہ بننے والے کا شکریہ ادا کرنا چاہئے علماء نے کہا کہ ہم حاجی صاحبان کو کہتے ہیں حج کر کے ائے دھلے دھلائے ائیں ہیں گناہوں سے پاک ہو کر اللہ کے گھر سے ائیں ہیں مگر حجاج کرام یہ نا سمجھیں کہ میں دھلے دھلائے ائیں ہیں نیک بن گیا ہوں بہت کمال والا ہوں حجاج ایسا نا سمجھیں بدگمانی برباد کر دیتا ہے دل میں یہ بات اجائے کہ میرا کیا میں تو حج کر کے ایا ہوں نیک بن گیا ایسی بدگمانی سے بچیں کہا گیا کہ صحابہ کہتے تھے لوگ گناہ سے ڈرتے ہوئے میں نیکی کر کے ڈرتا ہوں کہیں نیکی پھینک نا دی جائے اگر حج کر لیا ہے تو خود کو اس لائق بنائیں سب کچھ اللہ پر یقین رکھیں خود کو کبھی بہتر بڑا نا سمجھیں انسان خود کو گناہ گار اور چھوٹا سمجھیں دوسرے کو چھوٹا اور حقیر نہیں سمجھنا چاہئے اللہ کی رضا والی عبادت کریں دوسرے کو ہمیشہ اچھا سمجھیں اور حقوق العباد کا خاص خیال ہمیشہ رکھیں پروگرام کے درمیان میں ڈپٹی میئر وسیم الحق نے سکریٹری رپورٹ پیش کی جسمیں ملت کے بچوں کی اعلی تعلیم کے تعلیم گاہ اور تروتج وترقیاتی کاموں کے منصوبے پیش کئے اور انمول ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے منعقدہ پروگراموں اور خدمات کو پیش کیا اس پروگرام میں حج کمیٹی کے متحرک کوارڈینیٹر محمد کوثر، ڈاکٹر ذیشان الٰہی، ایڈوا کیٹ محمد ندیم بھی جلوہ افروز تھے وسیم الحق کے رفقاء ابوقرنین، خورشید ادیب ،قربان علی، محمد کمال، محمد مختار پیش پیش سرگرم تھے مہمانان اور حجاج کرام سے ہاک بھرا ہوا تھا کامیاب پروقار پروگرام کا اختتام الحاج ماسٹر امتیاز احمد راشد کی دعا پر ہوا پروگرام کے اختتام پر ہر شرکاء کو بریانی کی پیکٹ پیش کی گئی وسیم الحق نے سبھوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆

رانی گنج کوآپریٹو بینک کے انتخابات 2025 مکمل، نئی کمیٹی کا اعلان

رانی گنج، 21 اگست: رانی گنج کوآپریٹو بینک لمیٹڈ کے انتخابات 2025 شاندار انداز میں مکمل ہوئے۔ یہ انتخاب 25 جولائی کو ہوا، جبکہ اس سے قبل 11 جولائی کو اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر سری ابھجیت گھوش نے اعلان کیا تھا کہ مختلف گرام پنچایتوں اور وارڈز سے کل 26 امیدواروں کے کاغذات درست پائے گئے ہیں۔ان امیدواروں میں عام، درج فہرست ذات/قبائل اور خواتین کے لیے مخصوص نشستوں پر نمائندے شامل تھے۔اہم امیدواروں میں جتیندر ناتھ دتا لکھی نارائن داس، بیرن گورائی، کالی داس باؤری، سدھیر سنگھ، گوپال داس کیسری، نرمل چٹرجی، اتم گوپے، ڈاکٹر طیب، سنتانو دتا، شانتانو بھگت، اشوک کمار سنگھ، چندن منڈل، لکشمی گپتا، انوپ کمار گپتا، اُجول کمار منڈل، محمد شہواز (عرف ایس کے ذاکر)، سپن کار، پردیپ کمار نندی، وجے کمار شرما، کلپنا داس باؤری، سندیپ بھلوٹیا، بلی رکشیت، مالا رائے پال، ارجن اپادھیائے، تنوشری رائے اور تنتھا گتا ہالدر شامل ہیں۔انتخابی عمل کے بعد 17 اگست کو نئی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اعلان کے مطابق: اُجول منڈل چیئرمین، سندیپ بھلوٹیا نائب چیئرمین، جبکہ بورڈ آف ڈائریکٹر میں یہ ارکان شامل ہوئے: لکھی نارائن داس، سدھیر سنگھ، گوپال داس کیسری، اشوک کمار سنگھ، شانٹنو بھگت، پردیپ کمار نندی، کلپنا باؤری (ایس سی) مالا رائے پال (خواتین)، تنوشری رائے (خواتین)، محمد شہواز عرف ایس کے ذاکر (نمایاں کامیاب امیدوار) واضح ہو کہ محمد شہواز (ایس کے ذاکر) کی دوسری بڑی کامیابی ملی۔اس انتخاب میں سب سے زیادہ توجہ کا مرکز محمد شہواز عرف ایس کے ذاکر رہے۔عوام نے ایک بار پھر ان پر بھروسہ کرتے ہوئے انہیں لگاتار دوسری بار بورڈ آف ڈائریکٹر منتخب کیا۔اس کامیابی کے ساتھ ہی وہ اگلے پانچ سال (2025–2030) تک اس عہدے پر خدمات انجام دیں گے۔گزشتہ میعاد میں ان کی کارکردگی جیسے شفافیت پر مبنی نظام، چھوٹے کاروباریوں کے لیے آسان سہولتیں اور کھاتہ داروں کے مسائل کو حل کرنا عوامی سطح پر بہت پسند کیا گیا۔اسی کارکردگی نے انہیں دوبارہ کامیابی دلائی۔نتائج کے اعلان کے ساتھ ہی رانی گنج اور اطراف میں جشن کا سماں رہا۔شہواز کے حامیوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں، آتشبازی کی اور نعرے بازی کے ذریعے اپنی خوشی کا اظہار کیا۔مقامی عوام اور معززین نے بھی ان کی کامیابی کو علاقے کے لیے خوش آئند قرار دیا۔کامیابی کے بعد محمد شہواز (ایس کے ذاکر) نے کہا: یہ کامیابی عوام کے اعتماد کی دین ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ پانچ سال میں بینک کے ذریعے کھاتہ داروں، کسانوں اور عام شہریوں کو مزید بہتر سہولتیں فراہم کروں گا۔ یہ کامیابی میری نہیں، عوام کی کامیابی ہے۔نئی کمیٹی کے اعلان کے موقع پر ترنمول کانگریس کے ضلعی صدر اور ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کامیاب امیدواروں کو مبارکباد دی اور عوامی مفاد میں بہتر کام کرنے کی اپیل کی۔

برداہی آبی ذخائر کی پیمائش پر کشیدگی، لینڈ مافیا پر مداخلت کا الزام

آسنسول: 21 راگست، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج میونسپل کارپوریشن کی ایک نورکنی ٹیم نے برداہی ذخائر کی پیمائش کی، جو کہ عقیدے کا ایک بڑا مرکز ہے پیمائش کے دوران پورے علاقے میں کشیدگی کا ماحول تھا مقامی لوگوں نے الزام لگایا کہ لینڈ مافیا کافی عرصے سے اس آبی ذخائر پر قبضہ کرنے کی سازش کر رہے ہیں یہاں تک کہ بہت سے لوگوں نے آبی ذخائر کی زمین اپنے نام پر رجسٹر کروا رکھی ہے جبکہ کچھ نے اسے BLRO کی مدد سے کمرشل شاپ ایریا میں تبدیل کر دیا ہے۔اس وجہ سے مقامی لوگوں نے آبی ذخائر کو بچانے کی مہم تیز کر دی ہے۔وارڈ کونسلر دیوینو بھگت نے سروے ٹیم سے مطالبہ کیا کہ داگ نمبر +126 پر واقع 32 بیگھہ اراضی کو مکمل طور پر نشان زد کیا جائے اور اسے محفوظ بنایا جائے انہوں نے کہا کہ ایک دہائی سے لوگ اس آبی ذخائر کو بچانے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور متعدد بار تحریری شکایات بھی کر چکے ہیں۔ بھگت نے کہا کہ یہ نہ صرف پانی کا ذریعہ ہے بلکہ عقیدت کی جگہ بھی ہے چھٹھ پوجا اور دیگر مذہبی مواقع پر ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند یہاں جمع ہوتے ہیں یہ روزمرہ کے نہانے اور آس پاس رہنے والے لوگوں کی ضروریات کا بنیادی ذریعہ ہے اس زمین کا تجارتی استعمال ناقابل قبول ہے اس زمین پر سائنسی طریقے سے پارک اور ڈرین بنانے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔

اسلحہ سمیت نوجوان گرفتار

آسنسول: 21 راگست، (عوامی نیوز سروس): جمعرات کی صبح، مغربی بنگال ایس ٹی ایف ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر انڈال ریلوے اسٹیشن پر ایک شخص کو 10 دیسی ساختہ پستول کے ساتھ گرفتار کیا۔ اس شخص کا نام اشرف انصاری بتایا جاتا ہے وہ بہار کے بانکا ضلع کا رہنے والا ہے۔ ذرائع کے مطابق اشرف انصاری یہ دیسی ساختہ پستول اکھڑا میں کسی کو پہنچانے جا رہے تھے۔اس سے پہلے ایس ٹی ایف کی ٹیم نے اسے پکڑ کر گرفتار کر لیا مغربی بنگال سی ٹی ایف ٹیم نے اس شخص کو گرفتار کر کے جی آر پی کے حوالے کر دیا ہے اور پولیس واقعہ کی تحقیقات کر رہی ہے اتنی بڑی مقدار میں دیسی ساختہ پستول کہاں استعمال ہونے تھے اور کس کے حکم پر یہاں لائے گئے۔

آسنسول جنوب کی ایم ایل اے اگنی مترا پال اسپتال میں زیر علاج

آسنسول: 21 راگست، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال ریاستی بی جے پی سکریٹری و آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال کو اچانک طبیعت خرابی کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اطلاع کے مطابق، دو دن پہلے وہ اپنے اسمبلی حلقہ آسنسول جنوبی میں ایک پروگرام میں شرکت کر رہی تھیں کہ اچانک ان کی طبیعت بگڑ گئی۔ وہ پروگرام کو درمیان میں چھوڑ کر چلی گئی اور اسے فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا جب ایم ایل اے کے میڈیا انچارج انمول سنگھ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ پچھلے کچھ دنوں سے ان کی صحت تھوڑی پریشان تھی مسلسل عوام میں کام کرنے اور مختلف پروگراموں میں مصروف رہنے کی وجہ سے ان کی صحت متاثر ہوئی ہے تاہم انمول سنگھ نے صحت کے بارے میں مزید معلومات دینے سے گریز کیا۔ ذرائع کے مطابق جیسے ہی ان کی طبیعت خراب ہوئی انہیں پہلے آسنسول کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا وہاں کے ڈاکٹروں سے مشورہ کرنے کے بعد انہیں بہتر علاج کے لئے کولکتہ ریفر کر دیا گیا فی الحال وہ کولکتہ کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق اگنی مترا پال کو سانس لینے میں تکلیف ہو رہی تھی اور ان کا شوگر لیول بھی زیادہ پایا گیا تھا ڈاکٹروں کی ایک ٹیم اس کی مسلسل نگرانی کر رہی ہے ان کی صحت کو لے کر بی جے پی کارکنوں اور حامیوں میں تشویش کا ماحول ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کی حالت پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے اور ڈاکٹرز ان کی مکمل دیکھ بھال کر رہے ہیں اس کے ساتھ ہی آسنسول اور پورے مغربی بنگال میں ان کے حامی ان کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں لوگوں نے سوشل میڈیا پر ایم ایل اے کی جلد صحت یابی کے لیے پیغامات بھی شیئر کیے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگنی مترا پال ہمیشہ اپنی اسمبلی میں رہتی ہیں اپنے حلقے میں ہمیشہ سرگرم رہتی ہیں اور عام لوگوں کے مسائل کو قریب سے سننے اور ان کو حل کرنے کے لیے جانی جاتی ہیں علاقائی سرگرمیوں میں مسلسل مصروف رہنے اور کام کے زیادہ دباؤ کی وجہ سے اس کی صحت متاثر ہوئی ہیفی الحال بی جے پی تنظیم اور کارکنان ان کی صحت کے بارے میں مسلسل اپ ڈیٹ لے رہے ہیں۔

سوامی ویویکانند کی شکاگو تقریر کوز بردست خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے بنگال کے 23 اضلاع کے کلبوں کے درمیان فٹبال ٹورنامنٹ کرانے کا فیصلہ

کولکاتا 21 اگست: ڈپارٹمنٹ آف یوتھ سروسز اور اسپورٹس نے سوامی ویویکانند کے شکاگو میں دی گئی تقریر کی یاد میں انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک فٹبال ٹورنامنٹ کاانعقاد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔یہ ٹورنامنٹ آئی ایف اے کے تعاون سے ہوگا۔ ریاستی وزیر اسپورٹس اروپ بسواس نے آج کولکاتا میں ایک پریس کانفرنس کے دوران یہ بات بتائی۔اس ٹورنامنٹ میں اضلاع کی ٹیمیں اورآئی ایف اے سے منسلک ٹیمیں حصہ لیں گی۔اور یہ نیا ٹورنامنٹ فٹبال چمپئن شپ کے طور پر دلچسپی کا حامل ہوگا۔ 1893 میں 11 ستمبر کو شکاگو میں عالمی مذاہب کا ایک سمیلن ہوات ھا جس میں سوامی ویویکانند کی تقریر ایک تاریخی واقعہ ہے۔ اس تقریر میں سوامی ویویکانند نے دھرم سے متعلق جو تقریر کی تھی اس میں بھائی چارہ کو بڑی اہمیت دی گئی تھی۔اسی وقت انڈین فٹبال ایسوسی ایشن (آئی ایف اے) کیلئے بھی 1893 کا سال بہت ہی اہم تھا اس وقت ملک کی نمائندہ فٹبال ایسوسی ایشن آئی ایف اے تھی،ایسے میں دیکھا گیا کہ سوامی جی کی شکاگو تقریر اور اسی دوران آئی ایف اے کا ورلڈ ریکارڈ دونوں ایک ہی موقع پر تھا۔ اسی لئے ریاستی وزارت اسپورٹس نے اس موقع پر 11 ستمبر کی تاریخی واقعات کے پیش نظر ایک ٹورنامنٹ کرانے کا فیصلہ لیا ہے۔

اس موقع پر اروپ بسواس نے کہا کہ سوامی جی کی شکاگو تقریر کو خراج عقیدت (شردھانجلی) پیش کرنے کیلئے 133 سال بعد ہم اس کی یاد میں ایک فٹبال ٹورنامنٹ کرنے جارہے ہیں تاکہ اس سال کو یادگار بنادیں۔ اس ٹورنامنٹ کانام دیا گیا ہے''سوامی ویویکانند کپ ضلع کلب فٹبال چمپئن شپ'' انہوں نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ تمام اضلاع کے کلبوں کو لیکر کیاجائے گا جس میں 23 اضلاع شرکت کریں گے۔ ہر ضلع سے 8 کلبوں کو اس ٹورنامنٹ میں شامل کیا جائے گا اور یہ ٹورنامنٹ تاریخی دن 11 ستمبر 2025 کو شروع ہوگا۔ سوامی جی کی تیار کردہ بیلور مٹھ کے میدان میں یہ ٹورنامنٹ کھیلا جائے گا۔

صرف جائنٹس ہی گجرات جائنٹس کو چیلنج دے سکتے ہیں: کپتان محمد رضا

نئی دہلی، 21اگست (یواین آئی) پرو کبڈی لیگ سیزن 12 سے پہلے جیواسٹار کی جانب سے منعقدہ ایک خصوصی میڈیا ڈے کے دوران، گجرات جائنٹس کے کپتان محمد رضا شادلوئی نے بطور کپتان کھلاڑیوں کو تحریک دینے کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

محمد رضا نے کہا،'' مجھے لگتا ہے کہ یہ بہت آسان ہے ۔ ایک کپتان کے طور پر، آپ کو کھلاڑیوں سے کم بات کرنی چاہیے اور زیادہ مثال کے ذریعے قیادت کرنی چاہیے۔ اگر آپ بہت زیادہ بولیں گے تو وہ الجھن میں پڑ جائیں گے۔ اس سیزن میں، میں ضرورت پڑنے پر چھوٹے چھوٹے طریقوں سے ان کی رہنمائی کرنے کی کوشش کروں گا تاکہ وہ پچھلے سیزن سے بہتر کھیل سکیں۔ میرا مقصد ہے کہ انہیں تحریک دوں، ان کا حوصلہ بڑھاؤں اور ان کی حمایت کروں۔ آپ کو انہیں ذہنی طور پر پرسکون رکھنا ہوگا اور انہیں توانائی دینی ہوگی۔ جب آپ آہستہ اور درست طریقے سے بات کرتے ہیں تو وہ سنتے ہیں۔ لیکن اگر آپ ایسا نہیں کرتے تو وہ نہیں سنیں گے اور پھر ٹیم ہار سکتی ہے۔ اس لیے میرا طریقہ یہ ہے کہ اسے سادہ رکھوں، عمل میں اتروں اور انہیں مثبت انداز میں متاثر کروں۔''

نئی ٹیم کے ساتھ کھیلنے کے بارے میں پوچھے جانے پر محمد رضا نے کہا،'' یہ بہت آسان ہے ۔ میں اچھا کھیلوں گا، اچھی طرح سے ٹیکل کروں گا، یہاں کے کھلاڑی مجھے پسند کرتے ہیں اور میں بھی انہیں پسند کرتا ہوں۔ یہ سیزن میرے لیے بہت اہم ہے۔ میں ٹیم کے لیے سب کچھ کر سکتا ہوں، ریڈ بھی کر سکتا ہوں اور دفاع بھی۔ میں پُر اعتماد ہوں اور مجھے کوئی ایسا ریڈر نظر نہیں آتا جو مجھے چیلنج دے سکے ۔ میں کھلاڑیوں کو اپنی بہترین کارکردگی دینے کے لیے متاثر کر سکتا ہوں۔ ہماری ٹیم ہر چیز کے لیے تیار ہے۔ ہمارے پاس کچھ شاندار نئے ریڈر ہیں؛ ان میں رفتار، طاقت، ہمت اور وہ سب کچھ ہے جو اس کھیل کو چاہیے ۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ اس سیزن میں ہمارے لیے بہت اہم ہوں گے اور مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بھی ٹیم ہمیں چیلنج دے سکتی ہے ۔ صرف جائنٹس ہی جائنٹس کو چیلنج دے سکتے ہیں۔''

اپنے کبڈی کے سفر کے بارے میں محمد رضا نے کہا،''میں نے اپنا سفر 12-11 سال کی عمر میں شروع کیا تھا۔ میں ایران کے مغربی آذربائیجان صوبے کے شہر اُرمیہ سے ہوں۔ 17 سال کی عمر میں، میں سینئر نیشنل ٹیم میں شامل ہوا اور میرا پہلا بین الاقوامی ٹورنامنٹ دبئی کبڈی ماسٹرز تھا۔ اس کے بعد میں نے ایشیائی کھیلوں کے کیمپ میں تربیت لی اور پھر پی کے ایل میں شامل ہوا۔ کبڈی نے مجھے سب کچھ دیا ہے اور میں اس سفر کے لیے شکر گزار ہوں۔''

گجرات جائنٹس کے ساتھ کھیلنے اور کوچ جے ویر شرما سے سیکھنے کے بارے میں انہوں نے کہا،''میں نے اپنے ساتھیوں اور کوچ سے بہت کچھ سیکھا ہے ۔ مجھے ہندوستان میں کچھ نئے دوست بھی ملے ہیں۔ اس سیزن میں میں کوچ جے ویر شرما کے ساتھ کام کر رہا ہوں اور وہ ایک بہترین کوچ ہیں۔ انہوں نے مجھے بہت کم وقت میں کبڈی کے بارے میں بہت کچھ سکھایا ہے ۔ مجھے ان کی کوچنگ اسٹائل بہت پسند ہے اور مجھے لگتا ہے کہ اس سال کا خطاب جیتنے میں ان کی تربیت بہت اہم ہوگی۔''

آئندہ سیزن کی تیاریوں کے بارے میں محمد رضا نے کہا،''ہم نے بہت زیادہ مشق کی ہے اور بہترین ٹریننگ سیشنز بھی کیے ہیں۔ ہم روزانہ دو بار ٹریننگ کرتے ہیں۔ صبح ہم جم جاتے ہیں یا دوڑتے ہیں اور شام کو ہم کبڈی کی مہارت اور حکمت عملی پر کام کرتے ہیں۔ ہم اپنی گیم پلاننگ کے لیے مخالف ریڈرز کا بھی باریک بینی سے تجزیہ کر رہے ہیں۔ مجھے لگتا ہے کہ اس سیزن میں ٹیمیں حیران رہ جائیں گی کیونکہ ہم نئی مہارتوں اور نئی حکمت عملی کے ساتھ آ رہے ہیں۔ میں اپنے ساتھیوں کا مکمل ساتھ دے رہا ہوں اور ہم سب مل کر خطاب کے لیے لڑنے کو تیار ہیں۔''

☆

بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین آفریدی سنٹرل کانٹریکٹ کے کیٹا گری بی میں ایسی بے عزتی کے بعد جب ایشیا کپ میں بھی شامل نہیں کیا گیا ان کا کیئر اب معدوم ہے

کراچی، 21/اگست: اسٹار پاکستانی بلے باز بابر اعظم اور محمد رضوان کو پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کیٹا گیری ''اے'' سے ہٹا کر کیٹا گیری ''بی'' میں ڈال دیا ہے اور 9 ستمبر سے شروع ہونے والے ایشیا کپ میں بھی ان دونوں کو شامل نہیں کیا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ نے کھلاڑیوں کے سنٹرل معاہدے کا اعلان کیا جس میں سال 2025 تک کے گروپ اے، بی، سی اور ڈی کا اعلان کیا ہے اور کیٹا گیری اے میں بابر اعظم اور محمد رضوان شامل نہیں ہیں پاکستانی کرکٹرز جیسے ابرار اعظم، حارث رؤف، صائم ایوب، سلمان علی آغا اور شاداب خان کو ترقی دیکر کیٹا گیری اے میں شامل کرلیا ہے۔ کل ملا کر سنٹرل کانٹریکٹ کے چار کیٹا غیریوں میں 30 کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے جس میں 10 کھلاڑیوں کو کیٹا گیری بی میں شامل کیا گیا ہے۔ گروپ بی میں بابر اعظم، محمد رضوان، شاہین آفریدی، فخر زماں، ابرار، رؤف، حارث وغیرہ کے گروپ کیٹا گیری میں تبدیلی کردی گئی ہے۔ 25-2024 تک صرف بابر اعظم اور محمد رضوان کیٹا گیری اے میں شامل تھے۔ لیکن ان دونوں کو ان کی پوزیشن سے نیچے گرا کر کیٹا گیری بی میں ڈال دیا گیا ہے۔ بلکہ دونوں کو ایشیا کپ میں بھی شامل نہیں رکھا گیا ہے۔ کیٹا گیری سی میں جو 10 کھلاڑی ہیں ان میں عبداللہ شفیق، فہیم اشرف، حسن نواز، محمد حارث، محمد نواز، نسیم شاہ، نعمان علی، صاحبزادہ فرحان، ساجد خان اور سعود شکیل ہیں۔ کیٹا گیری ڈی میں جو 10 کھلاڑی ہیں ان میں احمد دانیال، حسین طلعت، خرم شہزاد، خوشدل شاہ، محمد عباس، محمد عباس آفریدی، محمد وسیم جونیئر، سلمان مرزا، شان مسعود اور صوفیان مقیم ہیں۔

اس وقت بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین آفریدی کو سنٹرل کانٹریکٹ کیٹا گیری اے سے ہٹا کر کیٹا گیری بی میں ڈالا ہے تو اس کی بھی ایک خاص وجہ ہے کہ یہ تینوں کھلاڑی گزشتہ دو برسوں سے مسلسل ناکام ہوتے رہے ہیں، حتیٰ کہ ورلڈ کپ 50 اوور، ورلڈ کپ 20 اوور اور چیمپئنز ٹرافی میں بھی یہ تینوں پاکستانی ٹیم کے لئے انتہائی خراب رہے بلکہ ان تینوں کی وجہ سے خاص کر پاکستان کو بیشتر میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا جب ان تینوں کا انداز ایسا رہا جیسے وہ پاکستان کو شکست سے دو چار کرنے کے لئے ہی فیصلہ کر کے آئے تھے۔

☆

23/اگست کو ڈرونڈ کپ کا فائنل ڈائمنڈ ہاربر اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے درمیان

کولکاتا، 21/اگست: فٹبال ایسا گیم ہے جس میں اکثر و بیشتر ایسے نتائج سامنے آتے ہیں جب ایک اچھی اور مضبوط ٹیم ناکام ہوجاتی ہے اور وہ ٹیم جو اس سطح تک نہیں پہنچ پاتی کہ لوگ اس سے کوئی توقع کر پاتے لیکن اچانک جب نتیجہ الٹا نظر آتا ہے اور سبھوں کو حیرت کے سمندر میں غوطے لگانا پڑتے ہیں کہ یہ کیا ہوگیا۔ جب 134 ویں ڈرونڈ کپ کے دوسرے سیمی فائنل کا نتیجہ سامنے آیا جس میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی نے حیرت انگیز طور پر دیو پیکر آئی ایس ایل کی ٹیم ایمامی ایسٹ بنگال کو 2-1 گول سے شکست دیدی اور اسے سیمی فائنل ہی سے بوریا بستر لپیٹنے پر مجبور کردیا۔ ڈائمنڈ ہاربر جو پہلی مرتبہ ڈرونڈ کپ میں حصہ لے رہی تھی وہ اپنی پہلی کوشش میں فائنل میں پہنچ جائے تو اس کی تعریف تو کرنا ہوگی اور خاص طور پر اس لئے بھی کہ ڈائمنڈ ہاربر نے ابتدائی لیگ میچ میں محمڈن اسپورٹنگ کو بڑی مشکل اور جدو جہد کے بعد 2-1 گول سے شکست دینے میں کامیاب ہوئی تھی، اگرچہ پہلے میچ میں اس نے بورڈر سیکوریٹی فورس (بی ایس ایف) کو 8 گول تل سے بہت بڑی شکست دی تھی لیکن دوسرے میچ میں اس نے محمڈن کو شکست دیکر 6 پوائنٹ بنالئے۔ لیکن تیسرا میچ جو موہن بگان سپر جائینٹ سے تھا اس میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کو چار گول تل سے شکست ہوگئی تھی۔ لیکن دو جیت کی بدولت چونکہ اسے 6 پوائنٹ حاصل ہو چکے تھے اس لئے اسے کوارٹر فائنل میں داخلہ ملا۔ کوارٹر فائنل میں جہاں ایسٹ بنگال نے موہن بگان کو 2-1 گول سے شکست دی وہیں ڈائمنڈ ہاربر نے بھی اپنی جیت رجسٹر کر کے سیمی فائنل میں داخلہ لیا اور سیمی فائنل میں ایسٹ بنگال جیسی بھاری بھرکم ٹیم کو شکست دیکر اس نے فائنل میں قدم رنجہ فرمایا۔ ڈائمنڈ ہاربر اور ایسٹ بنگال کے درمیان سیمی فائنل میچ میں تقریباً 90000 شیدائی تھے جس میں ایسٹ بنگال کے 85000 ہزار اور ڈائمنڈ ہاربر کے 5000 شیدائی ہونگے لیکن اب فائنل میں 23 اگست کو جب ڈائمنڈ ہاربر کا مقابلہ نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ سے ہوگا جو دفاعی چمپئن ٹیم ہے اور جس کا مراکشی فارورڈ الہ دین ازارائی اب تک 6 گول اسکور کر چکا ہے اور ٹاپ اسکورر ہے اور ڈائمنڈ ہاربر کے خلاف بھی وہ گول کرنے کی ہر ممکنہ کوشش کرے گا۔ گزشتہ سال بھی اس نے گولڈن بوٹس حاصل کیا تھا اور اس مرتبہ گولڈ بوٹس کا حقدار وہی ہے اور 23 اگست کو جب فائنل ہوگا تو ڈائمنڈ ہاربر کے اسپینی کوچ کیبو دیکونا اس دن اپنے دو مرکھنے ڈیفنڈر کو الہ دین کے پیچھے لگا دیں کہ گیند آگے جائے الہ دین مگر دونوں میں سے کوئی ایک جائے دوسرا اسٹرائیکر پر.....!

ایشیا کپ میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان یکطرفہ مقابلہ 14 ستمبر کو

ممبئی، 21/اگست: ایشیا کپ 2025 جو 9 ستمبر سے شروع ہورہا ہے اس میں ٹیم انڈیا میں شامل کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کردیا گیا ہے جس میں سوریہ کمار یادو کپتان اور شبھمن گل نائب کپتان ہیں۔ ویسے تو انڈین ٹیم سے شبھمن گل ٹی-20 میچوں میں گزشتہ ایک سال سے شامل نہیں تھے، لیکن حالیہ انگلینڈ سیریز میں گل نے جو ریکارڈ رنز اسکور کئے اسے دیکھتے ہوئے اسے نائب کپتان کے طور پر ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ جبکہ حیرت انگیز طور پر شریاس ایئر، محمد سراج اور کے ایل راہل کو ٹیم میں جگہ نہیں ملی ہے بلکہ انہیں اسٹانڈ بائی میں بھی نہیں رکھا گیا ہے۔ انڈیا کا پہلا میچ اپنے گروپ اے میں 10 ستمبر کو یو اے ای کے ساتھ ہوگا، جبکہ ہائی وولٹیج کے نام پر پھس پھسا انڈیا۔ پاکستان کے درمیان مقابلہ 14 ستمبر کو کھیلا جائے گا فکسچر کے مطابق تمام میچز دبئی میں ہونگے۔ انڈیا اپنا آخری لیگ میچ عمان کے خلاف 19 ستمبر کو کھیلے گا۔

ابتدائی گروپ میچوں کے بعد سپر 4 میں چار ٹیمیں دونوں گروپ سے آئینگی جن کے درمیان سیمی فائنل ہوگا اور دو ٹیمیں فائنل کے لئے کوالیفائی کرینگی۔ انڈیا اگر گروپ اے میں ٹاپ کرتا ہے تو پھر اس کے تمام میچز دبئی میں کھیلے جائینگے صرف ایک میچ ابوظہبی میں کھیلا جائے گا۔ سپر 4 کے کھیل 20 تا 24 ستمبر دبئی میں ہوں گے اور 28 ستمبر کو ایشیا کپ کا فائنل بھی دبئی میں ہوگا۔ انڈیا نے گزشتہ سال ٹی-20 ورلڈ کپ جیتا تھا اس کے بعد سوریہ کمار یادو کی کپتانی میں انڈیا نے اب تک 13 ٹی-20 میچ کھیلے جس میں 10 میں کامیابی اور صرف 2 میں ناکامی ہوئی ایک میچ برباد ہوا۔ شبھمن گل کی کپتانی میں انڈیا کی ٹیم نے زمبابوے کا دورہ کیا تھا پھر گل کی پوزیشن بطور بلے باز کے بہت ہی کامیابی سے آگے بڑھتی رہی اور وہ کرکٹ کے تینوں فارمیٹ میں اپنی بلے بازی کے کرشمے دکھاتا رہا ہے اس وقت انڈیا کی جو ٹیم ایشیا کپ کے لئے منتخب کی گئی ہے اس کے مقابلے میں پاکستان کی ٹیم انڈیا کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگی۔

ویںکٹیش پرساد چنا سوامی اسٹیڈیم میں کرکٹ کی واپسی کے لیے پرعزم

بنگلورو، 21اگست (یواین آئی) سابق ہندوستانی تیز گیند باز وینکٹیش پرساد نے کہا ہے کہ وہ ایم چنا سوامی اسٹیڈیم کی ساکھ بحال کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور اگر آئندہ انتخابات میں کامیاب ہوئے تو کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) میں بہتر انتظامیہ اور شفافیت لانے کی کوشش کریں گے۔

پرساد جو 2013 سے 2016 تک کے ایس سی اے کے نائب صدر رہ چکے ہیں، انہوں نے بدھ کو بنگلورو میں بورڈ انتخابات لڑنے کا اعلان کیا۔ ان کے ساتھ سابق ہندوستانی ویمنز ٹیم کی کپتان شانتا رنگاسوامی اور کے ایس سی اے کے سابق عہدیدار وبی سی سی آئی فنانس کمیٹی کے رکن وِنے مرتیُنجے بھی میدان میں ہیں۔ پرساد نے کہا،''ہم بین الاقوامی کرکٹ کو واپس لانا چاہتے ہیں۔ چناسوامی اسٹیڈیم ایک تاریخی میدان ہے جو پچھلے 50 سال سے کئی یادگار لمحات کا گواہ رہا ہے ۔ میچوں کی میزبانی کی اجازت لینے جیسا مسئلہ پہلے کبھی نہیں آیا۔ حتیٰ کہ ہمارا اپنا مہاراجہ کپ بھی چھین لیا گیا جو اچھی بات نہیں ہے۔'' کے ایس سی اے اس وقت مشکلات سے دوچار ہے۔ جون سے یہاں کوئی سکریٹری اور خزانچی موجود نہیں ہیں کیونکہ رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کی جیت کے جشن کے دوران اسٹیڈیم میں مچی بھگدڑ کے بعد سب نے اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس حادثے میں 11 افراد جاں بحق ہوئے تھے۔

اس کے بعد پولیس نے بار بار دیگر تقریبات کی اجازت دینے سے انکار کر دیا، جس کے باعث مہاراجہ ٹی 20-ٹرافی کو میسورو منتقل کرنا پڑا۔ موجودہ صورتحال میں امکان ہے کہ بنگلورو آئندہ ویمنز ورلڈ کپ کے میچز کی میزبانی سے بھی محروم رہے گا۔ کے ایس سی اے کو مقامی سرکاری اداروں کے ساتھ بھی تنازعات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بجلی سپلائی محکمے نے آگ سے بچاؤ کے اصولوں پر عمل نہ کرنے کے باعث اسٹیڈیم کی بجلی بھی کاٹ دی ہے۔

بنگلورو کو ویمنز ورلڈ کپ کے افتتاحی میچ، دوسرے سیمی فائنل اور حتیٰ کہ اگر پاکستان فائنل میں نہ پہنچے تو فائنل میچ کی میزبانی بھی کرنی تھی۔ لیکن کے ایس سی اے نے بی سی سی آئی کی طرف سے دی گئی کئی ڈیڈ لائنز پر عمل نہیں کیا، جس کی وجہ سے اب یہ میزبانی خطرے میں ہے۔

مُرتیُنجے نے کہا،'' جب بھی بی سی سی آئی میچ مختص کرتا ہے تو ریاستی حکومت کی منظوری لینا لازمی شرط ہوتی ہے۔ اگر اجازت نہیں ملتی تو میچ کرانا ممکن نہیں ہوتا۔ موجودہ صورتحال میں بھی اجازت نہیں ملی ہے۔ ہم سرکاری اداروں سے بات کر کے منظوری حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔'' پرساد اور ان کی ٹیم کی سب سے بڑی ترجیح (اگر کامیاب ہوئے) وہ حفاظتی مسائل حل کرنا ہوگا جن کی وجہ سے بھگدڑ مچی تھی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے قائم کمیٹی نے اسٹیڈیم کے ڈیزائن میں سنگین خامیاں نکالی تھیں اور اسے بڑے ہجوم والے میچوں کے لیے ''ناموزوں اور غیر محفوظ'' قرار دیا تھا۔

پرساد نے اسٹیڈیم کی گنجائش بڑھانے کی منصوبہ بندی کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا،'' یہ میدان 1974 میں بنا تھا۔ ہمیں اس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ 80 ہزار تک شاید نہ ہو سکے لیکن 15 ہزار مزید سیٹیں بڑھا کر 50 ہزار تک ضرور کیا جا سکتا ہے ۔ فی الحال اس کی گنجائش 34 سے 35 ہزار کے درمیان ہے۔''

شبھمن گل کے نائب کپتان بننے سے سنجو سیمسن کی جگہ کو خطرہ

نئی دہلی، 21اگست (یواین آئی) ایشیا کپ 2025 کے لیے شبھمن گل کی بطور نائب کپتان ٹی 20- ٹیم میں واپسی سنجو سیمسن کی پلیئنگ الیون میں جگہ کے لیے بڑا خطرہ ثابت ہوسکتی ہے۔ اب جبکہ گل نائب کپتان ہیں تو ظاہر ہے کہ پلیئنگ الیون میں ان کا شامل ہونا تقریباً طے ہے۔ یہ شبھمن گل کے لیے خوشخبری ہے لیکن اس کا اثر ٹیم انڈیا کے ٹی 20- کمبینیشن پر بھی پڑے گا۔ گل ٹیسٹ کرکٹ میں تو نمبر 3 یا 4 پر کھیلتے ہیں لیکن وائٹ بال کرکٹ میں وہ سلامی بلے باز ہیں۔ یعنی اگر وہ پلیئنگ الیون میں آتے ہیں (جس کے امکانات بہت زیادہ ہیں) تو پھر انہیں جگہ دینے کے لیے یا تو ابھیشیک شرما یا سیمسن کو باہر ہونا پڑے گا۔ پچھلے 12 ٹی 20- میں ہندوستان کے لیے ہمیشہ ابھیشیک اور سیمسن کی جوڑی ہی اوپننگ کر رہی ہے۔ ان دونوں نے اس دوران 22.25 کی اوسط سے 267 رنز بنائے ہیں، جس میں صرف ایک بار 50+ کی شراکت ہوئی ہے۔ تاہم ان کی رن ریٹ 9.82 رہی ہے اور اس دوران ہندوستان نے 12 میں سے 10 میچ جیتے ہیں۔ ان میں سے تین بار مین آف دی میچ کا ایوارڈ اسی اوپننگ جوڑی کو ملا (سیمسن 2، ابھیشیک (1۔ سیمسن نے تین جبکہ ابھیشیک نے ایک سنچری بھی لگائی ہے۔ ایسے اعداد و شمار کے باوجود اوپننگ جوڑی کو توڑنا چونکانے والا فیصلہ ہو سکتا ہے۔ لیکن چیف سلیکٹر اجیت اگرکر کی رائے کچھ اور ہے۔ انہوں نے کہا،'' سیمسن اوپننگ اس لیے کر رہے تھے کیونکہ سینئر کھلاڑی دستیاب نہیں تھے۔'' یہ اشارہ ہے کہ گل کی واپسی کے بعد اوپننگ کمبی نیشن بدلنے والا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ گل کے ساتھ اوپننگ کون کرے گا، سیمسن یا ابھیشیک؟ اگر ٹیم مینجمنٹ کے حالیہ فیصلوں کو دیکھا جائے تو جواب زیادہ مشکل نہیں۔ ٹیم اب ایسے کھلاڑیوں کو ترجیح دیتی ہے جو بلے بازی کے ساتھ ساتھ گیند بازی بھی کر سکیں۔ ابھیشیک اس معیار پر پورے اترتے ہیں کیونکہ وہ ایک کارآمد لیفٹ آرم اسپنر بھی ہیں۔ دوسرا ان کی فارم اور اسٹرائیک ریٹ شاندار ہے۔ ابھیشیک نے ہندوستان کے لیے آخری ٹی 20- میں صرف 54 گیندوں پر 135 رنز کی دھواں دھار اننگ کھیلی اور پھر گیند بازی میں بھی صرف 3 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کیں۔ ایسے میں گل کے ساتھ اوپننگ کرنا ان کے لیے زیادہ ممکن دکھائی دیتا ہے۔ ساتھ ہی لیفٹ رائٹ کمبی نیشن بھی ٹیم کے لیے فائدہ مند ہوگا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 22nd August 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۲۲/اگست ۲۰۲۵ء

ایشیا کپ میں پاک بھارت میچ پر مودی سرکار نے لیا بڑا فیصلہ، بھارت نے پاکستان سے کھیلوں سے متعلق تمام تعلقات منقطع کر دیے

نئی دہلی، 21/اگست: مرکزی وزارت کھیل نے پاک بھارت میچ پر بڑا فیصلہ لیا ہے۔ ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بھارت پاکستان کے ساتھ دوطرفہ کھیلوں کے کسی بھی مقابلے کی اجازت نہیں دے گا۔ تاہم بھارتی کرکٹ ٹیم کو آئندہ ایشیا کپ (ایشیا کپ 2025) میں پاکستان کے خلاف کھیلنے کی اجازت دی جائے گی۔ غورطلب ہے کہ پہلگام حملے کے بعد سے ہی ہم وطنوں کا مطالبہ ہے کہ ہندوستان کو پاکستان کے خلاف نہیں کھیلنا چاہیے۔ لیکن وزارت کھیل بھارت کو ملٹی نیشنل ٹورنامنٹس میں پاکستان کے خلاف کھیلنے سے نہیں روک رہی ہے۔ ایشیا کپ میں ہندوستان اور پاکستان 14 ستمبر کو آمنے سامنے ہوں گے۔ عام لوگوں سے لے کر مشہور شخصیات تک سبھی نے اپنی آوازیں بلند کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مین ان بلیو اس میچ کا بائیکاٹ کرے۔ لیکن جمعرات کو وزارت کھیل کے ذرائع نے کہا کہ بھارت کا پاکستان کے ساتھ جو رویہ عام طور پر ہوتا ہے وہی کھیلوں کے معاملے میں بھی ہوگا۔

موہن بگان اور سروچی سنگھ کے درمیان میچ 1-1 سے برابر

نئی ہٹی اسٹیڈیم میں تیز رفتار بارش سے میدان کی حالت خراب تھی

کولکاتا 21 اگست: موہن بگان سپر جائنٹ نے کلکتہ پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ میں سروچی سنگھ کے ساتھ 1-1 سے ڈرا کیا۔ اس سے پہلے موہن بگان کو ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں ایسٹ بنگال سے شکست کے بعد آوٹ ہونا پڑا اور اب ڈورنڈ کپ کے اختتام پر اس نے سروچی سنگھ کے خلاف نئی ہٹی اسٹیڈیم میں کھیلتے ہوئے میچ 1-1 گول سے ڈرا کیا۔ سروچی سنگھ کی ٹیم اس سیزن میں بہت ہی شاندار کھیل پیش کر رہی ہے اور اس نے موہن بگان کے خلاف بھی شاندار کھیل پیش کیا اور اسے 1-1 گول سے ڈرا کرنے پر مجبور کر دیا۔ موہن بگان کی جانب سے تو شار نے گول اسکور کیا تھا جواباً سروچی سنگھ کی جانب سے ہاکیپ نے گول برابر کیا۔ اس میچ کے دوران تیز بارش ہوئی تھی اور وسط میدان میں اور چاروں کونوں میں پانی جم گیا تھا اور ایسے گراؤنڈ میں سائینفک فٹبال کی توقع نہیں کی جاسکتی تھی۔ موہن بگان کی ٹیم بہرکیف اپنے گروپ اے سے سپر سکس میں شامل ہوگی یہ اور بات ہے کہ پوائنٹ کے اعتبار سے وہ کافی پیچھے ہے پھر گزشتہ میچ میں اس نے واک اوور بھی دیا تھا اور اس میچ میں آئی لیف اے کا فیصلہ ابھی باقی ہے۔

REGD.S/16311/75 Ph.: 2241-4136

BAITULMAL KELABAGAN

90A, Madan Mohan Burman Street, Kolkata-700 007

REGISTERED UNDER W.B. SOCIETIES REGISTRATION ACT.

بیت المال کیلا بگان

90 اے، مدن موہن برمن اسٹریٹ، کولکاتا۔ 700007

معزز اراکین (ممبران) ادارہ ''بیت المال کیلا بگان سوسائٹی''

حضرات گرامی!

تمام ممبران کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ بیت المال کیلا بگان سوسائٹی کے زیر انعقاد ''سالانہ جنرل میٹنگ'' یعنی Annual General Meeting (MGM) ہونے جا رہا ہے۔ جو حسب ذیل ہیں:

بتاریخ: 7 ستمبر 2025 بروز ''اتوار''

بمقام: ادارہ بیت المال کیلا بگان (کمیونٹی ہال، فرسٹ فلور)

لہٰذا بحیثیت ایک ممبر آپ سے مودبانہ شرکت کی درخواست ہے۔

آپ کی شرکت، آپ کے مشورے اور آپ کی شمولیت ہمارے لئے قابل ستائش ہوگی۔

ایجنڈا:

(1) تعزیاتی قرارداد
(2) سکریٹری کی پیش کردہ رپورٹ
(3) آڈٹ رپورٹ (آمدنی وخرچ) سے متعلق رپورٹ کی پیشی
(4) ترمیمی (Memorandum of Association) قرارداد کی پیشی
(5) موضوعات پر بحث ومباحثہ
(6) صدر محترم کی تقریر
(7) انتخابی طریقہ کار
(8) نئی کمیٹیوں کی تشکیل نو:-
(i) ایگزیکٹیو کمیٹی (گورننگ باڈی)
(ii) سرپرست (Patrons)
(iii) ''کوآپٹ'' ممبران (Co-opt members)
(iv) آوناری ممبران (Honorary member)
(v) سب-کمیٹیاں (ذیلی کمیٹیاں)

شکریہ کے ساتھ
عابد حسین
چیئرمین، الیکشن سب۔ کمیٹی

Subject: Notice of "Annual General Meeting"

This is to inform you that the Annual General Meeting (AGM) of the "Baitulmal Kelabagan Society" will be held as per the details given below:

Date: Sunday, 7th September 2025

Time: 1.15 p.m. sharp (After Johar prayer)

Venue: Baitulmal Kelabagan Community, Hall No. 1, (First Floor)

You are Cordially invited, as a General / Ordinaty Member of the Society, to attend the meeting punctually and participate in the proceedings. Your presence will be hilghly appreciated.

Agenda

- Condolence Resolution
- Placement of Sectretary's Report.
- Placement of Audit Report (Income and Expenditure Report)
- Placement of Amendment Resolution (7th September, 2025)
- Discussion on Secretary Report.
- President's Speech.
- Election Prodedure.
- Formation of Newly (a) Executive Committee (Governing Body), (b) Patrons, (c) Coopted Members, (d) Honorary Members, and (e) Sub-Committees.

Your faithfully
Abid Hossain
Chairman
Election Sub Committee

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/رچرنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی ۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804